پرانی کتابوں کی خریداری

ہم عربی و فارسی کی پرانی چھپی ہوئی اور قلمی کتابیں مناسب قیمت پر خرید کرتے ہیں اور انگریزی کی پرانی چھپی ہوئی کتابیں بھی خرید کرتے ہیں۔
لہٰذا خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر یا موبائل کے ذریعہ فوراً رابطہ کریں۔

ZILLY RAHMANI
Mohalla Pachdara, near jeeno wali masjid
AMROHA (U.P.) Pin- 244221
09756698765

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 25 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 25th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۲۵ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

وقف ترمیمی بل: جے پی سی اجلاس میں ہنگامہ، حزب اختلاف کے 10 ارکان پارلیمنٹ معطل

24رجنوری: وقف ترمیمی بل پر قائم شدہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کے اجلاس کے دوران ٹی ایم سی کے رکن کلیان بنرجی اور بی جے پی کے ایم پی نشی کانت دوبے کے درمیان لفظی جنگ ہوئی، جس کے بعد کمیٹی کے 10 اپوزیشن ارکان کو ایک دن کے لیے معطل کردیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق، اجلاس میں ہنگامہ اس وقت ہوا جب کلیان بنرجی نے اجلاس کو اتنی جلدی بلانے پر سوال اٹھایا، جس پر نشی کانت دوبے نے سخت اعتراض کیا اور دونوں رہنماؤں کے درمیان شدید تکرار شروع ہوگئی۔ اس کے بعد اجلاس کو کچھ دیر کے لیے ملتوی کردیا گیا۔

کلیان بنرجی کا کہنا تھا کہ اجلاس کی اتنی جلدی کیا ضرورت تھی؟ انھوں نے اس پر سوال اٹھایا کہ آیا اس بل پر جلدی فیصلے کی کوئی خاص وجہ ہے؟ ان کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے نشی کانت دوبے نے کہا کہ حکومت نے اس بل کو اہمیت دی ہے اور اس پر جلدی فیصلے کی ضرورت ہے۔ دونوں کے درمیان یہ بات چیت اتنی بڑھ گئی کہ دونوں کے درمیان لفظوں کا تبادلہ شدید ہوگیا اور اس کی وجہ سے اجلاس کو عارضی طور پر روکنا پڑا۔ جیسے ہی یہ تنازعہ بڑھا، کمیٹی نے اپوزیشن کے 10 ارکان کو معطل کر دیا، جنہوں نے اس بحث میں مداخلت کی تھی۔ ان ارکان کی معطلی نے اجلاس کی فضا کو مزید متنازعہ بنا دیا اور اجلاس کو 27 جنوری تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اس اجلاس میں کشمیر کے مذہبی رہنما میر واعظ عمر فاروق بھی اپنے اعتراضات پیش کرنے کے لیے کمیٹی کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس کے علاوہ کچھ مزید اہم شخصیات بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گی، جن میں 'لائیرز فار جسٹس' گروپ بھی شامل ہے۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے رکن نشی کانت دوبے نے کہا کہ وقف بل کا مقصد مسلمانوں کی بہتری کے لیے ہے اور اس کے ذریعے وقف کے اداروں میں شفافیت لانا مقصود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بل کو جلد پاس کرنا ضروری

(باقی صفحہ 10 پر)

چار دن میں وہ کام کر دیا جو بائیڈن 4 برس میں پورا نہ کر سکے: ٹرمپ

واشنگٹن، 24 جنوری: امریکہ کے صدر کے طور پر اپنی پہلی بین الاقوامی نمائش میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیووس اکنامک فورم میں ایک دور دراز تقریر میں اپنی شرکت کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ انہوں نے 4 دنوں میں وہ کام کر دکھایا جو جو بائیڈن کی انتظامیہ 4 سالوں میں حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جو فیصلے انہوں نے 3 دن کے اندر جاری کیے ہیں ان کا ملک کی معیشت پر بہت مثبت اثر پڑے گا۔ غزہ معاہدے کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ اگر میری انتظامیہ نہ ہوتی تو اس ہفتے غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ طے نہ پاتا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ امریکی معیشت کو سہارا دینے کے لیے شرح سود میں فوری کمی کی درخواست کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرا پیغام کاروباری برادری کے لیے ہے، اپنی مصنوعات امریکہ میں بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی عہد کیا کہ کانگریس ملک کی تاریخ میں سب سے بڑی ٹیکس کٹوتیوں کو منظور کرے گی۔ دفاعی سطح پر ٹرمپ نے کہا کہ وہ نیٹو ممالک سے دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے 5 فیصد تک بڑھانے کے لیے کہیں گے۔ انہوں نے کہا امریکی سرحدوں کو محفوظ بنانے کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے اور فوجی دستے حملے کو پسپا کرنے کے لیے تعینات

(باقی صفحہ 10 پر)

سیف علی خان کی میڈیکل رپورٹ سے ملزم شریف کو ملی راحت، قتل کی کوشش کا نہیں بنے گا کیس!

24رجنوری: بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر ہوئے حملہ کے بعد وہ لگاتار سرخیوں میں ہے۔ اب ان کی تازہ میڈیکل رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں کچھ اہم باتیں پتہ چلی ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' کے مطابق اسے لیلاوتی اسپتال کے ذریعہ جاری میڈیکل رپورٹ ہاتھ لگی ہے جس کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ملزم شریف الاسلام شہزاد کے لیے اس میں راحت بھری خبر ہے۔ یہ میڈیکل رپورٹ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس نے بھی اپنے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔

شریف الاسلام شہزاد اس وقت پولیس کی گرفت میں ہے۔ اس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے اور پولیس نے کچھ اہم انکشافات کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ حالانکہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آ رہے شخص اور شہزاد کی شکل میں فرق ہونے کی بات بھی لگاتار کہی

(باقی صفحہ 10 پر)

مہاراشٹر: بھنڈارا آرڈیننس فیکٹری دھماکے میں اموات کی تعداد 8 ہوگئی، وزیر دفاع سمیت کئی رہنماؤں کا اظہار تعزیت

ممبئی 24رجنوری: مہاراشٹر میں بھنڈارا کے جواہر نگر میں واقع آرڈیننس فیکٹری میں بدھ کے روز ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ اس حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 8 ہوگئی ہے، جبکہ 7 افراد زخمی ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر نیشنل ہائی ویز نتن گڈکری سمیت دیگر سیاستدانوں نے اس افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ نتن گڈکری نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دھماکے کے وقت فیکٹری میں موجود 8 افراد جاں بحق ہوگئے، جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے

(باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵

۱۷ر تا ۲۶ر جنوری ۲۰۲۵ ● بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج

۲۵ر جنوری سنیچر ۲۰۲۵ء
یک بابی ڈراما
وقت ۲ بجے دن
SATURDAY 25TH JANUARY 2025

قومی مشاعرہ
شام ۷:۳۰ بجے

صدارت: جناب اقبال اشہر
نظامت: جناب ہاشم فیروز آبادی

• کرنل جناب گوتم راج رشی • جناب ف۔س۔ اعجاز • جناب واصف ایاز • جناب عنبر شمیم
• جناب مبارک علی مبارکی • جناب احمد کمال حشمی • جناب اکبر حبیبی • ڈاکٹر خالد معراج • جناب ارشد جمال حشمی
• ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی • جناب نسیم عزیزی • ڈاکٹر عقیل احمد عقیل • جناب اشرف یعقوبی • جناب شفیق الدین شایاں
• ڈاکٹر نوشاد مومن • جناب نسیم فائق • جناب انور حسین انجم • جناب سلطان ساحر • جناب خواجہ احمد حسین (مومن)

نظامت: جناب دبیر احمد اور جناب شمس الصالحین

مہمان خصوصی
شری سدیپ بندوپادھیائے ممبر آف پارلیمنٹ (لوک سبھا)

گفتگو
۳:۳۰ بجے سہ پہر

میر انیس (مونوگراف) مصنف: پروفیسر عباس رضا نیر مبصرین • ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان • ڈاکٹر محسن خان
مولانا ابوالکلام آزاد (مونوگراف) مصنف: ڈاکٹر شبانہ آفرین جاوید مبصرین • مبارک علی مبارکی • محمد منظر حسین
کانفرنس ہال۔ دوسری منزل

انعام جیتنے والے 10 خوش نصیبوں کے نام

(1) محمد فیضان، دی قریش انسٹی ٹیوٹ (2) کاتب حسین، دی قریش انسٹی ٹیوٹ (3) محمد اقبال، عالیہ یونیورسٹی (4) محمد میر (5) محمد احسان، ایم ایل جبلی انسٹی ٹیوٹ
(6) عائشہ اسلم، دی قریش انسٹی ٹیوٹ (7) محمد سیف علی، کلکتہ یونیورسٹی (8) زنیرہ ارشاد، سیفی ہال گولڈن جبلی پبلک اسکول
(9) جنید احمد انصاری، ایم ایل جبلی انسٹی ٹیوٹ (10) زنیرہ خاتون، دی قریش انسٹی ٹیوٹ

اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

KALINGA INSTITUTE OF INDUSTRIAL TECHNOLOGY (KIIT)
Deemed to be University
(Established U/S 3 of UGC Act 1956), Bhubaneswar, Odisha, India

15th nirf — Among Indian Universities Ranked by NIRF, Govt. of India
A++ Grade — Accredited by NAAC
Tier 1 NBA — Re-accredited by NBA All Engineering Programs for 6 Years
Special Consultative Status by the UN-ECOSOC
ABET (US) Accreditation
THE 601-800 University Ranking — World University Rankings 2024
IET Accredited Programme — The Institute of Engineering and Technology

KIITEE 2025
Apply Now
through KIIT Websites
www.kiitee.ac.in/www.kiit.ac.in
No Examination Fee (Computer-Based Test)

ACADEMIC PROGRAMMES AVAILABLE

UG (3 years/4 years)/Integrated (5 years) Programmes [All 4 years Programmes are with Honors/Research]

B.Tech Programmes
- Civil
- Construction Technology
- Electrical
- Electrical & Computer Science
- Mechanical
- Mechanical (Automobile)
- Aerospace
- Mechatronics
- Electronics & Telecommunication
- Electronics & Computer Science
- Electronics & Electrical
- Electronics (VLSI Design & Technology)
- Chemical
- Computer Science & Engineering (CSE)
- CSE (Artificial Intelligence & Machine Learning)
- CSE (Artificial Intelligence)
- CSE (Cyber Security)
- CSE (Data Science)
- CSE (Internet of Things & Cyber Security including Block Chain Technology)
- CSE (Internet of Things)
- Information Technology
- Computer Science & System
- Computer Science & Communication

UG Programmes in other Disciplines
- B.Design (Automobile/ Graphic/Product)
- B.Design (Fashion / Textile)
- B.Tech & M.Tech Biotechnology (5yrs)
- B.Tech (Lateral Entry)
- B.Arch
- BCA
- BBA
- B.Sc (Hospitality & Tourism)
- Bachelor of Film & Television Production
- Bachelor of Communication & Journalism
- BA Economics
- BA Sociology
- BA English
- BA Psychology
- BA French
- BA Spanish
- BA Japanese
- BA German
- B.Com
- B.Sc (Economics & Data Analytics)
- B.Sc Computer Science
- B.Sc Nursing
- B.Pharma
- D.Pharma
- BA LLB/BBA LLB/B.Sc LLB (Hons) 5yrs

PG (1 year/2 years)/Integrated (5 years) Programmes
- M.Tech
- LLM (1yr)
- MCA
- M.Sc Biotechnology
- M.Sc Applied Microbiology
- M.Arch
- MBA
- MBA in Rural Management
- MBA in Agribusiness Management
- Master of Communication & Journalism
- Master in Urban & Regional Planning
- Master in Yoga & Naturopathy
- Master of Hospital Administration
- Master of Public Health
- M. Design (Interior)
- M.Sc Computer Science
- MA Economics
- MA Sociology
- MA English
- MA Psychology
- Master in Public Policy
- M.Com
- M.Sc Physics
- M.Sc Chemistry
- M.Sc Mathematics & Data Science
- Master in Library & Information Sciences
- Master in Physical Education & Sports
- M.Sc Nursing
- Integrated M.Tech & Ph.D
- Ph.D

CAMPUS PLACEMENT 2024 HIGHLIGHTS
700+ Companies
5585+ Job Offers
₹53 LPA Highest Salary Offered
₹8.50 LPA Average CTC
1500+ Paid Internships
1000+ Students with multiple job offers

Director, Admissions : Admission Cell, Koel Campus, Po- KIIT, Bhubaneswar-751024, Odisha, India, Ph: 8080 735 735, Fax : 0674 - 2741465, Email: admission@kiit.ac.in, Website: www.kiitee.ac.in

KIIT (Deemed to be University) has only one permanent campus in Bhubaneswar, Odisha. It has no other campus / off campus anywhere else in the country and globe.

سنجے کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سی بی آئی نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا

کولکاتا: 24 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کیس کے مجرم سنجے رائے کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ۔ سی بی آئی نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ سماعت آئندہ پیر کو ہونے کا امکان ہے۔ 18 جنوری کو سیالدہ کی ایک عدالت نے آر جی کار کیس میں مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ اس ظلم کے باوجود اسے پھانسی کیوں نہیں دی جاتی؟ قدرتی طور پر، یہ سوال پیدا ہوتا ہے، عدالت نے حکم نامے کی کاپی میں بھی تفصیل سے بتایا کہ اصل میں کیا ہوا۔ اس واقعے کو نایاب کیوں نہیں کہا جا سکتا؟ اس کے باوجود سنجے کی عمر قید کی سزا سے کوئی خوش نہیں تھا۔ کیونکہ سبھی چاہتے تھے کہ سنجے کو پھانسی دی جائے، ابھیا کو انصاف ملنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ اس کے بعد ریاست نے سنجے کو پھانسی دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس وقت، ہائی کورٹ میں دائر ریاست کے مقدمے کی قبولیت پر سوال اٹھاتے ہوئے، سی بی آئی کے وکیل نے کہا، اگر کیس میں براہ راست ملوث تینوں فریق - خاندان، سی بی آئی، یا مجرم - ہائی کورٹ سے رجوع نہیں کرتے، ریاست یہ درخواست کیسے دائر کر سکتی ہے؟ جسٹس دیبانگشو باساک نے یہ بھی پوچھا کہ آپ کی رائے میں، اس بنیاد پر کون مقدمہ درج کر سکتا ہے کہ مناسب سزا نہیں دی گئی؟ ریاست کے وکیل نے کہا کہ اس معاملے میں چاروں فریق یعنی خاندان، ریاست، سی بی آئی اور ملزم مقدمہ درج کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت سی آر پی سی کی دفعہ 377 اور 378 کے تحت درخواست دے سکتی ہے۔ ان سب کے درمیان سی بی آئی اب سنجے کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا یعنی موت کی سزا کا مطالبہ کر رہی ہے۔ سی بی آئی نے جمعہ کو جسٹس دیبانگشو باساک کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ کیس کی سماعت آئندہ پیر کو ہونے کا امکان ہے۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت کے 48 گھنٹے کے اندر ریاست کے تمام جنگلاتی علاقوں کی انٹری فیس واپس لی گئی

علی پور دوار: 24 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ کی ہدایت کے 48 گھنٹے کے اندر کارروائی کی گئی۔ محکمہ جنگلات نے ریاست کے تمام جنگلاتی علاقوں کے لیے داخلہ فیس واپس لے لی ہے۔ ڈی ایف اوز پہلے ہی اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کر چکے ہیں۔ انٹری فیس واپس لینے کی خبر سے سیاح برہم ہیں۔ "جنگلات عام آدمی کا حق ہیں،" وزیر اعلیٰ نے بدھ کو علی پور دوار میں ایک میٹنگ میں یہ کہتے ہوئے محکمہ جنگلات کو اکیلے ہی آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے پوچھا کہ جنگل میں داخل ہونے کے لیے پیسے کیوں لئے جاتے ہیں؟ انہوں نے حکم دیا کہ یہ انٹری فیس فوراً واپس لی جائے۔ تاکہ ہر کوئی بغیر کسی قیمت کے جنگل کا تجربہ کر سکے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے مطابق داخلہ فیس واپس لینے کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ جمعرات کو باکسا میں داخلہ فیس کے حوالے سے ایک نوٹس نظر آیا۔ تاہم یہ خیال تھا کہ چونکہ یہ 23 جنوری تھی اس لیے اس دن خصوصی رعایت دی گئی تھی۔ بعد میں سارا معاملہ سامنے آیا۔ غور طلب ہے کہ اب تک سیاحوں کو بکسا ٹائیگر فاریسٹ میں داخل ہونے کے لیے روزانہ 150 روپے فی سر ادا کرنا پڑتا تھا۔ اس کے علاوہ محکمہ جنگلات کے حکام نے ہر گاڑی کے 480 روپے وصول کیے۔ علی پور دوار کے ایم ایل اے سمن کنجیلال نے بدھ کو ایک انتظامی میٹنگ میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ پھر یہ فیصلہ۔ اگرچہ اس سلسلے میں بکسہ ٹائیگر فاریسٹ کے کئی فاریسٹ افسران کو فون کیا گیا لیکن ان سے رابطہ نہیں ہو سکا۔

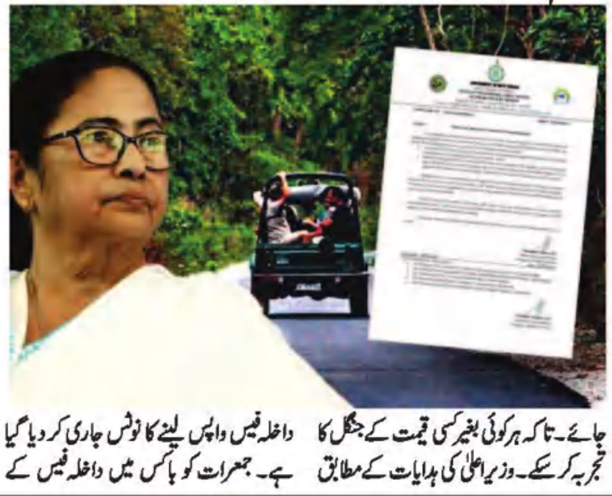

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

25/جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 44 منٹ
مغرب	5 بج کر 25 منٹ
عشاء	6 بج کر 37 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میر انیس اور مولانا ابوالکلام آزاد پر دو مونوگراف کا اجراء ندیم الحق نے کیا

17واں کل ہند اردو کتابی میلہ کا ساتواں دن بیحد کامیابی سے ہمکنار

کولکاتا 24 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند اردو کتابی میلہ آج ساتویں روز طلبا و طالبات کا دن میں بدل گیا جب ادبی کوئیز کا پروگرام جو 2.30 بجے شروع ہوا وہ شام کے 7 بجے تک چلتا رہا اور طلباء کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق جو راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف احتجاج کرنے اور چیئرمین کے ساتھ تو تو میں میں کرنے کے عوض میں 10 ممبروں سمیت ایک دن کیلئے معطل کردیا گیا جب ترنمول ممبر کلیان بنرجی اور بی جے پی ممبر نشی کانت دوبے کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے 10 احتجاجیوں کو ایک دن کے لئے معطل کیا گیا۔ چونکہ کل سنیچر ہے اور اتوار کو 26 جنوری اور اب سوموار کو ہی وہ جے پی سی کی میٹنگ اٹینڈ کریں گے اور اس سے کتابی میلہ کی اختتامی تقریب اور بھی دلچسپ ہوگی جب ندیم الحق کی عدم موجودگی کی وجہ سے کتابی میلہ سونا سونا سے لگتا تھا۔ لیکن ان کی عدم موجودگی میں فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد، ڈاکٹر نوشاد عالم، نسیم عزیزی، شمس الصالحین اور ریحانہ خاتون وغیرہ نے پروگرام کو سنبھالے رکھا۔ ☆ کتاب پر خصوصی تبصرہ (گفتگو) کی شروعات جو سکریٹری محترمہ نزہت زینب اور ڈاکٹر دبیر احمد کی ایما پر ہوئی، وہ محفل گفتگو آج کتابی میلہ کا سب سے اہم جز بن کر رہ گیا ہے۔ آج پروگرام کنڈکٹر ڈاکٹر نوشاد عالم نے سید شہاب الدین حیدر کی صدارت میں دو کتابوں پر تبصرہ تاریخی مدرسہ عالیہ پر خصوصی تبصرہ ارشاد آرزو اور ڈاکٹر جمیل احمد نے کی۔ بعدازاں انتخاب از مکاتب شبلی پر ابوذر ہاشمی اور علی حسین شائق نے تبصرہ کیا۔ عام طور پر گفتگو کی محفل مختصر تبصرہ پر ہوتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی وہ طویل سیمینار میں تبدیل ہوجاتا ہے اور اس سے سبھوں کو اپنی باتیں رکھنے کا موقع نہیں ملتا۔ ☆ شام کے وقت میر انیس (مونوگراف) مصنف عباس رضا نیئر، اور مولانا ابوالکلام آزاد (مونوگراف) ڈاکٹر شبانہ آفرین جاوید کا رہا۔ چونکہ کافی ہوگیا تھا اس لئے صرف سید شہاب الدین حیدر نے اظہار تشکر کیا۔ اس پروگرام کی نقابت مشترکہ طور پر ڈاکٹر نوشاد عالم اور ریحانہ خاتون نے کیا۔

ترنمول ہندی پرکوشت سیل کی جانب سے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا گیا

بارکپور: 24 جنوری (ساجد پرویز) دمدم بارکپور ترنمول کانگریس ہندی پرکوشٹ سیل کی جانب سے ہندی سیل کے ضلع صدر اور بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے کونسلر امیت گپتا کی قیادت جگتدل کے سرکس موڑ کے پاس تقریباً ایک ہزار کے قریب ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر امیت گپتا نے کہا 2019 کے حالات پھر پیدا کیا جا رہا ہے۔ ارجن سنگھ صرف نفرت پھیلانے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں اور ان کے ذہن میں ہندو مسلمان اور پاکستان ہی رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کے ممتا بنرجی کی جو بھی منصوبہ ہے وہ سب کے سب انسانی فلاح و بہبود کے لیے ہے، ہمیں وزیراعلی ممتا بنرجی کا ساتھ دینا چاہیے۔ اس تقریب میں بارکپور کے ایم پی پارتھو بھومک، وائس چیئرمین دیوجیوتی گھوش، کونسلر للن چودھری، سوربھ سنگھ، تاپش بھگت، سمن یادوو، ڈکلس سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆

بنڈیل مرکزی ودیالیہ میں پراکرم دیوس منایا گیا۔ اس موقع پر بچوں کو "بھارت ہیں ہم" نامی اینیمیٹڈ ویڈیو سیریز کی پانچ اقساط دکھائی گئیں۔ ویڈیو کی بنیاد پر ایک تحریری کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں ضلع کی کل آٹھ اسکولوں کے سو سے زائد طلبا و طالبات نے حصہ لیا۔ جس میں جواہر لال نوادوئے ودیالیہ، آرم باغ کے تین طالب علم سیانتن گھوش، شوبک بیرا سومتیکا کولے کے ٹاپ 3 میں شامل ہوئے۔ کامیاب طالب علموں کو اسکول کے قائم مقام پرنسپل ایم ایس انور نے سرٹیفکیٹ کیساتھ انعامات سے سرفراز کیا۔ (محمد شعیب عالم)

مغربی بنگال اردو اکادمی

انعامات برائے کتب (ریاستی سطح پر)

برائے سال 2022ء

زمرہ	ایوارڈ	انعام یافتہ	کتاب کا نام	انعام کی رقم
تخلیقی ادب (شعری)	نظیر اکبر آبادی ایوارڈ	مصطفیٰ اکبر	قلم معتبر ہے	پندرہ ہزار روپے
	انشاء اللہ خاں انشاء ایوارڈ	فیض احمد شعلہ	سوئے حرا	پندرہ ہزار روپے
	رام نارائن موزوں ایوارڈ	آتش رضا شیخ پوری	زنجیر آدمی رہ گئی	پندرہ ہزار روپے
2023				
تخلیقی ادب (نثری)	علامہ راشد الخیری ایوارڈ	دائم محمد انصاری	بستر پہ گاجسم	پندرہ ہزار روپے
	منشی پریم چند ایوارڈ	ڈاکٹر محمد علی حسین شائق	چڑھتے سورج کی سرزمین	پندرہ ہزار روپے
	سعادت حسن منٹو ایوارڈ	ترنم جمال	لگاؤ	پندرہ ہزار روپے
تخلیقی ادب (شعری)	نظیر اکبر آبادی ایوارڈ	ف۔س۔اعجاز	جہاں الفاظ جگنو ہیں	پندرہ ہزار روپے
	انشاء اللہ خاں انشاء ایوارڈ	معراج احمد معراج	معراج سخن	پندرہ ہزار روپے
	رام نارائن موزوں ایوارڈ	ڈاکٹر معصوم شرقی	سخن زار	پندرہ ہزار روپے
تنقیدی ادب	مولانا الطاف حسین حالی ایوارڈ	ڈاکٹر مسرور صغریٰ	رنجت قلم	پندرہ ہزار روپے
	امداد امام اثر ایوارڈ	عیسیٰ رشک	مضامین رشک	پندرہ ہزار روپے
	مصطفیٰ خاں شیفتہ ایوارڈ	ڈاکٹر طلعت فاطمہ	جینت پرمار کی اردو شاعری (دلت ادب)	پندرہ ہزار روپے
تحقیقی ادب	مولوی عبدالحق ایوارڈ	شکیل افروز	تماشائے اہل کرم	پندرہ ہزار روپے
	محمد حسین آزاد ایوارڈ	ڈاکٹر سید شاہ ودیع الارشاد علی القادری	شمس کلکتوی: شخص اور شاعری	پندرہ ہزار روپے
	علامہ شبلی نعمانی ایوارڈ	ڈاکٹر سرفراز احمد	معاصر اردو افسانے پر منٹو کے اثرات	پندرہ ہزار روپے
تخلیقی و تحقیقی وتنقیدی ادب کے مرتب و مترجم	میر امن دہلوی ایوارڈ	علیم ہاشمی	دبیر احمد کا ادبی وفکری سفر	پندرہ ہزار روپے
	ماسٹر رام چندر ایوارڈ	ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری	نذیر احمد یوسفی کی تنقیدی بصیرت	پندرہ ہزار روپے
	شیر علی افسوس ایوارڈ	ڈاکٹر نوشاد مومن	کھرے کھوٹے احسن مثالی کے تبصرے	پندرہ ہزار روپے

سالانہ جلسہ جشن تیغ علی سرکار علیہ الرحمہ

(محمد حسنین رضا تیغی) جشن تیغ علی سرکار کا ستائیسواں سالانہ عظیم الشان یک روزہ اجلاس بمقام پارک سرکس میدان نزد مسجد النور، مورخہ 25 جنوری 2025 بروز سنیچر بعد نماز مغرب تلاوت قرآن حکیم سے جلسہ کا آغاز ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ بارہ بجے شب تک چلے گا۔ جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف مشائخ وعلماء وخطباء وشعراء حضرات شرکت فرما رہے ہیں۔ جس کی صدارت نباض قوم و ملت حضرت علامہ مولانا الحاج روشن ضمیر نوری صاحب دامت برکاتہٗ فرمائیں گے۔ زیر صدارت حضور فیض الاولیاء حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ صوفی محمد مستقیم صاحب قبلہ قادری تیغی مدظلہٗ النوری فرمائیں گے۔ مقرر خاص نبیرۂ سرکار چاند پور فتح پیر طریقت حامل شریعت حضرت علامہ و مولانا الحاج شاہ محمد قسیم الحق صاحب قادری تیغی مدنی سجادہ نشیں خانقاہ تیغیہ یوسفیہ چاند پور فتح شریف ویشالی بہار خطیب ذیشان حضرت علامہ حافظ قاری مفتی حسن امجدی مدرس دارالعلوم تیغیہ غریب نواز ڈوگرا شریف ویشالی، خطیب مسجد البیان حضرت مولانا صادق رضوی صاحب کیبوری پور مالدہ، شعراء و نعت خواں عالی بلبل باغ مدینہ شعلہ شبنم کلکتوی، مداح خیر الانام عندلیب گلشن رسالت جناب جمیل یوسف اشرفی، حافظ وقاری شمشاد عالم صاحب جامی تیغی نقیب اجلاس عالی جناب حضرت ہلچل سیوانی صاحب قاری محمد حسنین رضا تیغی کے علاوہ مقامی علماء وائمہ حضرات بھی شرکت فرمائیں۔ برادران اسلام سے گذارش ہے جشن تیغ علی سرکار میں شرکت فرما کر فیوض و برکات سے مالا مال ہوں۔ منجانب خانقاہ تیغیہ مسجد النور پارک سرکس میدان کولکاتا 17 (نوٹ: یہ پروگرام بعد نماز مغرب سے شروع ہوکر 12 بجے شب میں ختم ہوجائیگی۔ بعدہٗ تقسیم لنگر ہوگی۔

حضرت صوفی سید اظہر کریم صاحب اصلاحی درس کے سلسلے سے کولکاتا میں

اطلاعاً عرض کہ محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق ؒ کے خلیفہ عارف باللہ حضرت صوفی سیّد اظہر کریم صاحب دامت برکاتہم کلکتہ تشریف لا چکے ہیں۔ حضرت والا کا دینی پروگرام روزانہ جاری وساری ہے۔ کل کانکی نارہ جامعہ مسجد میں بعد نماز ظہر اصلاحی مجلس رکھی گئی ہے۔ بعد نماز مغرب نیا بازار الحق سردار مسجد میں اور بعد نماز عشاء مانک پیر جامعہ مسجد میں اصلاحی مجلس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آئندہ 26 جنوری کو نماز ظہر تیلنی پاڑہ میں ابراہیمی مسجد میں اور بعد نماز مغرب چندر نگر اردی بازار جامعہ مسجد میں اصلاحی مجلس ہونا قرار پایا ہے۔ آپ سب سے شرکت کی اپیل ہے۔ (محمد ظہیر الدین)

INTTUC مغربی بنگال کی میٹنگ

آل بنگال ترنمول ریلوے ہاکرس یونین کے جنرل سکریٹری اور ریاستی آئی این ٹی یو سی کے سرگرم رکن محترم نبی گھوش کی قیادت میں سیالدہ ڈی آر ایم آفس میں لاکھوں ریلوے ہاکر ممبران کے ساتھ ایک مہم چلائی گئی۔ معزز ایم پی اور ریاستی آئی این ٹی یو سی کے صدر رتبرتا بنرجی، ایم ایل اے سومناتھ شیام، شمالی کولکاتا آئی این ٹی یو سی کے صدر سوپن سمدر اور دیگر قائدین موجود تھے اور ڈی آر ایم کو مختلف مطالبات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا گیا۔

الجنہ ٹورس اینڈ ٹریولز نے کولکاتا کے میٹیا برز میں اپنی دوسری شاخ کا افتتاح کیا

دینی درس کے 500واں سیشن مکمل ہونے کے حوالے سے مولانا غلام جامی کی پریس کانفرنس

کولکاتا: 24 جنوری (پریس ریلیز) اِس استدلال کے ساتھ کہ جب ہم مذہب اسلام کے دستور کے مطابق اپنی زندگی گزاریں گے تو ہمارے تمام مسائل بھی حل ہوں گے اور ہم برادران وطن کی نظر میں بھی مثالی انسان بن جائیں گے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنی زندگی گزارنے کے لئے قرآن حکیم کی ہدایت اور سنت رسول کی پوری جانکاری حاصل کریں۔ اسلامی نظام حیات کی جانکاری حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب ہم دستور اسلامی سیکھ جائیں گے تو اسے کم از کم اپنے اہل خانہ اور اپنے عزیز واقارب کے درمیان پھیلانا ہماری دینی ذمہ داری ہوگی اور اِس طرح فرد در فرد دینی پیغام پھیلتا چلا جائے گا۔ یہ باتیں پروگریسیو ڈے اسکول (انگلش میڈیم) کے جنرل سکریٹری حضرت علامہ غلام جامی نعیمی قادری ایک پریس کانفرنس میں کر رہے تھے۔ یہ پریس کانفرنس ان کے ذریعے دینی درس کے پروگرام کے 500 واں سیشن کے مکمل ہونے اور 501 واں سیشن کی آئندہ 26 جنوری کو پروگریسیو ڈے اسکول میں شروعات کے سلسلے میں جانکاری دینے کے لئے بلائی گئی تھی۔ اِس موقع پر حضرت مولانا غلام جامی نے صحافیوں کے سوالات کے اطمینان بخش جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ اِس دینی درس کے پروگرام کا خالص مقصد اِصلاح معاشرہ ہے۔ جسے بالکل عام فہم انداز میں قرآن و حدیث کے حوالے سے بیان کیا جاتا ہے تاکہ ہر کوئی اسے سمجھ سکے۔ مولانا نے زور دیکر کہا کہ وہ اپنے اِس دینی درس میں کسی بھی طرح کسی مخصوص مسلک کی بات نہیں کرتے ان کے نزدیک اصلاح معاشرہ ہی سب سے مقدم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلا کسی مسلکی تفریق کے تمام لوگ اِس دینی درس میں شرکت کرتے ہیں اور اس دینی درس سے استفادہ کرتے ہیں خصوصی طور پر اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین پر ان کے دینی درس کا مثبت اثر پڑا ہے۔ ان کی مجلسوں میں آکر ایک کثیر تعداد نے الحمدللہ یہ سیکھ لیا ہے کہ مذہب اسلام کن کاموں کے کرنے کا حکم دیتا ہے اور کن چیزوں سے منع کرتا ہے اِن کے اِس دینی درس میں ہر عمر کے مرد و خواتین شامل ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کو دستور اسلامی کا پابند بنا لیتے ہیں۔ یہاں یہ واضح رہے کہ مولانا موصوف گزشتہ 20 برسوں سے بے لوث اور بغیر کسی دنیاوی حرص و طمع اور شہرت کے انتہائی خاموشی سے ہر مہینے کے پندرہ دن پر پروگریسو ڈے اسکول میں اتوار کے دن دینی درس کا اہتمام کرتے آئے ہیں۔ اِس درمیان اِن کے اِس روٹین پروگرام میں شاید دو تین بار ناغہ ہوا ہے جس کی وجہ اِن کی علالت یا پھر شدید لاک ڈاؤن تھی۔ مولانا کا یہ دینی نالج پھیلانے کا کام خالصِ اللہ واسطے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ یہ کام عزت، شہرت یا کسی طرح کا کوئی پیسہ حاصل کرنے کے لئے نہیں کرتے بلکہ اِن کا مقصد اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے اور اپنی آخرت سنوارنا ہے۔ چونکہ آج کل عام طور پر ہمارے مسلم نوجوان بے راہ روی کا زیادہ شکار ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے انہیں صحیح راہ پر لانے کے لئے اِس طرح کی دینی مجلسوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت بن گئی ہے۔ اِس لئے اِس پریس کانفرنس کا مقصد یہی ہے کہ میڈیا کے ذریعے مزید لوگوں کو اِس دینی درس سے جوڑا جاسکے۔ اِس پریس کانفرنس سے دی مسلم پروگریسو سوسائٹی کے صدر حاجی یاسین رضا نے بھی خطاب کیا اور دینی درس کے حوالے سے کانفرنس کی غرض وغایت بیان کی۔ پریس کانفرنس میں میڈیا کے کافی لوگ موجود تھے۔ علاوہ ازیں شرکا میں جناب اسماعیل نظر، خاکسار ایاز احمد روہوی، محمد بابر علی، ابوطالب، زرتاج صدیقی، محمد شمیم، عبدالخالق خان اور بلو گھوش وغیرہ موجود تھے۔ (ایاز احمد روہوی)

☆☆☆☆

نوٹس

نوٹس براہ راست دیا جا رہا ہے کہ میرے موکل کی طرف سے جو خواہش مند ہیں خریداری پر تمام ٹکڑے اور پارسل سالی کی زمین کے جن کا پیائش کم وبیش 98 ڈیسمل متوازی کے برائے 59 کٹھہ کم وبیش، پھیلا ہوا ہے، موضع، کنائی ڈانگہ ، جے، ایل، نمبر: 40 کے آر، ایس داغ نمبر 4198 حوالہ جاتی ہے ایل، آر، داغ نمبر 2707 (پارٹ)، ایل، آر کھتیان نمبر 1114، 1116 اور 1770 درون بھا گاباتی پور گرام پنچایت ماتحت بلاک چنڈی تلا-1، ضلع ہگلی، مغربی بنگال، سے شری مرتنجیو شاؤ، شری دھنجے شاؤ، دونوں لڑکے ہیں۔ مرحوم گوپال چندر شاؤ، شریمتی لکشمی کرار زوجہ شری تپن کرار، شری شوبھو جیت گھوش، فرزند سومترا گھوش جوکہ فروشندہ ہیں اور شری منوج مکھوپادھیائے، فرزند ہیں مرحوم شری کمار مکھوپادھیائے، جوکہ یقینی پارٹی ہیں، سبھی رہنے والے ہیں ضلع ہوڑہ اور سبھی ٹکڑے و پارسل میں متعلقہ اراضی کے کل پیائش ایریا کا ہے۔ 06 (چھ) ڈیسمل، نین جولی اراضی کے۔ قائم مقام و پھیلا ہوا ہے موضع، کنائی ڈانگہ میں جے، ایل نمبر 40، آر، ایس داغ نمبر 4198 حوالہ جاتی تا ایل، آر داغ نمبر 2708، ایل، آر کھتیان نمبر 1155، 755 وار 2442 بھا گاباتی پور گرام پنچایت میں ماتحت بلاک چنڈی تلا-1، ضلع، ہگلی، مغربی بنگال منجانب شری پردیپ کوچیٹ، فرزند بدیاناتھ کوچیٹ اور شری کنائی گھاروئی، فرزند مرحوم جتن گھوروائی، دور ہائش پذیر ہیں ضلع، ہوڑہ میں سبھی دعویٰ دار ہیں قانونی ملکیت کے بالترتیب، اگر کوئی حقوق کا دعویٰ کرتا ہے ٹائٹل، آمدنی کا، دعویٰ یا اعتراض کا مثلی کی وجہ سے یا پھر مذکورہ ملکیت پر حق جتاتا ہے تو وہ برائے مہربانی 15 دنوں کے اندر معقول شواہد کے ساتھ نیچے دیئے گئے پتے پر آئیں، بعد میں کوئی بھی دعویٰ، طلبی یا اعتراض پر غور نہیں کیا جائے گا۔

راجو رام شاؤ
علی پور جج کورٹ
کولکاتا-700027

یوم جمہوریہ کے موقع پر شہر کی سیکوریٹی سخت 2000 سے زائد پولس حکام کی تعیناتی

متعدد مقامات پر خصوصی نگرانی

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو یوم جمہوریہ ہے۔ یہ فطری ہے کہ اس کے لیے شہر میں سیکورٹی سخت کی جائے گی۔ تاہم اس سال بنگلہ دیش کے معاملے کی وجہ سے دراندازوں کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ اس لیے پولس نے سخت سیکورٹی پر غور کیا ہے۔ اسی طرح کے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ اتوار کو کولکاتا بھر میں 2000 سے زیادہ پولس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ کولکاتا پولس نے مطلع کیا ہے کہ اتوار کو شہر کے مختلف علاقوں میں 119 انسپکٹرز، 46 اے سی پی رینک پولس، اور 22 ڈی سی سمیت 2,300 فورسز کو تعینات کیا جائے گا۔ متعدد مقامات پر چیک پوائنٹس لگائے جائیں گے، اور پولس ہوٹلوں اور ریستورانوں پر اضافی توجہ دے گی۔ اس کے علاوہ کولکاتا میوزیم، علی پور چڑیا خانہ اور دھرمتلہ احاطے میں خصوصی نگرانی کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ صرف ریڈ روڈ پر گیارہ واچ ٹاور لگائے جائیں گے اور شہر کے 22 خصوصی زونز میں الگ نگرانی کی جائے گی۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یوم جمہوریہ کی پریڈ کے لیے کولکاتا کی کئی سڑکیں صبح 5:30 بجے سے گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دی جائیں گی۔ پریڈ ختم ہونے کے بعد اسے کھول دیا جائے گا۔ ان میں ہاسپٹل روڈ، لورز لین، خضر پور روڈ، آر آر ایونیو، پال سرانی، کوئینز وے، پلاسی گیٹ روڈ، ڈفلن روڈ، آؤٹرام روڈ، ایسپلینیڈ ریمپ وغیرہ شامل ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں نہ صرف ریاست بلکہ کولکاتا شہر میں بھی متعدد مشتبہ بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ اس میں پاسپورٹ فراڈ جیسے واقعات شامل ہیں۔ مجموعی طور پر یوم جمہوریہ کی تقریبات کا انعقاد پولس انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔

ہائی کورٹ کی بردوان یونیورسٹی میں مالی بدعنوانی کے الزامات پر ای ڈی اور سی آئی آڈی سے رپورٹ طلب

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بردوان یونیورسٹی بدعنوانی کیس میں تحقیقات کی پیش رفت کے بارے میں ای ڈی اور سی آئی ڈی سے رپورٹ طلب کی ہے۔ جمعہ کو عدالت نے حکم دیا کہ یہ دونوں تفتیشی ایجنسیاں 27 فروری کو اپنی رپورٹس عدالت میں پیش کریں۔ واضح ہو کہ بردوان یونیورسٹی کے اعلیٰ انتظامی افسران کی ملی بھگت سے کروڑوں روپے کے غبن کے الزامات ہیں۔ ابتدائی طور پر مدعی نے الزام لگایا کہ 22 لاکھ روپے سے زائد کا غبن کیا گیا تھا، لیکن جمعہ کو، سی آئی ڈی نے ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ جاری کی جس میں کہا گیا تھا کہ کم از کم 2 کروڑ روپے کا غبن کیا گیا ہے۔ سی آئی ڈی کی رپورٹ کے مطابق 16 اکاؤنٹس منجمد کیے گئے ہیں۔ 9 میں سے 7 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ اب وہ ضمانت پر باہر ہیں۔ 2 افراد نے ضمانت قبل از گرفتاری لے رکھی ہے۔ الزام ہے کہ کئی سرکاری بینکوں سے فکسڈ ڈپازٹ توڑ کر بھاری رقم کا غبن کیا گیا۔ اس کیس میں 40 گواہ مل چکے ہیں۔ سی آئی ڈی نے آج کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے میں کم از کم چار ہفتے مزید لگیں گے۔ دوسری طرف، ای ڈی نے، جس نے کیس میں شمولیت اختیار کی، کہا کہ ای ڈی نے ای سی آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ تاہم، جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آج کہا کہ ای ڈی نے گزشتہ سال (جولائی 2024) تحقیقاتی رپورٹ پیش کی تھی۔ جج جاننا چاہتے ہیں کہ وہ نئی رپورٹ کب پیش کریں گے۔ غور طلب ہے کہ یونیورسٹی کے ایک سابق ملازم نے بردوان یونیورسٹی میں مالی بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کیا تھا۔

شیکسپیئر سرانی تھانہ علاقہ میں سڑک دھنسنے سے خوف وہراس

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) آکلینڈ سکوائر کے سامنے شیکسپیئر سرانی اور مویئرا اسٹریٹ کے چوراہے پر سڑک پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ رات پیش آیا۔ سڑک کی مرمت کا کام آج جمعہ کی شب شروع ہوگا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اس رات اس علاقے میں اچانک زمین دھنس گئی۔ جس سے سڑک کے درمیان میں ایک گڑھا پڑ گیا جو کافی رقبے پر محیط تھا۔ گڈھا بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ پولس نے سڑک پر عارضی طور پر لوہے کی سلاخیں لگا دی ہیں۔ فی الحال، کاریں اس پر چل رہی ہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ اس گڑھے کی مرمت کے لیے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان کی مزید شکایت ہے کہ اس علاقے میں اسکول کم ہیں۔ طلباء باقاعدگی سے سفر کرتے ہیں۔ کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔ تاہم کولکاتا کارپوریشن نے کہا کہ سڑک کی مرمت ممکن نہیں ہے کیونکہ ابھی تک پولس سے اجازت نہیں ملی ہے۔

کولکاتا میں شدید دھند کے باعث 34 پروازیں متاثر

کولکاتا، 24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں شدید دھند کی وجہ سے مسلسل دوسرے دن 34 پروازیں متاثر ہوئیں۔ فلائٹ میں تاخیر کی وجہ سے مسافروں نے کولکاتا ایئرپورٹ پر ہنگامہ کھڑا کر دیا جس کے بعد ایک نجی ایئرلائن نے اپنی پرواز منسوخ کر دی۔ کہاسہ کی وجہ سے کولکاتا سے دیگر مقامات کے لیے 15 پروازیں بھی تاخیر کا شکار ہوئیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے (NSCBI) پر جمعہ کو گھنے دھند کی وجہ سے کم از کم 34 پروازیں متاثر ہوئیں۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے کہا کہ کولکاتا سے دیگر مقامات کے لیے 15 پروازیں خراب موسم کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اس کے علاوہ کولکاتا آنے والی 8 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں جبکہ 7 پروازوں کو کولکاتا کے آسمان میں چکر لگانے کے بعد دوسرے ہوائی اڈوں کی طرف موڑ دیا گیا۔ چار پروازیں رن وے سے پارکنگ پر واپس آئیں کیونکہ وہ ٹیک آف نہیں کر سکیں۔

☆☆

پولس کا میناکشی کے خلاف غیر ضمانتی معاملہ درج

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے منعقدہ احتجاجی پروگرام کے نتیجے میں سی پی ایم کارکنوں اور حامیوں اور پولس کے درمیان زبردست ہاتھا پائی ہوئی۔ یہ غیر ضمانتی ایف آئی آر سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور پولس پر حملہ کرنے کے الزام میں درج کی گئی ہے۔ پولس نے غیر ضمانتی سمیت کئی دفعات کے تحت شکایت درج کی ہے۔ فی الحال سی پی ایم کی ریاستی کانفرنس جاری ہے۔ مختلف اضلاع میں سی پی ایم قائدین اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ آنے والے دنوں میں پارٹی کو کس طرح آگے بڑھایا جائے۔ پھر پولس نے سی پی ایم کی نوجوان لیڈر میناکشی مکھرجی اور سی پی ایم کے دیگر 15 کارکنوں کے خلاف غیر ضمانتی دفعہ کے تحت ایف آئی آر درج کی۔ اس لیے سی پی ایم لیڈر پر دباؤ بڑھ گیا۔ اس واقعہ نے اب کھلبلی مچا دی ہے۔ اگر آپ مستقبل میں کوئی بڑا پروگرام لیں گے تو آپ کو اس کے بارے میں سوچنا پڑے گا۔ کیونکہ اب اس ایف آئی آر کے مطابق کام شروع ہوگا۔ ضمانت ملنا مشکل ہے۔ میناکشی مکھرجی کو بھی گرفتار کیا جا سکتا ہے کیونکہ غیر ضمانتی دفعہ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انہوں نے اس معاملے پر عدالت سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری دفاتر کے باہر مسلسل احتجاج کرنے پر ان کے خلاف متعدد دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ وہ ایک بار پھر ناقابل ضمانت ہیں۔ تاہم مشتعل سی پی ایم کارکنوں نے آج جمعہ کو پیغام بھیجا کہ مقدمہ درج کر کے ان کی آواز کو خاموش نہیں کیا جا سکتا۔ سیلائن کیس میں زچگی کی موت واقع ہوئی۔ جس کی وجہ سے مدنی پور اسپتال کے سامنے زبردست احتجاج کیا گیا۔ یہ کچھ دن چلتا رہا۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پر احتجاج بھی کیا۔ اس کے بعد 16 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ آج یہ واقعہ سامنے آتے ہی سی پی ایم غصے میں آ گئی ہے۔ مزید دھرنے، احتجاج اور جلسے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی مخصوص شیڈول تیار نہیں کیا گیا ہے۔ احتجاج کے نام پر سرکاری ملازمین کو کام کرنے سے روکنا، غیر قانونی طور پر جمع ہونا اور سرکاری ملازمین پر حملہ کرنے سمیت کئی دفعات کے تحت شکایتیں درج کی گئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دفعہ 189 (2)، 221، 109، 121 (2)، 324 (3)، 351 (2) اور 132 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے کے حوالے سے میڈیا سے بات کرتے ہوئے میناکشی مکھرجی نے کہا کہ "اس طرح مقدمات درج کر کے احتجاج کو نہیں روکا جا سکتا"۔ اس بار 5 لاکھ لوگ سڑکوں پر نکلیں گے۔ حال ہی میں یہ الزام لگایا گیا کہ مدنی پور کے اسپتال میں ایک حاملہ خاتون کی سلائن کی وجہ سے موت ہو گئی۔ تاہم، بعد میں دوسرے بیمار ہو گئے۔ اس کے بعد انہیں شہر کے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہیں۔

☆

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں پارہ چڑھنے لگا

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکتہ میں سردی کا ماحول آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔ جمعہ کو شہر کا کم از کم درجہ حرارت 18.2 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 4.1 ڈگری زیادہ تھا۔ گزشتہ روز جمعرات کو کم سے کم درجہ حرارت 16.8 ڈگری سیلسیس رہا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں درجہ حرارت میں قدرے کمی ہو سکتی ہے۔ تاہم فی الحال شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا شہر اور جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گھنی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ جو صبح کی نقل و حمل میں خلل ڈال سکتا ہے۔ کولکاتا، 24 پرگنہ، مغربی و مشرقی مدنا پور، مشرقی و مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں گھنی دھند چھائے رہنے کا امکان ہے۔ جمعہ کی صبح دھند کی وجہ سے کولکاتا ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن میں خلل پڑا۔ دھند کی وجہ سے بیلگھریا ایکسپریس وے پر بھی حادثات پیش آئے۔ شمالی بنگال میں دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور کالمپونگ میں دھند کی وجہ سے بینائی 200 سے 50 میٹر تک گر سکتی ہے۔ مغربی ہواؤں کے باعث شمال سے ٹھنڈی ہوا داخل نہیں ہو پا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اتوار سے شمالی ہوائیں داخل ہو سکتی ہیں۔ اس سے درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک کم ہو سکتا ہے۔ جنوبی بنگال میں جمعہ کو سب سے کم درجہ حرارت پرولیا میں تھا، جو 11.1 ڈگری سیلسیس تھا، دوسری طرف، اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی اور جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع میں درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ اگرچہ شمالی بنگال میں گھنی دھند اور کچھ حد تک سرد ماحول برقرار ہے، لیکن جنوبی بنگال میں درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ یہ صورتحال جہاں موسم سرما کے شائقین کے لیے مایوس کن ہے وہیں محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق پارے میں معمولی کمی کا امکان ہے۔

بلڈنگ سرنگوں کے واقعہ پر شوبھیندو کی میئر پر تنقید

کولکاتا، 24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک کے بعد ایک جھکے ہوئے مکانات کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ جہاں کثیر المنزلہ عمارت جھکی ہوئی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے کہ وہ اچانک جھک گئے ہوں۔ وہ آہستہ آہستہ جھک رہے ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن کے کردار پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس سب کے درمیان بلدیہ کے چیئرمین فرہاد حکیم نے بات کی۔ میئر نے کہا کہ تمام جھکاؤ خطرناک نہیں ہوتا ہے۔ کولکاتا میں کئی ایسے مکانات ہیں جو جزوی طور پر جھکا ہوا ہے۔ اس کے بعد شوبھندو نے اس پر سخت تبصرہ کیا۔ روایتی مکانات، تاریخی مکانات، زمیندار مکانات، فلک بوس عمارتوں، جلے ہوئے مکانات، غیر قانونی مکانات، اور خستہ حال مکانات کے بعد کولکاتا کارپوریشن کے حکم پر نئی توجہ کا مرکز جھکا ہوا گھر ہے۔ دراصل کولکاتا کے مختلف حصوں میں ایک کے بعد ایک جھکے ہوئے مکانات پائے گئے ہیں۔ کہیں تالاب کو بھر کر گھر بنایا گیا ہے۔ بعض مقامات پر ایک کثیر المنزلہ عمارت کو مناسب منظوری کے بغیر دوسری کے ساتھ تعمیر کیا گیا ہے۔ جس سے شہر بھر میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ تاہم اہم بات یہ ہے کہ میونسپل بائیں بازو کی حکومت پر الزام لگا کر پورے معاملے کی ذمہ داری لینے سے بچنا چاہتی ہے۔ لیکن بتایا جاتا ہے کہ کئی جھکاؤ والے مکانات چند سال پہلے ترنمول دور میں بنائے گئے۔ اس سے پہلے، باگھاجتین میں کثیر المنزلہ عمارت کے گرنے کے بعد شوبھندو نے مذاق میں لکھا تھا کہ کولکاتا کے جدید معمار؛ میئر جناب فرہاد حکیم کولکاتا کو تعمیراتی عجائبات سے بھر رہے ہیں! گارڈن ریچ سے لے کر باگھاجتین تک، خوشی کا شہر اب خوف کا شہر بن گیا ہے۔ مکین مسلسل پریشان ہیں۔ یہ سوچ کر کہ اگلے دروازے کا گھر ان پر گرنے والا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے ساتھ ساتھ دو تصاویر پوسٹ کیں۔ ایک طرف پیسا کا جھکاؤ والا ٹاور ہے، جو اٹلی کا عالمی شہرت یافتہ تعمیراتی نشان ہے۔ اس کے بالکل پاس انہوں نے باگھاجتین میں جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارت کی تصویر رکھی۔

ہندستانی فوج نے یوم جمہوریہ کیلئے جمعہ کو ریڈ روڈ پر پہلی بار فل ڈریس ریہرسل میں رابرٹ ڈاگ کو متعارف کرایا۔

وشو ہندو پریشد کتاب میلے میں اسٹال نہیں لگا سکے گی

ہائی کورٹ سے مقدمہ خارج

کولکاتا، 24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) وشو ہندو پریشد (VHP) کولکاتا کتاب میلے میں اسٹال نہیں لگا سکے گی۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے پر کتاب میلے کا اہتمام کرنے والی تنظیم پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ جمعہ کو جسٹس امریتا سنگھ نے وشو ہندو پریشد کیس کو خارج کر دیا۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ یہ مقدمہ ہائی کورٹ میں صحیح طریقے سے دائر نہیں کیا گیا۔ عدالت نے گلڈ کے خلاف کیس کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھایا کیونکہ یہ ایک نجی تنظیم ہے۔ ہائی کورٹ نے قبل ازیں ایسوسی ایشن فار دی پروٹیکشن آف ڈیموکریٹک رائٹس (اے پی ڈی آر) کی طرف سے گلڈ کے خلاف دائر کی گئی اپیل کو خارج کر دیا تھا۔ وہ اس سال کتاب میلے میں اسٹال بھی نہیں لگا سکیں گے۔ واضح ہو کہ وی ایچ پی نے 48 ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں کتابوں کا اسٹال فراہم کرنے کے لیے گلڈ کو درخواست دی تھی۔ اجازت نہ ملنے پر انہوں نے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ گلڈ کا بیان تھا کہ تنظیم نے صحیح طریقے سے درخواست نہیں دی تھی۔ اس کے علاوہ، گلڈ کے وکیل نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ وی ایچ پی نے ایک حساس کتاب شائع کی ہے۔ حالانکہ وہ خود کوئی کتاب شائع نہیں کرتے۔ کتاب پبلشنگ ہاؤس وشو ہندو بارتا نے شائع کی ہے۔ کتاب میلے میں صرف کتابیں شائع یا فروخت کرنے والے ہی اسٹال لگا سکتے ہیں۔ وی ایچ پی کے وکیل نے دلیل دی کہ وشو ہندو بارتا ان کی تنظیم ہے۔ وہ 2011 سے کتاب میلے میں اسٹال لگا رہے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے پچھلی سماعت میں گلڈ کے کردار پر تنقید کی تھی۔ عدالت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ تنظیم کو اسٹال لگانے کی اجازت کیوں نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے گلڈ کے وکیل کے بیان پر تبصرہ کیا۔ جسٹس سنگھ نے گلڈ سے پوچھا کہ اس تنظیم کو پچھلے چھ برسوں سے اجازت دی گئی ہے۔ اب کیوں نہیں دیا جائے گا؟ انہوں نے ہمیں پہلے سے کیوں نہیں بتایا کہ انہوں نے کون سی حساس کتاب شائع کی ہے۔ انہوں نے اتنے عرصے سے حساس کتابیں شائع نہیں کیں، اور اب وہ اچانک حساس کتابیں شائع کر رہے ہیں؟۔ گلڈ کے وکیل نے کہا کہ اس سال شروع ہونے والے کتاب میلے میں کچھ اصول بدل گئے ہیں۔ جج نے جواب دیا کہ آپ کے پاس کوئی آئینی اصول نہیں، قاعدہ بدل گیا ہے۔ آپ نے اتنے طرسوں سے اجازت کیوں دی؟" وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنے اصول بنا رہے ہیں۔ جسٹس سنگھ نے جمعہ کو گلڈ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ وی ایچ پی کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ اے پی ڈی آر نے کتاب میلے میں اسٹال لگانے کی اجازت نہ دینے پر گلڈ کے خلاف شکایت کے ساتھ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے ان کا بھی مقدمہ خارج کر دیا۔

کولکاتا بوئی میلہ، ہندستان کا قدیم ترین کتاب میلہ

کولکاتا،24/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کتاب میلے کتاب سے محبت کرنے والوں کے لیے جادوئی ایونٹ ہوتے ہیں، جہاں لوگ مصنف کے دستخط شدہ کاپیاں، منفرد کور، کلاسک ایڈیشن اور پرکشش ڈسکاؤنٹ کی تلاش میں ایک اسٹال سے دوسرے اسٹال تک گھومتے ہیں۔ ہندستان میں کتاب میلہ ثقافتی زندگی کا ایک متحرک حصہ ہے اور ان تقریبات میں سے ایک سب سے مشہور کولکاتا کا بوئی میلہ ہے۔ یہ صرف کتابوں کا بازار نہیں ہے بلکہ بنگالی ثقافت کی علامت ہے، جو شہر کی پڑھنے کی روایت، فکری مکالمے اور علم کے اشتراک کی میراث سے گہرا جڑا ہوا ہے۔ اسے ہندستان کا قدیم ترین کتاب میلہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے، جو اسے شہر کی بھرپور ثقافتی شناخت کا علامتی حصہ بناتا ہے۔ واضح ہو کہ ہندستان میں کتاب میلوں کی تاریخ 1918 میں شروع ہوئی، جب کولکاتا کے کالج اسٹریٹ میں پہلی کتاب کی نمائش منعقد ہوئی۔ اس تاریخی تقریب کا اہتمام نیشنل کونسل آف ایجوکیشن (NCE) نے سودیشی تحریک کو فروغ دینے کے اپنے مشن کے تحت کیا تھا۔ جبکہ NCE کی بنیاد 1906 میں بنگال کی تقسیم کے برطانوی فیصلے کے خلاف احتجاج میں رکھی گئی تھی۔ جس کا مقصد جدید تعلیم کو فروغ دینا اور نوآبادیاتی حکمرانی سے آزادانہ طور پر کام کرنے کی ہندستان کی صلاحیت کو ظاہر کرنا۔ یہ میلہ گوینکا کالج آف کامرس، موجودہ بوبازار کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس تقریب کی نگرانی رابندر ناتھ ٹیگور، لالہ لاجپت رائے، گروداس بنرجی، بپن چندر پال، اور اروبندو گھوش جیسی عظیم شخصیات نے کی۔ اس میلے نے ہندستانی اشاعت کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور ماہر اقتصادیات بنئے کمار سرکار، جنہوں نے بعد میں تعلیم برائے صنعت کاری جیسے کام شائع کیا۔ کولکاتا کتاب میلے کی تاریخ کا ایک نیا باب 1970 کی دہائی میں شروع ہوا۔ فرینکفرٹ بک فیئر سے متاثر ہو کر، ادب سے محبت کرنے والوں اور پبلشرز کے ایک گروپ نے کولکاتا میں بھی ایسا ہی ایک پروگرام لانے کا فیصلہ کیا۔

خیال رہے کہ اس میلے کے انعقاد کے بارے میں بات چیت کولکاتا کے کالج اسٹریٹ کے کافی ہاؤس میں ہوئی، جو دانشورانہ فکر کا مرکز تھا۔ جس کا مقصد ملکی اور بین الاقوامی پبلشرز کے لیے ایک پلیٹ فارم بنانا اور شہر کے ادبی ورثے کو منانا۔ پہلا جدید کولکاتا کتاب میلہ 1975 میں منعقد ہوا، جس میں 34 پبلشرز نے وکٹوریہ میموریل کے قریب 56 اسٹال لگائے۔ اس کا افتتاح 5 مارچ 1976 کو ہوا، جس کی داخلہ فیس 50 پیسے تھی۔ اس 10 روزہ ایونٹ نے ہزاروں کتابوں کے شائقین کو اپنی طرف متوجہ کیا اور ایک سالانہ روایت کا آغاز کیا۔ جیسے جیسے میلے کی مقبولیت بڑھتی گئی، ایک بڑی جگہ کی ضرورت تھی۔ 1983 میں میلہ میدان گراؤنڈ میں منتقل ہوا۔ اسی سال فرینکفرٹ بک فیئر کے ڈائریکٹر پیٹر وِدرز کے دورے کے بعد میلے کو پہلی بار بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی۔ 1997 میں ایک خوفناک آگ نے 1 لاکھ سے زائد کتابیں تباہ کر دیں، جس سے بہت زیادہ مالی نقصان ہوا۔ اس کے باوجود صرف تین دن میں پنڈال کی تزئین و آرائش کی گئی۔ اگلے سال 1998 میں شدید بارش نے دوبارہ نقصان پہنچایا، حالانکہ انشورنس نے نقصانات کو کم کیا۔ ان چیلنجوں کے باوجود، میلہ جنوبی ایشیا کے اہم ثقافتی مرکز کے طور پر اپنی طاقت اور ساکھ کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ 1999 میں جب بنگلہ دیش کو تھیم کنٹری بنایا گیا۔ اس تقریب میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے 27 سال بعد کولکاتا کا دورہ کیا۔ کئی برسوں کے دوران، میلے نے تھیمز اور فوکس ممالک کو شامل کر کے سرحدوں کے پار ثقافتی اور ادبی تبادلے کو فروغ دیا ہے۔ آج کولکاتا کتاب میلہ شہر کی ثقافتی شناخت کا ایک لازمی حصہ ہے۔ یہ ایک عالمی ادبی تقریب میں تبدیل ہو گیا ہے، جس نے ہزاروں شائقین کو اپنی طرف متوجہ کیا اور دنیا بھر سے کتابوں کی نمائش کی۔ فرینکفرٹ سے حاصل کردہ تحریک کا احترام کرتے ہوئے 2025 میں جرمنی تھیم کنٹری ہوگا۔ یہ میلہ ہندستانی اشاعتی صنعت کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، مصنفین، پبلشرز اور قارئین کو جوڑنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے، ادبی رجحانات منائے جاتے ہیں، اور پڑھنے کی خوشی کو زندہ رکھا جاتا ہے۔

☆☆

حضرت بابا دکھن شاہ کا 100 واں عرس پرچم کشائی سے شروع

انجمن صدر عبدالرؤف انصاری اور سیکریٹری شاہد احمد بیلو کی قیادت میں حضرت بابا دکھن شاہ کے مزار پر پرچم کشائی کی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: حضرت بابا دکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے 100 ویں عرس کا باقاعدہ آغاز جمعرات کو پرچم کشائی سے ہوا۔ انجمن اسلامیہ کے صدر عبدالرؤف انصاری، سیکریٹری شاہد احمد بیلو، خزانچی فیروز شاہ، نائب صدر حاجی نعیم خان، سید عارف حسین، جوائنٹ سیکریٹریز انور انصاری، الطاف قریشی، مزمل انصاری، سرور خان، جامع مسجد کے امام شمیم رضوی، حافظ رفیق، حافظ سعید اور دیگر نے شرکت کی۔ شاہد قریشی فدائی، اصغر انصاری، لقمان حضرت بابا دکھن شاہ کے مزار پر انجمن کے دیگر عہدیداروں اور معززین بشمول ابوالکلام، سجاد انصاری، سراج انصاری، محمد قیس، صغیر انصاری، خالد انصاری، اصغر وغیرہ کی موجودگی میں پرچم کشائی ہوئی۔ اس موقع پر انجمن اسلامیہ صدر عبدالرؤف انصاری نے کہا کہ آج حضرت بابا دکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے 100 ویں سالانہ عرس مبارک کا آغاز پرچم کشائی سے ہوا ہے۔ اس کے علاوہ قرات اور نعتیہ انعامی مقابلہ دوپہر 2 بجے سے عصر تک ہوگا۔ 25 کو غسل صندل صبح 3 بجے اور چادر پوشی صبح 6 بجے انجمن اسلامیہ کی طرف سے کی جائے گی۔ اس کے بعد پولیس انتظامیہ کی جانب سے گارڈ آف آنر اور چادر چڑھائی جائے گی۔ خواجہ غریب نواز ٹرسٹ کی جانب سے صبح 6 بجے سے قرآن خوانی کی جائے گی۔ جبکہ نماز کے بعد جوہر لنگر خانی ہوگی۔ نیز نماز عشاء کے بعد عید میلاد النبی اور تبرک تکریم بھی ادا کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ 25 اور 26 جنوری کی درمیانی شب محفل قوالی کا پروگرام ہے۔ صدر عبدالرؤف انصاری نے بتایا کہ 25 اور 26 جنوری کی درمیانی شب محفل قوالی کا پروگرام ہے۔ جس میں 25 جنوری کی شب محفل قوالی، ٹی وی گلوکار وسیم صابری (یو پی) اور ٹی وی گلوکار چھوٹے چاند قادری (ممبئی) کے درمیان زبردست مقابلہ ہوگا اور 26 جنوری کو چاند نظامی برادران (یو پی) اور صوفی ہمسار حیات برادران (انٹرنیشنل) محفل قوالی کا مقابلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 25 جنوری کو ہونے والے قوالی پروگرام کا افتتاح بیرمو کے ایم ایل اے انوپ سنگھ اور سابق وزیر بندھو ٹرکی کریں گے اور مہمان خصوصی لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ سکھدیو بھگت ہوں گے۔ جبکہ 26 جنوری کی رات کو قوالی پروگرام کا افتتاح لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ سکھدیو بھگت اور راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو کریں گے اور مہمان خصوصی ریاست کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری ہوں گے۔ انجمن اسلامیہ کے سکریٹری شاہد احمد بیلو نے کہا کہ روایت کے مطابق اس عرس مبارک کے سرپرست اعلیٰ لوہردگا ڈپٹی کمشنر نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا اور پولیس کپتان حارث بن زمان ہوں گے۔ جبکہ تمام تھانہ انچارج بشمول سرپرست ایس ڈی او امیت کمار، ایس ڈی پی او شردھا کیرکیٹا، ڈی ایس پی (ہیڈکوارٹر) سمیر ٹرکی، سی او آشوتوش کمار، میونسپل کونسل ایڈمنسٹریٹر مکتی کدو، انسپکٹر سدھیر پرساد، تھانہ انچارج انسپکٹر رتنیش موہن ٹھاکر ہوں گے۔ وہاں انہوں نے بتایا کہ عرس ارینجمنٹ کمیٹی کے کنوینرز فاروق قریشی، مزمل انصاری، واصف قیوم، سرور خان، یاسین قریشی، شرفل انصاری، ظفر امام، عبدالقادر، علی رحمان قریشی، پرویز صدیقی وغیرہ نے عرس مبارک کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت کر رہے ہیں۔

صحت میلے سے لوگ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

صدر بلاک کیمپس میں ہیلتھ کیمپ کا انعقاد، سی ایس نے شرکت کی، صحت میلے میں کل 403 افراد کا معائنہ اور علاج کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: کمیونٹی ہیلتھ سنٹر صدر لوہردگہ کے زیراہتمام ایک روزہ بلاک لیول ہیلتھ میلہ لوہردگا صدر بلاک نیز زونل آفس کے احاطے میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز پنچایت کمیٹی کے رکن شکیل انصاری اور سول سرجن ڈاکٹر شمبھو ناتھ چودھری نے ربن کاٹ کر اور شمع جلا کر کیا۔ پنچایت سمیتی ممبر نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت کی طرف سے اس طرح کا پروگرام شروع کرنا پنچایت کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ دور دراز علاقوں کے لوگ صحت سے متعلق مختلف فوائد حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں جب بھی اس طرح کا پروگرام منعقد کیا جائے تو آپ سب اس سے فائدہ اٹھائیں۔ سول سرجن ڈاکٹر شمبھو ناتھ چودھری نے محکمہ صحت کی طرف سے چلائے جانے والے مختلف پروگراموں کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ابا حکومت صحت کے شعبے میں نچلی سطح تک کئی پروگرام چلا کر عوام کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کا فائدہ اٹھانا ہے آپ دیہی علاقے میں واقع آیوشمان آروگیہ مندر میں جا کر اپنا ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔ 20 نکاتی کے سابق نائب صدر اختر انصاری نے کہا کہ اس قسم کا پروگرام پہلی بار نہیں بلکہ پچھلے سالوں میں بھی ہوا ہے، آپ سب اس سے فائدہ اٹھائیں۔ میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر شنکر پرساد نے کہا کہ ہم سب کوشش کرتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ پروگراموں کو زمین پر لایا جائے، لوگ پہنچ کر ان سے فائدہ اٹھائیں اور خود کو صحت مند اور معاشرے کو صحت مند رکھنے میں ہماری مدد کریں۔ اس پروگرام میں اسکولوں میں مختلف بیماریوں سے متعلق 20 اسٹالز لگائے گئے جن میں مختلف قسم کے ٹیسٹ اور ادویات تقسیم کی گئیں۔ ایس ٹی ٹی اور آلوک پرساد نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر سروج کمار سنگھ، ڈاکٹر سمیتا ٹرکی، ڈاکٹر سیف اللہ خالد، ڈاکٹر شمشاد احمد، ڈاکٹر امریتا گورو، ڈاکٹر فیمینا اسلم، بی پی ایم امیت کمار پرساد، بلاک رائٹر منیجر ونود کمار پانڈے، نوین پرکاش، ڈاکٹر ثقلین، جتیندر ناتھ داس، منیش کمار، راما شنکر پرساد، آلوک کمار، سورج، تارا دیوی، کمیونٹی ہیلتھ آفیسر، اے این ایم اور دیگر کارکنان موجود تھے۔ صحت میلے میں کل 403 افراد کا معائنہ کیا گیا۔

ڈی ڈی سی کو درخواست دی گئی، تحقیقات کا مطالبہ

عوامی نیوز نمائندہ

پرتاپ پور چترا: نائب مکھیہ اور وارڈ ممبر نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر چترا کو ایک درخواست دائر کرتے ہوئے پرتاپ پور بلاک کی گھوری گھاٹ پنچایت کے مکھیہ، مکھیہ کے شوہر اور پنچایت سکریٹری کی ملی بھگت سے من مانی سے کام کرنے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کو دی گئی درخواست میں پنچایت کی مکھیہ، مکھیہ کے شوہر اور پنچایت سکریٹری ایگزیکٹو میٹنگ منعقد کیے بغیر من مانی سے کام کروا رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گرام سبھا اور ایگزیکٹو کے رجسٹروں میں فرضی دستخطوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت جے سی بی مشینوں سے بڑے پیمانے پر کام کیا گیا ہے۔ مکھیہ پر الزام ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم رہائش گاہ اور ابوا رہائش گاہ کے لیے بھاری رقم لی اور ضرورت مند خاندانوں کو دیکھنے کے بجائے اہلیت پر پورا نہ اترنے والوں کو رہائش کا فائدہ دے کر ان کے حقوق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ معیار کئی بار ہم تمام وارڈ ممبران نے مل کر مکھیہ کے شوہر پریم کمار سے بات کی کہ ہمیں کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ مکھیا کسی کام کے لیے خود پنچایت میں نہیں آتیں کیونکہ وہ اپنے بچوں کو پڑھانے کے لیے بہار میں رہتی ہیں۔ ان کے تمام کام ان کے شوہر کرتے ہیں اس لیے ہم سب کو ان کے شوہر سے ہی بات کرنی ہے۔ جبکہ مکھیہ کے شوہر کا کہنا ہے کہ میرے ساتھ دو تین وارڈ ممبر ہیں اور میں صرف دو تین وارڈ ممبران کے ساتھ ہی پنچایت چلا سکوں گا۔ مجھے تم لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ لوگ بہت سارے اصول و ضوابط پڑھتے ہیں، اسی لیے مجھے کوئی ایسا وارڈ ممبر پسند نہیں جو قواعد و ضوابط پڑھتا ہو۔ جہاں بھی جانا ہو، جو چاہو لکھو، جو چاہو کرو، مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ہم سب وارڈ ممبران نے پنچایت سیکریٹری کو کئی بار کہا کہ ہم سب کو آپ لوگ کیوں نظر انداز کر رہے ہیں، اس پر پنچایت سیکریٹری کہتے ہیں کہ ہمارے صدر مکھیا جی ہیں اور ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ جو بھی بات کرنا چاہتے ہیں مکھیہ سے کریں۔ صرف وہی آپ کا مسئلہ حل کر سکتا ہے۔ اس تناظر میں پوچھے جانے پر مکھیہ کے شوہر پریم کمار نے کہا کہ یہ تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ نائب مکھیہ اور وارڈ ممبر نے ڈی ڈی سی کو دی گئی درخواست پر دستخط کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات اور مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں محمد فیروز (نائب مکھیہ)، وارڈ ممبران نصیرون خاتون، رنکی دیوی، شیلا دیوی، انیتا دیوی، اقبال میاں، جیرام بھارتی، گلناز احمد اور محمد مجیب کے دستخط شامل ہیں۔

کرائم میٹنگ میں ایس ایس پی نے جرائم کی روک تھام اور مفرور گینگسٹر کی گرفتاری کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ایس ایس پی ہردیپ پی جناردنن کی قیادت میں جمعرات کو ضلع پولیس ہیڈ کوارٹر میں ایک ماہانہ جرائم کنٹرول جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں تھانہ انچارج اور او پی انچارج سمیت تمام سینئر پولیس افسران موجود تھے، میٹنگ کے دوران ایس ایس پی نے واضح ہدایات دیں۔ پولیس افسران کو ہدایت دی کہ مختلف تھانوں میں زیر التواء مقدمات کی تفتیش کو تیز کیا جائے اور تمام مقدمات کی جلد از جلد چارج شیٹ پیش کی جائے۔ اس دوران سیکورٹی کے پیش نظر ایس ایس پی نے بینکوں، اے ٹی ایم، مالز، جیولری شاپس، پٹرول پمپس، ہوٹلوں، ریستورانوں سمیت تمام پرہجوم مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی نے ضلع میں منظم جرائم سے متعلق حالیہ واقعات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ضلع میں بڑھتے ہوئے سائبر کرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مفرور ملزمین اور تمام غنڈوں کی گرفتاری کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی تیز کرنے کی ہدایت دی۔ سائبر سیل کو ہدایت دی کہ ان وارداتوں میں ملوث ملزمین کی شناخت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی گرفتاری کے لیے کارروائی تیز کرنے کی بھی ہدایات دیں۔ سائبر کرائم کی روک تھام کے لیے عام لوگوں میں بیداری مہم کے تحت شہریوں کو آگاہ کرنے پر زور دینے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی ایس ایس پی، سٹی ایس پی اجیت کمار، رورل ایس پی کپل چودھری، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر 2 کے علاوہ تمام تھانہ انچارجوں کو معزز عدالت کی طرف سے جاری کردہ وارنٹ اور اٹیچمنٹ کو جلد سے جلد جمع کرانے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ڈی این بنکا، نیرسا کے ایس ڈی پی او رجت مانک، سندھری کے ایس ڈی پی او آشوتوش ستیم، ڈی ایس پی سی سی آر سمیت کمار، ڈی ایس پی ٹریفک اروند سنگھ، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر ون شنکر کامتی، ڈی ایس پی سائبر سنجو کمار، ڈی ایس پی ارچنا اسمرتی کھل کھو، ڈی ایس پی پردیپ کمار منج اور تمام پولیس انسپکٹر، تمام تھانہ انچارج اور ضلع کے او پی انچارج موجود تھے۔

سرکاری منصوبوں میں گڑبڑی کو لے کر سی او کے خلاف جلد ہلا بول پروگرام کیا جائے گا: شکیل اختر

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن ڈیفنس فورم کے بینر تلے، بہت جلد لوہردگا زونل آفیسر کے خلاف ہلا بول پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ یہ باتیں انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن ڈیفنس فورم کے ضلع لوہردگا کے صدر شکیل اختر نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے صدر علاقہ لوہردگا میں بڑے پیمانے پر کرپشن کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ شکیل اختر نے کہا کہ اس کی مخالفت میں رکشا منچ جلد سے جلد ہلا بول پروگرام منعقد کرے گا اور صدر سرکل آفیسر کے خلاف آواز اٹھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ریجن میں زمینوں سے متعلق معاملات کے حل میں بڑے پیمانے پر کرپشن کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکل آفیسر کی ملی بھگت سے یہاں کرپشن مضبوط ہوئی ہے۔ جسے انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن ڈیفنس فورم ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ شکیل اختر کا مزید کہنا تھا کہ صدر کے علاقے میں غیر قانونی رقم بٹورنے کے لیے دلالوں کی لمبی لائن لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے صدر زون انتظامیہ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ یہاں کے سی او اور تمام ملازمین کرپشن کو فروغ دینے میں ملوث ہیں۔ انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن ڈیفنس فورم ہلہ بول پروگرام منعقد کر کے اس کو اجاگر کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا سرکل آفیسر ہر روز اخبارات اور سوشل میڈیا میں بدعنوانی کو فروغ دیتے ہوئے دیکھا اور پڑھا جاتا ہے، جس کی وجہ سے انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن ڈیفنس فورم لوہردگا ڈسٹرکٹ کمیٹی جلد ہی بے نقاب کرنے کا کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا صدر سرکل آفیسر اور ملازمین جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے کی گئی سخت کارروائی سے ذرا بھی خوفزدہ نہیں ہیں۔ شکیل اختر نے کہا کہ جلد ہی ایک تحریری درخواست اے سی بی، ای ڈی اور سی بی آئی کو دی جائے گی تاکہ لوہردگا سی او کی جائیداد کی جانچ کرائی جائے۔

نیتاجی سبھاش چندر بوس کی جینتی منائی گئی

دمکا: نیتاجی سبھاش چندر بوس کی جینتی پر جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے دمکا میں نیتاجی کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر ریاستی اور ضلعی سطح کے کانگریس کارکنان بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ پھول چڑھانے کے بعد کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ سبھاش چندر بوس نے ملک کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے آزاد ہند فوج کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ملک میں بیداری لانے کے لیے پورے ملک کا دورہ کیا۔ رانچی، جمشید پور، دیوگھر اور جھارکھنڈ کے دیگر مقامات پر آ کر انہوں نے لوگوں میں آزادی کا شعلہ جگایا۔ جس کا بہت مثبت نتیجہ نکلا اور ہم 1947 میں آزاد ہوئے۔ پنڈت جواہر لال نہرو حکومت نے ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد رکھی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ملک کے آزادی پسندوں کا خواب اور نئے ہندوستان کی تشکیل کا خواب آزادی کے بعد قائم ہونے والی کانگریس کی نہرو حکومت نے زندہ کیا۔ پانچ سالہ منصوبوں پر عمل کیا گیا۔ زراعت سمیت دیگر شعبوں کو مضبوط کر کے انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی معیشت کو مضبوط کیا۔ آج ہمارا ملک اسی نسل پر ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کیشو مہتو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ذریعہ عظیم آزادی پسندوں کی توہین کی جا رہی ہے۔

مسافر ٹرینوں کے بے وقت رکنے کو لے کر ایم پی کو میمورنڈم

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ریلوے سے متعلق عوامی مسائل کے تعلق سے غیر منظم مزدوروں کے ضلع ایگزیکٹیو ضلع صدر سورج گگھی، یووا مورچہ کے مرکزی صدر جھارکھنڈ مکتی مورچہ ابھیشیک سنکو، جگناتھ پور بلاک جنرل سکریٹری کرانتی تیریا، ورکرز کانگریس ضلع نائب صدر راج بیہرا، ورکرز کانگریس ضلع سکریٹری شاہ رخ علی اور پنچایت اسسٹنٹ یونین کے ضلع صدر امیش چندر ٹیریا نے مغربی سنگھ بھوم کی ممبر پارلیمنٹ جوبا ماجھی سے ملاقات کی۔ چکردھر پور ریلوے ڈویژن کے تحت چلنے والی مسافر ٹرینوں کے اسٹیشنوں پر بھاری تاخیر اور بے وقت رکنے کی وجہ سے علاقے کے عام لوگ بہت پریشان ہیں۔ بڑبل-ٹاٹا، ٹاٹا-گوا، ٹاٹا-باربل، گوا-ٹاٹا، ہوڑہ-باربل جن شتابدی ایکسپریس وغیرہ کی لمبی تاخیر، بے وقت اسٹیشنوں پر رکھنے کو لے کر عوام کافی پریشان ہیں۔ ایک وقت تھا کہ ٹرین میں سفر کرنے والا شخص وقت پر اپنی منزل پر پہنچ جاتا تھا لیکن اب صورتحال اس کے برعکس ہے۔ "اب کوئی سوچتا ہے کہ ٹرین کتنی دیر سے آئے گی"۔ جب ٹرین وقت پر چلتی تھی، نوامونڈی، جگن ناتھ پور، ہاٹ گمہریا اور جھینک پانی بلاکس کے چائباسا کے تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلباء صحیح وقت پر اپنی کوچنگ یا کالج پہنچ جاتے تھے، اور واپسی کی ٹرین میں بھی وقت پر واپس آتے تھے۔ ٹرین کے ذریعے امتحان دینے کے لیے امیدواروں کے لیے بھی ٹرین کا کوئی بھروسہ نہیں رہا۔ ان کے علاوہ ٹرین میں سفر کرنے والے تمام لوگ ٹرین کی بے وقت آمد اور روانگی سے بہت پریشان ہیں۔ اگر بیمار مریضوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کسی بڑے اسپتال لے جانا ہو تو پہلا آپشن مسافر ٹرین ہے۔ لیکن ٹرینوں کے بے وقت آپریشن کی وجہ سے مریضوں کو بہتر علاج کے لیے چائباسا، ٹاٹا، ہاوڑہ جانے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ مزدور جو کام پر جانے کے لیے ٹرینوں پر انحصار کرتے ہیں۔ لیکن وہ اس جگہ نہیں پہنچ پاتے جہاں ان کا کام صحیح وقت پر ہوتا ہے۔ ایسے میں ان کی یومیہ اجرت کی ادائیگی بھی کٹ جاتی ہے اور وہ اپنا روزگار بھی کھو دیتے ہیں۔ میڈم ایم پی نے یقین دلایا کہ جلد ہی ان عوامی مسائل کو ڈویژنل ریلوے منیجر کے سامنے رکھا جائے گا اور تمام ٹرینیں وقت پر چلیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پوری-باربل انٹرسٹی ایکسپریس جلد ہی راورکیلا تک دوبارہ چلائی جائے گی۔ جورا اور کیلا کو پوری سے جوڑے گا اور بہت سے مسافر اس سے مستفید ہوں گے۔

نیتاجی کے آدرشوں پر چل کر ہی ملک کی خدمت کے جذبے سے جڑا جا سکتا ہے: ارون کمار سنہا

دمکا (نمائندہ): نیتاجی سبھاش چندر بوس کی جینتی کے موقع پر آل انڈیا کائستھ مہاسبھا دمکا کی جانب سے سینئر نائب صدر ستیندر نارائن پرساد کی صدارت میں اور جنرل سکریٹری ونئے کمار کی نگرانی میں ایک طرف تمام ممبران نے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور دوسری طرف سینئر ممبر ارون کمار سنہا نے پھول چڑھائے۔ اپنے خطاب میں نیتاجی سبھاش کی ملک کے تئیں ان کی وفاداری اور لگن اور ملک کی خدمت کے لیے کیے گئے کام کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر بیٹے نیتاجی کے آدرشوں سے تحریک لینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر امریندر سمن نے ملک کی آزادی میں ان کی گرانقدر خدمات کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ان پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ ملک کے نظام میں گڑبڑی کی صورتحال میں ایسے عظیم انسانوں کا اوتار ہوتا ہے اور اکھنڈتا کو ایک نئی سمت دکھلانے کا کام کرتا ہے۔ ملک کی سالمیت اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی حکومت کے خلاف نیتاجی کی ملک کے لئے قربانی تاریخ میں ہمیشہ یاد رہے گی۔

جے ایم ایم کی رکنیت مہم

چائباسا: جے ایم ایم کے ضلع کنوینر پرمکھ نیز صدر بلاک انچارج سونارام دیوگم صدر بلاک کے کھپرسائی میں مختلف پنچایتوں میں جے ایم ایم کی رکنیت سازی مہم کو کامیابی کے ساتھ چلانے اور پنچایت اور بلاک کمیٹی کی نئے سرے سے تشکیل دینے اور انتظام کر کے پارٹی کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں بلاک کنوینر گروپ کے ارکان کو ضروری ہدایات دینے کو لے کر میٹنگ کی اور صدر بلاک میں رکنیت مہم کا آغاز کیا گیا۔ بلاک کنوینر گروپ کے تمام ممبران کو مختلف پنچایتوں کی ذمہ داری دیتے ہوئے انہیں ہر پنچایت میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور خواتین کو شامل کر کے کم از کم پانچ سو ممبر بنانے کا ہدف دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ضلع کنوینر گروپ کے رکن سبھاش بنرجی، صدر بلاک کنوینر پرمکھ ستیش سنڈی، بلاک کنوینر گروپ کے رکن منارام ہونیکا بوائے پائی، ارجن بنرا، سومی سنکو، منگل سنگھ تیو، راجو سنڈی وغیرہ موجود تھے۔

ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

دمکا: چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے اراکین نے بدھ کی دیر رات دیہی علاقوں کا دورہ کیا اور سردی میں کانپتے لوگوں میں کمبل تقسیم کیے، تاکہ انہیں راحت ملے۔ موڑا بہل، پہاڑ پور اور بل پور روڈ پر سردی میں کپکپاتے پائے جانے والے تمام ضرورت مند مسافروں کو کمبل دیا گیا۔ صدر محمد مصدق علی عرف کھوکھن دا نے کہا کہ بڑھتی ہوئی سردی کی وجہ سے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے معاشرے کے غریب طبقے کے لوگ سردی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں میں کمبل تقسیم کیے گئے وہ انتہائی غریب، بے سہارا اور انتہائی ضرورت مند لوگ تھے۔ کمبل ملنے کے بعد اس کے چہرے پر مسکراہٹ نظر آئی۔ اس موقع پر چیئرمین کے علاوہ اجیت داروکا، ڈاکٹر منوج کمار گھوش وغیرہ موجود تھے۔ میڈیا انچارج رمن کمار ورما نے مذکورہ معلومات دی۔

پولیس اور نکسلیوں میں تصادم، 15 لاکھ کا انعام گرفتار، دو ہلاک

آئندہ 31 مارچ 2025 تک جھارکھنڈ سے نکسلیوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا: ڈی جی پی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو ضلع کے بیرمو سب ڈویژن کے پینک-نارائن پور تھانہ علاقے کے پوکھریا پنچایت کے جروا جنگل میں کل رات سے نکسلیوں اور سی آر پی ایف کے جوانوں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس میں 2 نکسلائیٹس شانتی دیوی ایریا کمانڈر اور منوج ٹوڈو ممبر انکاؤنٹر میں گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے رنوجے مہتو کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جس پر 15 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ گرفتار رنوجے مہتو عرف رنجے عرف نیپال مہتو، ساکن بہراٹانڈ نرا تھانہ چندر پورا ضلع بوکارو کے خلاف جرائم معاملے بوکارو میں 18 کیس، گریڈیہہ میں 14 اور دھنباد میں 1 کیس درج ہیں۔ متوفی نکسلیوں شانتی دیوی کے کھوکھرا پولیس تھانہ کیس نمبر 15/2023 مورخہ 31/8/23 دفعہ 120B/149/148/147 CLA IPC 17 ایکٹ 13/10 UAP ایکٹ 25(1A) آرمس ایکٹ کھوکھرا تھانہ انچارج اجیت کمار مہتو نے شانتی دیوی اور دیگر کے خلاف مسلح افواج کو نقصان پہنچانے کے لیے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد کا استعمال کرنے، آتشیں اسلحہ چھپانے کے الزام میں، بھیلوا گھوٹی پولیس اسٹیشن نمبر 11/2015 مورخہ 21/05/20215 سیکشن 03/04/05 ڈپٹی کمشنر اور سی ایل اے، اور ڈمری پولیس اسٹیشن کیس نمبر 32/2010 مورخہ 04/08/2010 سیکشن 120B/3/149/148/147 02/307/427IPC،04 /05 IPC،27 اسلحہ ایکٹ، CLA 17 ایکٹ اور UAP 13 ایکٹ درج کیا گیا۔ اس کے علاوہ متوفی منوج توڈو، ممبر گاؤں دھواٹانڈ پولیس اسٹیشن پیرٹانڈ ضلع گرڈیہ کے خلاف گرڈیہ مفصل تھانے، مقدمہ نمبر 386/2017، مورخہ 07/11/2017، دفعہ 147/ 148/ 149/ 341/ 342/ 323/ 504/ 506/ 353 آئی پی سی میں ترمیم شدہ سیکشن 17 سی ایل اے ایکٹ درج کیا گیا ہے۔

جھارکھنڈ کے ڈی جی پی انوراگ گپتا نے جائے واردات کا بغور جائزہ لیا جس کے بعد وہ بوکارو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر پہنچے جہاں انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس موقع پر آئی جی، ڈی آئی جی اور بوکارو ایس پی نے گلدستے سے ان کا استقبال کیا۔ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی انوراگ گپتا نے دفتر کے کمرے میں بتایا کہ جھارکھنڈ میں نکسلائٹس کا خاتمہ آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے، ہم 31 مارچ تک نکسلیوں کو ختم کر دیں گے۔ اب پورے جھارکھنڈ سے 95 فیصد نکسلائٹس کا خاتمہ ہو چکا ہے، اب صرف 5 فیصد رہ گئے ہیں، ان کا بھی جلد خاتمہ ہو جائے گا۔ تمام نکسلیوں کو واپس لانے کے لیے ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کی جانب سے مختلف اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ میں تمام نکسلیوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ واپس جائیں اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہیں۔ آئی جی آپریشن امول وینوکانت ہومکر نے بتایا کہ 22 جنوری کی صبح اطلاع ملی تھی کہ نکسلائیٹ رنوجے مہتو کا ایک دستہ جس پر 15 لاکھ روپے کا انعام تھا، پارس ناتھ سے وویک جو جھامرا اور بوکارو ضلع کے لوگو پہاڑیوں کا سفر کر رہا تھا۔ اس سلسلے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ بوکارو کی قیادت میں ایک مشترکہ آپریشن ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں کوبرا بٹالین 209 سی آر پی ایف، 26 بٹالین کی بلیک اینڈ سی کمپنی، سی آر پی ایف 154 بٹالین کی ڈی کمپنی، جھارکھنڈ جیگوار اور ضلعی فورس شامل تھی۔ جس میں مشترکہ ٹیموں کے ذریعہ تلاشی شروع کی گئی، اس دوران نکسلیوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم ہوا، اس دوران گولی لگنے سے ایک مرد اور ایک خاتون نکسلائیٹ کی موت ہو گئی اور موقع سے اسلحہ، گولیاں اور دیگر مواد قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ جائے واقعہ پر تلاشی مہم جاری ہے۔

مدارس میں تعلیمی معیار پر توجہ دینے کی ضرورت: مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

مدرسہ قاسمیہ بینی آباد میں مسابقہ حفظ قرآن کریم اور اجلاس عام سے علماء کرام کا خطاب

مظفر پور (اے این بی) قرآنی تعلیم کی ترویج و اشاعت اور بچوں میں مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے مدرسہ قاسمیہ بینی آباد میں عظیم الشان مسابقہ حفظ قرآن کریم و سیرت کا انعقاد ہوا۔ یہ مسابقہ مظفر پور، دربھنگہ اور سیتامڑھی کے ایسے مدارس کے طلبہ کے درمیان منعقد ہوا جن کا معیار تعلیم حفظ ہے۔ تقریب کا آغاز صبح 9 بجے ہوا اور یکے بعد دیگرے تمام پانچ فروعات کے مسابقے ہوئے۔ مسابقے میں تینوں اضلاع کے چھتیس مدارس و مکاتب 146 طلباء نے شرکت کی بعد مغرب اجلاس عام کا انعقاد ہوا جس میں علمائے کرام کے پر مغز خطابات ہوئے۔ تقریب کی صدارت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ نے کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا انوار اللہ فلک قاسمی صاحب نے کہا کہ اسلام آپ کو عصری علوم سے منع نہیں کرتا لیکن اسلام یہ چاہتا ہے کہ آپ کا پروردگار سے تعلق قائم رہے۔ اگر خدا سے تعلق قائم رہے گا تو پوری دنیا کو نفع پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر فرض سے پہلے علم حاصل کرنا فرض ہے تا کہ فرائض کی ادائیگی صحیح طور پر ہو سکے۔ ایک علم کے فریضے کو چھوڑنے کے نتیجے میں ایک مسلمان پوری زندگی کے فرائض کی ادائیگی سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر فرد کو اتنا علم حاصل کرنا فرض ہے جس سے قرآن کا تلفظ صحیح ہو، دعائے ماثورہ، فرائض و واجبات اور ارکان اسلام سے واقفیت اور عقائد اسلام کا استحضار ہو۔ انہوں نے کہا کہ آج اگر ہم نے اپنے بچوں کو یہ تعلیم نہیں دی تو کل یہی بچہ ہمیں بغیر جنازے کے دفن کردے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا وجود صرف نماز روزہ کے لئے نہیں ہے بلکہ ہمارا وجود اسلامی تشخص کی بقا، احکام الہی کا قیام اور شریعت اسلامی کے تحفظ کے لیے ہے۔ جو قوم علم سے فاصلہ پیدا کرے گی وہ قوم خود مٹ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے علم سیکھنے کو فرض قرار دیا تو اس کو عملی طور پر برت کر بھی دکھایا۔ علم کا پہلا مکتب حضور ﷺ کا گھر تھا، دسرا مکتب دار ارقم اور تیسرا مدرسہ بنا ہے جو مسجد نبوی میں ہے۔ مولانا عزیر اختر قاسمی استاذ حدیث دار العلوم بالا ساتھ نے کہا کہ صرف علم کی وجہ سے اللہ نے فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سارے نبی علیہم السلام کتابیں لے کر آئے لیکن ہمارے نبی ﷺ کو کتاب کے ساتھ مہر بھی عطا کی گئی۔ ان کے علاوہ مولانا احمد حسین قاسمی مدنی، مولانا حسین احمد قاسمی، الشیخ محمد علی الندوی الیمنی اور دیگر کئی علما نے بھی مختصر اور جامع خطاب کیا اور اسطرح کے مسابقات کے انعقاد کو خوش آئند بتایا، پروگرام میں ڈاکٹر واسع ظفر پرنسپل پٹنہ کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ مولانا ابوالقمر، ڈاکٹر عاصم ظفر، مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی اور مولانا انوار اللہ فلک قاسمی مختلف میدانوں میں اپنی بہتر کارکردگی پر ایوارڈ سے نوازے گئے۔ مسابقوں میں کامیاب طلبا انعام اور توصیفی سند سے نوازے گئے اور تمام شرکاء کو بھی بیگ دیگر عزت افزائی کی گئی اور ساتھ ہی مولانا خالد ضیاء ندوی کی اہم تصنیف "ممارقتی" کے دوسرے ایڈیشن اور مولانا اسامہ ندوی کی ترتیب کردہ "یاران باصفا" اور المعہد الاسلامی العربی کے پلیٹ فارم سے شائع ہونے والے عربی پرچہ "النصیحہ" فلسطین نمبر کا رسم اجرا بھی کیا گیا۔ بعد ازاں صدر محترم مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ آج مدارس میں کوالٹی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے جو بچے ہمارے پاس آتے ہیں وہ قوم کی امانت ہیں ان کے تعلق سے اللہ پاک پوچھے گا اس لیے معیار تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی جائے پروگرام کی نظامت مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے کی انہوں نے اپنے تمام مہمانوں اور گاؤں کے نوجوانوں بوڑھوں اور مدرسہ کے اساتذہ وطلباء کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا مدرسہ طیبہ قاسم العلوم بردی پور، مدرسہ قاسمیہ بینی آباد، مدرسہ دارالملت رام پور سگھری بلبھدر پور، مدرسہ دار القرآن والسنۃ، بیلا دربھنگہ، جامعہ ابو ہریرہ دربھنگہ، مدرسہ مصباح العلوم منہاس دربھنگہ، مدرسہ تجوید القرآن حیات پور، مدرسہ سبیل الفلاح جالے، مدرسہ تعلیم الدین برار سیتامڑھی، جامعہ ربانیہ اشفاقیہ انکھولی، دار العلوم قاسمیہ مرزا پور وغیرہ کے بچوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی اور پوزیشن حاصل کرا کے اپنے اپنے مدرسوں کا نام روشن کیا، پروگرام میں کثیر تعداد میں علماء، ائمہ، دانشوران، طلبا وطالبات اور عوام نے شرکت کی۔ صدر محترم کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

جن نائک کرپوری ٹھاکر غریبوں، انتہائی پسماندہ اور محروم لوگوں کے مسیحا تھے: وزیر شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے کتری سرائے بلاک کے بلاری میں جے ڈی یو کے سابق صدر اور سابق سربراہ آنجہانی دھنجے پرساد جی کی تیسری خراج عقیدت میٹنگ میں شرکت کی اور ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور کہا کہ سماجی کارکن دھنجے پرساد لوگوں میں بہت مقبول تھے اور انہیں خراج تحسین پیش کی گئی۔ پرساد پارٹی کے آغاز سے ہی ایک وقف کارکن کے طور پر کام کرتے تھے۔ اس موقع پر وزیر نے جنانائک کرپوری ٹھاکر کی یوم پیدائش پر تولیہ کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر عوام کے ہیرو تھے اور انہوں نے ہمیشہ استحصال زدہ، پسماندہ اور پسماندہ غریبوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔ استاد اور سیاست دان نے عوامی رہنما کرپوری ٹھاکر کو اپنے سیاسی سفر کے دوران نظر انداز اور محروم طبقوں کا ایک آلہ کار سمجھا۔ بہار کی نتیش حکومت کرپوری ٹھاکر کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ بہار میں آج ملک میں انصاف کے ساتھ ترقی کا رجحان چل رہا ہے اور ریاست کی کئی حکومتیں بہار کی اسکیموں پر عمل پیرا ہیں۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر کی سادگی کو ہمیشہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر ہم سب کو زندگی سے ترغیب لینی چاہیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر رام چندر، ببلو پٹیل، انوپ سنگھ پٹیل، ترنائن کمار، رنویر سنگھ، دھنجے پرساد، ہمانشو پاسوان، ڈاکٹر ارجن پرساد، سچن پٹیل، پریم کمار، مکھن کھیا، بٹو کمار کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود موجود تھے۔

نیتاجی کی دلیرانہ قیادت ہندوستانیوں کے لیے باعث ترغیب: سمریندر

چھپرہ (اے این بی) عظیم مجاہد آزادی نیتاجی سبھاش چندر بوس کا 127 واں یوم پیدائش بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے کہا کہ نیتاجی سبھاش چندر بوس ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں سب سے زیادہ پرعزم اور متاثر کن افراد میں سے ایک تھے۔ ان کی آزادی کی کال نے لاکھوں ہندوستانیوں کو جدوجہد آزادی میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ آزادی کے حصول کے لیے نیتاجی کا انتھک عزم اور آزاد ہند فوج کی ان کی دلیرانہ قیادت نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ سبھاش چندر بوس 23 جنوری 1897 کو کٹک، اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ مشہور وکیل جانکی داس بوس کے بیٹے سبھاش نے آئی سی ایس کا امتحان پاس کیا۔ لیکن اپنی حب الوطنی کی وجہ سے انہوں نے برطانوی حکومت کی طرف سے پیش کردہ ملازمت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ انہیں بہار اور خاص کر پٹنہ سے گہرا لگاؤ تھا۔ اس موقع پر سنیل کمار، سنجے یادو، ونود رائے، اندراجیت مہتو، وشوجیت چندیل، حولدار مانجھی، نظام احمد، پیوش تیواری، انیل داس، سوامی ناتھ رائے، سمن کشواہا، ونائک یادو، انوج یادو، شیام بابو سنگھ، اشوک یادو، سنتوش سنگھ، احسان انصاری، منٹو مشرا، جتیندر سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

جے ڈی یو دفتر میں جن نائک کرپوری ٹھاکر کی 101 ویں یوم پیدائش تقریب کا اہتمام

بہار شریف (مرشد دسنوی) جننائک کرپوری ٹھاکر کا 101 واں یوم پیدائش نالندہ ضلع کے بہار شریف میں جے ڈی (یو) پارٹی کے ضلعی دفتر میں انتہائی عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے کارکنوں اور لیڈروں نے جمع ہو کر کرپوری ٹھاکر کے تعاون اور نظریات کو یاد کیا اور پروگرام کا آغاز جننائک کرپوری ٹھاکر کی تصویر پر پھول چڑھا کر کیا۔ اس موقع پر موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے کرپوری ٹھاکر کی زندگی اور جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کا عہد کیا۔ ضلع صدر محمد ارشد نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر جی سادگی، دیانت اور قربانی کے پیکر تھے۔ انہوں نے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقات اور تمام طبقات کے مفادات کے لیے جو کام کیا، وہ ہمارے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کر رہے ہیں اور ان کی پالیسیوں اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے بہار کو آگے لے جانے کا کام کر رہے ہیں۔ جے ڈی یو کے چیف ترجمان بھوانی سنگھ نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر ایک وژنری ہونے کے ساتھ ساتھ کرپوری ٹھاکر صحیح معنوں میں ایک عوامی لیڈر تھے۔ انہوں نے ہی بہار میں تعلیم کے میدان میں تبدیلیاں لائیں اور میٹرک تک مفت تعلیم کا انتظام کیا۔ اس کے ساتھ انگریزی مضمون کی لازمی شرط ختم کر دی گئی، انہوں نے کبھی خود غرضی کی سیاست نہیں کی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی ہمیشہ محروموں اور غریبوں کے لیے کام کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر محمد ارشد، راجو یادو سابق ایم ایل سی، راجیندر پرساد، محمد اصغر شمیم، چیف ترجمان بھوانی سنگھ، ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، بنارس پرساد، وجے کمار سنگھ، اجے پٹیل، اجے چندراونشی، آلوک کشواہا، روپیش کمار، جناردھن پنڈت، ششی کانت کمار ٹونی، عبدالحق، ششی بھوشن پرساد، سنیل دت، امیت کمار رکی، ششی کانت کمار، محمد احسن، پروفیسر پرویندر کمار وغیرہ موجود تھے۔

مولانا امین الدین آزاد قاسمی کا انتقال، نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر

ارریہ (اے این بی) ضلع ارریہ کی معروف بستی بیرگاچھی کے قدیم بزرگ عالم دین ماہر طبیب نباض حاذق حکیم حضرت مولانا امین الدین آزاد قاسمی استاذ مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ، ارریہ بعد نماز جمعہ اللہ کو پیارے ہو گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولانا صلاحیت و صالحیت کے پیکر، علم و ادب کے شاہ کار، فضل وکمال سے مالامال، حکمت و دانائی سے لبریز، انتہائی خلیق و حلیم، ومسکنت کی تصویر، سادگی وتواضع میں بے مثال اور علمی گہرائی و گیرائی سے مالامال تو تھے ہی اصول پسندی، نظام الاوقات کی پابندی، پاسداری اور حق گوئی و بیباکی ان کی نمایاں خصوصیت تھی اور ان سب کے ساتھ جدید ترین ٹیکنالوجی کے دور میں بھی ایسے نباض و حاذق حکیم تھے، جو مریض کی نبض پر ہاتھ رکھتے ہی مرض کی تشخیص کر لیتے اور دوا تجویز فرما دیتے تھے۔ شہر ارریہ کے ساتھ ان کے گھر پر موجود ان کا قاسمی دواخانہ اب ہمیشہ ان کی زیارت اور فیوض سے محروم ہو گیا۔ مولانا اپنے چھوٹوں سے بھی بے انتہا شفقت اور پیار و محبت کرتے تھے اور اپنی دعاؤں سے خوب نوازتے تھے اور کہتے تھے کہ خوب محنت کیجئے، آپ نوجوان ہیں، اللہ تعالیٰ نے موقع دیا ہے، اسے غنیمت جانیے۔ بیرگاچھی گاؤں کے ساتھ قرب وجوار اور خطے کے مسلمان آج ایک ہمہ جہت بڑی شخصیت سے محروم ہو گئے۔ الحمدللہ انہوں نے اپنے پیچھے اولاد کی شکل میں بطور صدقۂ جاریہ ایک سلسلہ چھوڑا ہے، امید ہے کہ وہ اپنے والد ماجد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان کی وراثت کو نبھانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔ اللہ ربّ العزت مولانا کی بال بال مغفرت فرمائے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ متعلقین و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے!۔ آپ جملہ قارئین سے مولانا علیہ الرحمہ کے لئے دعاء مغفرت کی درخواست ہے۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ اور تدفین کل ڈھائی بجے دن ان کے آبائی گاؤں بیرگاچھی میں ادا کی جائے گی ان شاء اللہ۔

لالو اور ان کے کنبہ کے افراد نے ریاست میں جرائم کو جنم دیا: جیسوال

بھاگلپور (اے این بی) بہار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر دلیپ جیسوال نے الزام لگایا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو اور ان کے کنبہ کے افراد نے ریاست میں صرف جرائم پیدا کرنے کا کام کیا ہے۔ مسٹر جیسوال نے مسٹر لالو اور ان کے کنبہ کے افراد پر جرم کے بانی ہونے کا الزام لگاتے ہوئے ریاست کے لوگوں سے اس بارے میں محتاط رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر یادو اور ان کے بیٹے، اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو اور دیگر اراکین نے صرف ریاست میں جرائم پیدا کرنے کا کام کیا ہے، انہیں ریاست کی ترقی اور عوام کی خوشی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ طویل عرصے سے اقتدار سے باہر یہ لوگ جدوجہد کر رہے ہیں۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی مقبولیت اور ریاست میں چلنے والی ڈبل انجن والی حکومت کے اچھے کام سے اپوزیشن کے لوگ مایوس ہو گئے ہیں اور دن میں بھی مسٹر کمار کے بارے میں خواب دیکھ رہے ہیں کہ وہ آر جے ڈی میں شامل ہو رہے ہیں۔ جبکہ مسٹر کمار کہیں بھی نہیں جائیں گے اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں ہی رہیں گے۔ بی جے پی کے صدر نے کہا کہ ریاست میں این ڈی اے اتحاد پوری طرح متحد اور مضبوط ہے اور اگلے اسمبلی انتخابات میں یہ اتحاد بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گا۔ اپوزیشن چاہے کتنی ہی کوششیں کرے اور کیا حربے اختیار کرے، ریاست کے عوام انہیں مسترد کر دیں گے۔ اس موقع پر بھاگلپور کے قانون ساز کونسلر ڈاکٹر این کے یادو، بی جے پی ایم ایل اے پون کمار یادو اور ضلع بی جے پی صدر سنتوش کمار بھی موجود تھے۔

رام جے پال کالج میں روڈ سیفٹی ماہ پروگرام

چھپرہ (اے این بی) رام جے پال کالج میں حکومت کی ہدایات کے مطابق پرنسپل پروفیسر عرفان علی کی سرپرستی میں روڈ سیفٹی ماہ کے تحت مختلف قسم کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ نیشنل سروس اسکیم کی یونٹ نے تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام آفیسر ڈاکٹر راکیش کمار اور ڈاکٹر توشی نے روڈ سیفٹی سے متعلق قوانین کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کی اور تمام طلباء کو اس سے واقف کرایا۔ انہیں آگاہ اور ذمہ دار شہری بننے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر توشی نے کہا کہ سڑک حادثات سے ہونے والی اموات کے معاملے میں آج ہندوستان دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ٹریفک قوانین کے بارے میں ہماری لاپرواہی اور شعور کی کمی ہے۔ روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین پر عمل کر کے ہم نہ صرف اپنی جان بچا سکتے ہیں بلکہ ہندوستان میں اموات کی شرح کو بھی یقینی طور پر کم کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر راکیش کمار نے طلباء کو روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین سے واقف کروایا۔ انہوں کہا کہ ہر سال سڑک حادثات کی وجہ سے بڑی تعداد میں انسانی جانی نقصان ہوتا ہے۔ اس کے بعد بیداری ریلی نکالی گئی۔ جسمیں کالج کے طلباء نے معاشرے کے لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں بیدار ہونے کا پیغام دیا۔ طلباء کا کہنا تھا کہ اس آگاہی ریلی کا بنیادی مقصد عوام الناس کو روڈ سیفٹی کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور سڑک حادثات میں کمی لانا ہے۔ پروگرام میں کالج فیملی کے ساتھ شاردا، انجلی کماری، عرفی، نیہا کماری، ابھیشیک کمار، ویرو کمار، انکیتا کماری، آنچل کماری، روشنی کماری، شیکھا کماری، سپریا، جیا وغیرہ طالب علم شامل تھے۔

سپول: ایس ایس بی نے ایک نابالغ لڑکی کو انسانی اسمگلنگ سے بچایا

سپول (اے این بی) بہار کے ضلع سپول میں سشستر سیما بل (ایس ایس بی) نے انسانی اسمگلنگ سے ایک نابالغ لڑکی کو بچایا۔ اے ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ سرحدی چوکی نیور کے علاقے میں ہند۔ نیپال سرحدی چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران تعینات ایس ایس بی کے جوانوں نے ہندوستانی علاقہ سے تعلق رکھنے والے ایک شادی شدہ جوڑے کو مشکوک حالات میں روکا اور ان سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ ضلع مدھوبنی کے تھانہ کے تحت نونیا تول گاؤں کے رہنے والے کرن شاہ نے 12 سالہ ریتا (فرضی نام) سے شادی کی تھی اور اسے نیپال ڈویژن لے جا رہا تھا۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ اس کے بعد ایس ایس بی کے جوانوں نے چائلڈ ہیلپ لائن مدھوبنی کی موجودگی میں ضروری کارروائی کی۔ نابالغ اور گرفتار شخص کو مدھوبنی چائلڈ ہیلپ لائن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

سابق مکھیا نے ایم کے گارمنٹ کا افتتاح کیا

مشرقی چمپارن (اے این بی) تجارت اور صنعت کے شعبہ میں اپنی اشتراکیت کو فروغ دینے کے لئے ایم کے گارمنٹ نے ایک انقلابی قدم بازار میں بڑھایا ہے اور بہار میں تعلیمی خدمات انجام دینے والے سبھی اسکولوں کے یونیفارم کی تیاری اور سپلائی کا اہتمام چکیا۔ کیسریا روڈ میں آرتی گیس ایجنسی کے نزدیک کیا ہے جس کا شاندار افتتاح کوآواں پنچایت کے سابق مکھیا رادھے شیام پرساد اور سابق مکھیا نور عالم انصاری نے کیا۔ اس اہم ترین موقع پر سیاسی اور سماجی کارکن مقصود عالم انصاری، معروف تاجر حاجی محمد ایوب، جن سوراج کے نیتا آزاد عالم، ایڈوکیٹ کمال الدین، زاہدہ خاتون وارث حسن عرف ببلو، راشٹریہ وکلانگ پارٹی کے ریاستی صدر ستیہ نارائن گپتا، انمول کمار، لال بابو پرساد موجود تھے۔

حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی کا 661 واں عرس 26 جنوری کو

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار شریف شہر کا شمار ان تاریخی مقامات میں ہوتا ہے، جہاں دور دور سے اسلام کے لاتعداد علمائے کرام اور صوفیائے کرام تشریف لائے اور لوگوں کو محبت اور اخوت کا پیغام دیا اور ان کی روحانی کشش سے لاکھوں لوگوں نے فیض حاصل کیا اور اسلام کی بابرکت دولت سے مالا مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ان صوفیائے کرام کی درگاہوں سے محبت اور اخوت کا پیغام پھیلتا ہے ان میں نمایاں نام حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جن کی مزار شریف بادی درگاہ سے تقریباً ایک کلومیٹر مشرق میں واقع ہے۔ بہار شریف میں جو چھوٹی درگاہ کے نام سے مشہور ہے یہ بھی مشہور ہے کہ سلطان المحققین حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ نے محبت، بھائی چارے کی ترویج و اشاعت کے لیے لاتعداد علمائے کرام اور صوفیائے کرام کو بہار شریف میں مدعو کیا۔ شہر میں باہمی ہم آہنگی اور اسلام کی دعوت دی گئی۔ حضرت پیر بدرالدین بدرے عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ مخدوم جہاں کے ہم عصر تھے اور انہیں حضرت مخدوم جہاں نے میرٹھ سے بلایا تھا اس بار ان کا سالانہ 661 واں عرس 26 جنوری 2025 بروز اتوار کے روز منعقد ہوگا۔ اس بار بھی ظہر کی نماز کے بعد چادر چڑھائی جائے گی، عرس کے بارے میں تفصیلی معلومات سید محفوظ عالم نے دیتے ہوئے کہا کہ اتوار کو نماز فجر کے بعد کاغذی محلہ میں قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے گا، اس کے بعد مزار شریف پر حاضری دی جائے گی، چادر پوشی اور صندوق، گلپوشی اور صندل کی رسم ادا کی جائے گی اور دعا کی جائے گی۔ برادری اور قوم کی سلامتی کے لیے پیش کش کرتے ہوئے کہا کہ پیر بدر زاہدی آپ پیروں کے بزرگ تھے، آپ شہنشاہ جنو تھے۔ اسے پاری بھی کہا جاتا ہے، ہر سال مخدوم کی اولاد کی طرف سے چادر چڑھائی جاتی ہے جو آج تک جاری ہے، سید محمد محفوظ عالم نے بتایا کہ اس موقع پر حافظ مہتاب چاند پوری، حافظ محمد توصیف عالم بہاری، مہتمم مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ کے علاوہ ایڈوکیٹ سید ذاکر حسین، رومی خان، جمیل اشرف جمالی سمیت درجنوں علمائے کرام اور حافظوں کی کثیر تعداد میں عقیدت مند اولیاء کی موجودگی یقینی ہے اور انہوں نے عرس میں عقیدت مند اولیاء سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل بھی کی ہے اور اولیاء کو خراج تحسین پیش کریں آپ کی فضا میں فراوانی ہو۔

علم وہ خزانہ ہے جو بانٹنے سے بھی کبھی ختم نہیں ہوتا: مسعود حسن

سمستی پور (اے این بی) تعلیم اُس پاکیزہ روشنی کی طرح ہے جو جہالت کے اندھیروں کو دور کر کے انسان کی زندگی کو روشن کرتا ہے۔ یہ صرف علم حاصل کرنے کا ایک عمل ہی نہیں بلکہ انسانی زندگی کی ترقی اور کائنات کی بنیاد ہے۔ اگر تاج محل کو دنیا کا عجوبہ اور انسانی فن کا شاہکار کہا جاتا ہے، تو تعلیم اُن عجوبوں اور شاہکاروں سے بھی زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ تاج محل صرف دیکھنے والوں کو خوبصورتی کا احساس دیتا ہے، مگر تعلیم انسان کو سوچنے، سمجھنے اور اپنی پہچان کو تراشنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔ یہ باتیں دہلی پبلک اسکول تاج پور کے ڈائرکٹر حاجی مسعود حسن شبو نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایک تعلیمی ادارے کے در و دیوار میں جب معصوم بچے نئے خواب بُن رہے ہوتے ہیں اور اُن خوابوں کو تعبیر میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، تو اُن کا ہر لمحہ دیکھنے والے کے دل کو سکون دیتا ہے۔ تعلیم وہ دولت ہے جو حاصل کرنے والے کا صرف اپنا مستقبل ہی نہیں سنوارتی بلکہ پوری انسانیت کی راہوں کو اُجالا عطا کرتی ہے۔ یہ ایسا انمول خزانہ ہے، جسے بانٹنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ اور بڑھتا ہے۔ ڈائرکٹر موصوف نے آگے کہا کہ سوچیے، اگر پوری دنیا میں تعلیم کی اہمیت کو سمجھا جائے اور ہر انسان اس دولت سے فائدہ اُٹھائے، تو یہ دنیا جہالت سے آزاد ہو کر امن اور ترقی کا سب سے بڑا منظر بن جائے گی۔ تعلیم صرف کتابوں اور امتحانوں تک محدود نہیں بلکہ یہ وہ روشنی ہے جو ہر دل اور ہر دماغ تک پہنچنی چاہیے۔ آیئے، ہم سب تعلیم کو اپنے گھروں، اپنی گلیوں، اور اپنی سوچ میں پھیلانے کا عزم کریں اور ایسا چراغ روشن کریں جن کی روشنی کبھی مدھم نہ ہو۔ کیونکہ دنیا میں اگر کوئی سب سے بڑی طاقت ہے، تو وہ تعلیم ہے۔ جب پوری دنیا اسے کھلے دل اور کھلے دماغ سے اپنا ئینگے تو ہر راستہ آسان ہوگا، ہر مشکل حل ہوگا، اور ہر منزل تک پہنچنا ممکن ہو سکے گا۔ جناب مسعود نے مزید کہا کہ میرا خواب ہے اور دعا بھی کہ تعلیم کا یہ نور کبھی مدھم نہ پڑے اور ہر انسان اس کی روشنی سے منور رہے۔

اردو تہذیب کی زبان ہے اور اس کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری: منوج کمار

مونگیر (اے این بی) محکمہ کابینہ سکریٹریٹ اردو ڈائریکٹریٹ پٹنہ کے زیر اہتمام چلنے والے پروگرام کے تحت 2024-25 میں منعقد ضلع اردو زبان سیل، مونگیر کی جانب سے اردو داں طلباء و طالبات کے لیے ضلعی سطح پر مونگیر میں گزشتہ دنوں کو حوصلہ افزائی تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ ریلیز کے مطابق پروگرام کا افتتاح ایڈیشنل کلکٹر ضلع مونگیر منوج کمار نے شمع افروزی کے رسم سے کیا۔ اس پروگرام میں ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں سے میٹرک انٹر میڈیٹ اور گریجویشن میں زیر تعلیم اردو زبان کے تقریباً 80 لڑکے اور لڑکیوں نے شرکت کی۔ ایڈیشنل کلکٹر، ضلع مونگیر منوج کمار نے پروگرام کے افتتاح کے بعد کہا کہ مقابلہ جاتی پروگرام کرانے سے بچوں میں ایک طرح کا توانائی ملتی ہے اور بولنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے نیز اردو تہذیب کی زبان ہے اور اسکا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقابلے میں طلباء و طالبات خوب شرکت کر رہے ہیں یہ خوشی کی بات ہے اس مقابلہ جاتی پروگرام کے تحت ضلع اردو نامہ مونگیر رسالے کا اجراء ایڈیشنل کلکٹر ضلع مونگیر کے ذریعے کیا گیا جس میں سبھی مہمان خصوصی بھی شریک ہوئے۔ پروگرام میں سب سے پہلے گریجویشن مساوی سطح کے طلباء نے مقررہ عنوان پر اپنی اپنی تقاریر پیش کیں۔ بعد ازاں انٹرمیڈیٹ مساوی سطح کے طلباء نے مقررہ عنوان پر اپنی اپنی تقاریر پیش کیں پھر میٹرک مساوی سطح کے طلباء نے مقررہ عنوان پر اپنی اپنی تقاریر پیش کیں۔ پروگرام میں ممتحن کے طور پر پروفیسر زین شمسی بی آر ایم کالج مونگیر، ڈاکٹر آصف علی بردیوی تلسی 2 بانی اسکول جمال پور، مونگیر اور رئیس الرضا گورنمنٹ انٹر کالج ضلع اسکول مونگیر نے اپنا فریضہ انجام دیا۔ گریجویشن سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے انٹر کے سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے اور میٹرک کے سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کو اے ڈی ایم مونگیر منوج کمار کے ذریعے سرٹیفکیٹ میڈل اور مومنٹو دیا گیا۔ تینوں سطحوں پر دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو ڈی پی او فرخ رحمان اور انچارج ضلع اردو زبان سیل، مونگیر جاوید اختر کے ذریعے سرٹیفکیٹ میڈل اور مومنٹو دیا گیا اور تینوں سطحوں پر تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو مہمان خصوصی کے ذریعے سرٹیفکیٹ مشل اور مومنٹو سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت محمد معراج اردو مترجم کلکٹریٹ مونگیر نے کیا موقع پر ضلع اقلیت فلاح بہبود افسر، آر کے دیپک ڈی پی او فرخ رحمان اعداد و شمار افسر عرفان، ایچ او ڈی اردو ڈپارٹمنٹ مونگیر یونیورسٹی پروفیسر شاید رضا (رزمی) جمال، ڈاکٹر جاوید اختر صاحب اقبال احمد اقبال، عبداللہ بخاری، ظفر احمد احتشام شمس خالد، احسان انور، محمد جیمی، اور رخشان ہاشمی صاحبہ اور سماجی کارکن فرح شکیب وغیرہ موجود تھے۔ آخر میں ضلع اردو زبان سیل مونگیر کے انچارج جاوید اختر صاحب نے اظہار تشکر کے طور پر سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

جامعہ فاطمہ للبنات مظفر پور میں مجلس ختم بخاری شریف 8 فروری

سیتامڑھی (اے این بی) ۹/ شعبان المعظم 1446ھ مطابق 8 / فروری 2025ء بروز سنیچر بوقت صبح 10 / بجے بمقام احاطۂ جامعہ فاطمہ للبنات مظفر پور، قصر حلیم، پکی سرائے چوک، چندوارہ، مظفر پور میں پندرہویں مجلس ختم بخاری شریف، ردائے فضیلت اور سالانہ انعامی جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ اس مجلس کی صدارت مشہور عالم دین فضیلۃ الشیخ محمد اکرام الحق ندوی حفظہ اللہ رئیس جامعۃ الامام اَبی الحسن علی ندوی، اسوتا، گڈا، جھارکھنڈ فرمائیں گے جس میں قرآن کریم کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ صحیح اور مایہ ناز کتاب الجامع الصحیح للبخاری" کے آخری باب کی آخری حدیث کا درس ملک کے معروف عالم دین حضرت مولانا بدیع الزماں صاحب ندوی قاسمی دامت برکاتہم چیرمین انڈین کونسل آف فتوی اینڈ ریسرچ ٹرسٹ بنگلور، کرناٹک و جامعہ فاطمہ للبنات مظفر پور بہار دیں گے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے مولانا محمد حامد ندوی زید مجدہ مہتمم جامعہ اسلامیہ احسانیہ سمرا، گوپال گنج، بہار، ڈاکٹر حافظ عبدالعلیم ندوی علیگ ریسرچ آفیسر RRIMU سلیجر، مولانا احمد کریم قاسمی زید مجدہ (عرف نیتاجی) ملی و سماجی کارکن نیا بھوج پور بکسر، بہار۔ مولانا محمد خورشید عالم قاسمی زید مجدہ امام وخطیب جامع مسجد بکھری چوک، باج پٹی، سیتامڑھی اور ان کے علاوہ دیگر علماء و دانشورانِ قوم وملت رونق مجلس ہوں گے۔ واضح رہے کہ مولانا ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ انڈیا کے زیر اہتمام تعلیم و فلاحی شعبوں میں متعدد ادارے کام کر رہے ہیں۔

علمی و تحقیقی مجلّہ ''اردو جرنل'' (۱۵): میر شناسی کی عمدہ پیشکش

ڈاکٹر منصور خوشتر
ایڈیٹر سہ ماہی ''دربھنگہ ٹائمز'' دربھنگہ

بہار میں اردو فکشن تنقید کا ایک اہم نام ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی ہے۔ فکشن تنقید کے حوالے سے جہاں کہیں بھی بات ہوتی ہے شہاب ظفر اعظمی کا نام لیا جاتا ہے۔ وہ ہندوستان خاص کر صوبۂ بہار کے لئے فکشن تنقید میں نئی امید کی حیثیت رکھتے ہیں۔ صدر شعبۂ اردو، پٹنہ یونیورسٹی کے عہدہ پر رہتے ہوئے انہوں نے اردو جرنل کے کئی اہم شمارے شائع کر قارئین کو ایک بڑا تحفہ دیا۔ شعبۂ اردو، پٹنہ یونیورسٹی کا علمی و تحقیقی مجلّہ پروفیسر شہاب ظفر اعظمی کی ادارت میں پابندی اپنے معیار کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ یوجی سی کیئر لسٹ میں شامل یہ مجلّہ میر تقی میر نمبر پر مبنی ہے۔ میر شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ''اردو جرنل'' کے مدیر پروفیسر شہاب ظفر اعظمی لکھتے ہیں کہ میر تقی میر ہماری ادبی روایت کا بڑا معتبر اور اہم نام ہے جس کے بغیر اردو ادب کی کوئی تاریخ نہ مکمل ہو سکتی ہے اور نہ اعتبار پا سکتی ہے۔ تقریباً تین سو سال سے ان کی عظمت کا بالاتفاق اعتراف کیا جاتا رہا ہے اور بقول فراق ان کی شاعری کو عالمگیر مقبولیت حاصل رہی ہے۔ ان کے ہم عصر اور بعد کے شعرا میں اکثر نے میر کے تئیں اپنی عقیدت کا برملا اظہار کیا ہے۔

رسالہ کا پہلا مضمون ''نقد میر کے بدلتے ہوئے رویے'' کے عنوان سے پروفیسر ابوالکلام قاسمی (علی گڑھ) لکھتے ہیں میر تقی میر اس اعتبار سے اردو کے ممتاز ترین شاعر ہیں جن کی تفہیم و تعبیر کے مختلف اور متنوع طریق کار کے اپنائے جانے کے باوجود ہنوز ایسا لگتا ہے کہ ان کی شاعری پوری طرح تنقید کی گرفت میں نہیں آئی۔ اردو شاعروں کے تذکروں سے لے کر شعر شور انگیز تک میر شناسی کی جو کوششیں ہوئی ہیں ان کو زمانی ارتقا کے سیاق و سباق کے مقابلے میں تنقیدی رویوں کے اختلاف اور تنوع کے حوالے سے زیادہ بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

پروفیسر شہاب الدین ثاقب (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) ''قاضی عبدالودود اور میر تحقیق'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ادبی اور تحقیقی زندگی کے ابتدائی دور سے ہی قاضی عبدالودود نے میر کو اپنی خصوصی توجہ کا محور بنایا لیکن میر سے عقیدت کے بجائے ہر مرحلے میں انہوں نے تحقیقی دیانت داری کا ثبوت دیا۔ ان کا پہلا مضمون میر کے تذکرہ نکات الشعراء سے متعلق تھا۔

''کلیم الدین احمد کے میر صاحب'' کے عنوان سے پروفیسر کوثر مظہری (شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) لکھتے ہیں کہ کلیم الدین احمد میر اور غالب کے درمیان خط امتیاز کھینچنے کی کوشش کی ہے اور پھر یہ بھی کہا ہے کہ غالب کے اشعار کو عظمت میسر ہے جب کہ اس سے پہلے وہ کہہ چکے ہیں کہ غالب میں یہ سکت نہ تھی کہ وہ غزل سے کنارہ کش ہوتے اور نظیر کی طرح مربوط صنفوں میں شاعری کرتے۔ وہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ میر کے یہاں گہرائی ہے جب کہ غالب کے یہاں وسعت ہے اور پھر دل گداختہ جب دونوں کے یہاں مل گئے تو غالب کے یہاں بھی گہرائی آ گئی۔

پروفیسر اسلم جمشید پوری نے ڈاکٹر ریشماں پروین کی میر شناسی پر لکھا ہے کہ اردو کے سفر میں ایسے خوش نصیب ادیب و شاعر بہت کم گذرے ہیں، جنہیں یہ مقام حاصل ہے۔ ایسے ہی خوش نصیب شعرا میں میر تقی میر کا شمار ہوتا ہے۔ جن کی شاعری کے تعلق سے کہا جاتا ہے کہ وہ زیادہ تر سہل ممتنع کی شاعری کرتے ہیں جو بظاہر بڑی عام فہم ہوتی ہے لیکن اس کی کئی پرتیں ہوتی ہیں۔ یہ پرتیں بڑی عرق ریزی سے مطالعے کے بعد وا ہوتی ہیں۔ میر کے انتقال کو ۲۱۳ سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے لیکن اس دوران میر کی مقبولیت میں دن رات اضافہ ہوا ہے۔

پروفیسر ریشماں پروین (صدر شعبۂ اردو کھن کھن جی گرلس پی۔ جی۔ کالج، لکھنؤ) ''مطالعۂ میر اور مجنوں گورکھپوری'' کے عنوان سے لکھتی ہیں کہ مجنوں گورکھپوری کا پہلا مضمون ''میر اور ان کی شاعری'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ وہ میر کے کلام میں تاثیر اور سوز و گداز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ کیفیات عشق اور واردات محبت کے بیان کا ذکر کرتے ہیں۔ مجنوں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ میر صرف قنوطی شاعر نہیں۔ یاس پرست نہیں اور اگر کوئی انہیں قنوطی سمجھتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے کلام میر کا سطحی مطالعہ کیا ہے۔

''انتخابات میر کے دیباچے'' کے عنوان سے ڈاکٹر عبدالسمیع (شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) لکھتے ہیں کہ میر کا مطالعہ کرتے ہوئے عموماً ان کا موازنہ میر درد یا سودا کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ میر تقی میر اور میر درد کے تقابل میں تصوف کو بنیادی موضوع کے طور پر بحث کا حصہ بنایا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ میر کے یہاں تصوف کے مسائل کم نظر آتے ہیں۔ نواب جعفر علی اثر نے اپنے مقدمے میں میر کی انفرادیت سے بحث کرتے ہوئے اردو شاعری کے مختلف رجحانات اور اس پر عربی و فارسی شعری روایات کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔

میر کے متعلق کچھ کہنا آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ آسان اس لئے کہ ان کی عظمت ان کے زمانہ سے آج تک رہی ہے۔ مشکل اس لئے ہے کہ اس عظمت کا تجزیہ کرنا آسان نہیں ہے۔ ان گوشوں کو آگے بڑھاتے ہوئے ڈاکٹر محمد مقیم (شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) ''مطالعات میر اور بیان میر'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ میر تقی میر کے بارے میں راہ پانے والی غلط فہمیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ان کا پست کلام حد درجہ پست اور بلند کلام بے انتہا بلند ہے۔ احمد محفوظ نے اپنے مضمون ''میر کے کلام میں عام

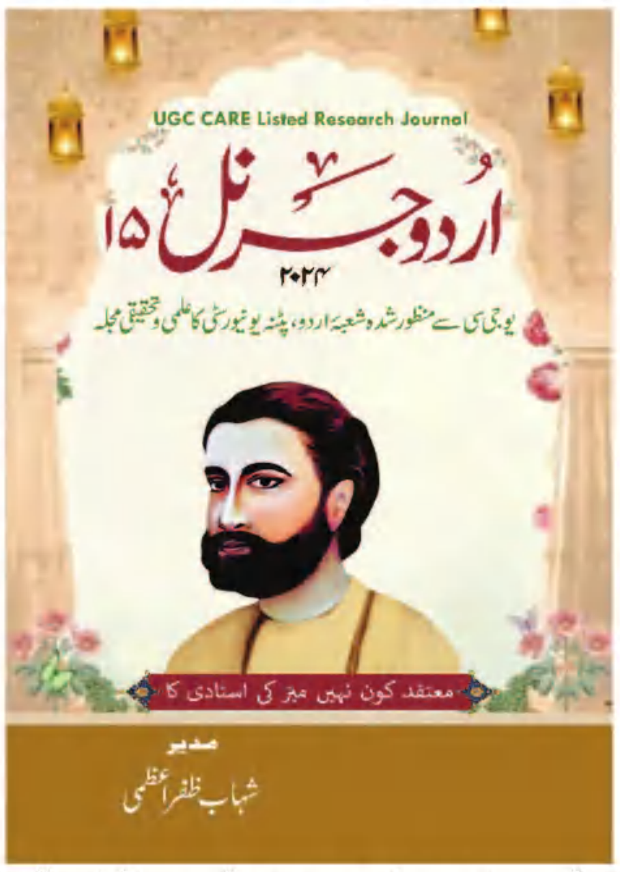

انسانی صورت حال'' سے بحث کرتے ہوئے عام انسانی صورت حال کی تعریف متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ یعنی اس نکتے کو دریافت کیا ہے جس کے تحت کسی شعر کو عام انسانی صورت حال کا حامل کہا جا سکے۔

ڈاکٹر نہال احمد انصاری (اسسٹنٹ پروفیسر، مانو، آسنسول) ''عبادت بریلوی کی میر شناسی'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ میر نے اپنے درد و غم کو شاعری میں اس طرح برتا ہے کہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ کب درد شاعری ہو گئی اور شاعری درد بن گئی۔ یہی نہیں ان کے یہاں شگفتگی اور مسرت کے ماحول میں بھی کسی نہ کسی گوشے میں غم چھپا ہوا نظر آتا ہے۔ میر کے دل میں جس طرح کا غم والم تھا اسے براہ راست اظہار کرنا ناممکن تھا۔ اس لیے میر نے اپنے درد و غم کے بیان کے لئے صنف شاعری کا انتخاب کیا۔ ان کی شاعری خلوص، صداقت، سادگی، برجستگی اور بے ساختگی پر مشتمل ہے۔

خیر الدین اعظم (علیگ) ''دیوان میر مرتبہ علی سردار جعفری'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ میر تقی میر کی شاعرانہ عظمت کا اعتراف ہر زمانہ میں ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ میر کا شمار اردو کے چند ایسے ممتاز شعرا میں کیا جاتا ہے جن پر مختلف دبستانوں سے تعلق رکھنے والے ناقدین نے توجہ دی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ میر کی شعری و نثری تصانیف کے حوالے سے بے شمار کتابیں، مقالے، مضامین اور رسائل و جرائد کے نمبر شائع ہو کر منظر عام پر آ چکے ہیں۔

ڈاکٹر شبنم پروین (شعبۂ اردو، پٹنہ کالج، پٹنہ) ''نثار احمد فاروقی بحیثیت میر شناس'' کے عنوان سے لکھتی ہیں کہ میر تقی میر کی شاعرانہ عظمت کے سبھی معترف ہیں اور مختلف ادیبوں جیسے احتشام حسین، آل احمد سرور، علی سردار جعفری، محمد حسن، سید عبداللہ، حامدی کاشمیری، جمیل جالبی، قاضی افضال حسین، قاضی عبدالودود، گوپی چند نارنگ، شمس الرحمٰن فاروقی اور خواجہ احمد فاروقی نے میر کو اپنے اپنے طور پر پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ ان ادیبوں میں میر سے متعلق نثار احمد فاروقی کا کام ممتاز و منفرد ہے۔

''اسلوبیات میر کی اہمیت و افادیت'' کے موضوع پر ڈاکٹر محمد ضمیر رضا (شعبۂ اردو، اے این ایس کالج، باڑھ، پٹنہ) نے ایک عمدہ مضمون قلمبند کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میر نے بے شمار غزلیں کہی ہیں جو زمانے کی روش کے علاوہ عصر حاضر کی جیتی جاگتی تصویر بھی پیش کرتی ہیں اور زندگی کا سلیقہ بھی دیتی ہیں۔ چھ دیوان کے خالق کے تخیل کی پرواز کی کوئی قید و بند نہیں ہے۔ یہ ہر معاملے کو اپنے منفرد اسلوب سے پیش کرنے میں قدرت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ناقدین کی گہری نگاہ ان کے کلام پر ایسے پڑتی ہے جیسے آسمان ادب کا کوئی باب ایسا کھلا ہے جس میں مختلف قسم کے چمکتے ہوئے ستارے منزل کا پتہ بتا رہے ہوں۔

پروفیسر علی احمد فاطمی ''معتقد کون نہیں میر کی استادی کا'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ میر پر بہت کچھ لکھا گیا اور لکھا جاتا رہے گا۔ وہ عظمت کی ان بلندیوں پر متمکن ہیں جہاں بہ آسانی ہر کسی کی رسائی ممکن ہیں۔ اس بلندی کا احساس خود میر کو بھی تھا۔ اسی لیے ''تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا'' یا ''معتقد کون نہیں میر کی استادی کا'' جیسے مصرعوں میں بظاہر غلو نظر آتا ہے لیکن یہ غلو حقیقت کے آس پاس ہے اور شاعری میں ہنرمندی اور استادی کا فنکارانہ اظہار لیکن اس فن و فکر و سمجھے بغیر یا کم سمجھنے کی وجہ سے میر کو مغرور تنہائی پسند اور رنج و غم سے پر شاعر کہا گیا۔

اردو زبان و ادب کی معروف شخصیت حقانی القاسمی ''میگلو میڈیا اور میر تقی میر'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ شعر و سخن کے باب میں میر اشرافیہ کی اجارہ داری کے قائل تھے۔ ان کے خیال میں اجلاف کی وجہ سے شاعری کا جمالیاتی معیار مجروح ہوتا ہے کہ یہ لوگ شعر و سخن کی نزاکتوں اور لطافتوں سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ میر کے اسی اشرافیائی انداز فکر نے ان کے اندر شاعرانہ تعلّی پیدا کر دی تھی۔ وہ اپنے سوا دوسروں کو کمتر اور حقیر گردانتے تھے۔

پروفیسر نجمہ رحمانی (شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی) ''کلام میر کے سیاسی حوالے'' کے عنوان سے لکھتی ہیں کہ کلام میر قدم قدم پر اس عہد کی سیاست و معاشرت کی وہ تصویریں دکھاتا چلا جاتا ہے جس کا آغاز اورنگ زیب کے انتقال کے بعد اس عظیم الشان سلطنت کے زوال کی شکل میں سامنے آیا۔ میر کی سیاسی آگہی کے رنگ سے ان کے متاثرین نے فیض اٹھایا۔ ترقی پسند شعرا کے لیے عموماً یہ کہا گیا کہ انہوں نے کلاسیکی لفظوں کو نئی سیاسی معنویت دی لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہ کلاسیکی شاعری جسے عام طور پر گل و بلبل کی داستان کہہ کر نظر انداز کیا گیا اس میں صیقل شدہ سیاسی شعار کار فرما نظر آتا ہے۔

''جسمانی تہذیب اور جنسی تلذذ کا شاعر: میر تقی میر'' کے عنوان سے پروفیسر ابوبکر عباد (صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی) لکھتے ہیں کہ بیشتر ناقدوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ میر کا سب سے اہم موضوع عشق ہے اور یہ بھی کہ ان کی عشقیہ شاعری میں جسم کی مستی بھی ہے اور روح کی آنچ بھی۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ روح کی آنچ کا لازمی نتیجہ جسم کی مستی ہوتی ہے، کچھ لوگ جسم کی مستی سے گزرنے کے بعد روحانی ترفع حاصل ہونے کی بات کرتے ہیں۔ میر کے یہاں ایسے پیکروں کی کثرت نہ سہی کسی طور کمی بھی نہیں ہے۔

میر و سودا کے باہمی رشتے کو پیش کرنے کی کوشش ڈاکٹر احمد امتیاز (شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی) نے کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ سودا کی تعریف موجود ہے۔ تاہم میر نے اپنے تذکرے میں بشمول حاتم، جن معاصر شعراء کا ذکر کیا ہے ان میں سے کئی ایسے تھے جو حاتم کے شاگرد اور سودا کے گہرے دوست تھے۔ یہ بات یقیناً سودا کو ناپسند ہوئی ہوگی۔ سودا کے مقابلے میر کی طبیعت ہجو سے زیادہ مانوس نظر آتی ہے۔ میر کے یہاں اصلاحی یا ذاتی چشمک کی بنا پر جو ہجویات موجود ہیں وہ اس تیور کی نہیں ہیں، جیسی کہ سودا کے یہاں ملتی ہیں۔

پروفیسر محمد حامد علی خاں (شعبۂ اردو، بی۔ آر۔ اے۔ بہار یونیورسٹی، مظفر پور) ''میر کا نثری اختصاص'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ میر کی شخصیت کی تعمیر درویشوں کے سائے اور صوفیانہ ماحول میں ہوئی تھی اس لیے مطالعہ ''فیض میر'' کے دوران یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ ان حکایات میں کہیں نہ کہیں راوی کے طور پر میر موجود ہیں اسی طرح ''ذکر میر'' جو صنفی اعتبار سے خود نوشت ہے میں میر اپنی شخصیت، کردار، مزاج و میلان سے متعارف کراتے ہوئے والد کیا انتقال تک کے واقعات کو رقم کرتے ہیں لیکن زیادہ زور اپنے عہد کی تہذیب و معاشرت پر صرف کیا ہے اور خود نوشتوں کے حالیہ رجحان سے یوں دور رہے کہ میر نے اپنی شخصیت کو لیجنڈ کے طور پر پیش کرنے کی کہیں بھی کوشش نہیں کی ہے۔

ڈاکٹر عبدالسمیع (شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) ''محبوب کی گلی اور میر'' کے موضوع پر لکھتے ہیں کہ میر تقی میر کا شمار اردو کے عظیم غزل گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کی شاعر پر تین صدی کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن ان کی غزلیں آج بھی دلوں پر اسی طرح اثر انداز ہوتی ہیں جس طرح پہلے ہوتی تھیں۔ اردو کی حد تک میر کو خدائے سخن کے ساتھ امام الغزل بھی قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اردو غزل کو جن پہلوؤں سے آشنا کیا اور لفظ و معنی کی جتنی طرفیں ایجاد کیں وہ ہمارے شعری سرمایے کا اہم حصہ ہیں۔ غزل کے دیگر شعرا کی طرح میر کے یہاں بھی محبوب اور اس کے متعلقات کو مرکزیت حاصل ہے۔

مختصر طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ''اردو جرنل'' میر شناسی کے باب میں گراں قدر اضافہ ہے اور ایک دستاویز کی حیثیت کا حامل ہے۔

☆☆☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا سنیچر، ۲۵ رجنوری ۲۰۲۵ء

متھرا کی شاہی عیدگاہ کا سروے
یکم اپریل کی سماعت میں حتمی فیصلہ ممکن

اتر پردیش میں یوگی حکومت ن زہر مہلک کی کاشت کاری شروع کر دی ہے اور پوری ریاست کو اس زہریلے افیون کی پینگ کے اثر سے جھومنے پر مجبور کر کے ایک نئے مشن پر گامزن کر دیا ہے اور اس مشن کا نام ''مسجد توڑو مندر ڈھونڈو'' رکھ دیا ہے یعنی اب اتر پردیش کے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے تمام شر پسندوں کو باقاعدہ یوگی حکومت کی طرف سے اس طرح سے تقرری دی گئی ہے جس طرح سے کسی سپاری کیلر کو اپائیمنٹ کیا جاتا ہے اور ان شر پسند فرقہ پرستوں کو اور کیا چاہئے۔ مسٹنڈوں کی طرح گھومتے رہنا مفت کی گاڑی، مفت کا پٹرول اور کیا چاہئے جیسے مرزا کوڑا کا تام جھام اور جب بھی انہیں اشارہ ملتا ہے کہ آج فلاں فلاں مسجد کو نشانہ بنانا ہے اور اس کے ساتھ ہی مسٹنڈوں کی یہ فوج مستعدی کے ساتھ تیار ہو جاتی ہے اور آواز لگائی جاتی ہے ''لگاؤ تام جھام'' اور اس طرح سے مسٹنڈوں کی یہ سواری اس مسجد تک پہنچتی ہے جہاں انہیں تانڈو رقص کرنا ہوتا ہے اور مسجد میں ہنگامہ اور توڑ پھوڑ کے بعد جب معاملہ کورٹ کچہری کا آتا ہے تو اس کچہری میں یہ صدا دی جاتی ہے کہ معاملہ چونکہ آستھا کا ہے لہٰذا اس پر شنوائی تو ہونی چاہئے۔ اس وقت مسٹنڈوں کی یہ فوج اس وقت تک افیون کی پینگ میں جھومتی رہے گی جب تک ایک مندر کے سادھو سے وزیر اعلیٰ بنا دیئے جانے والے یوگی حکومت کا راج ہے لیکن 2027 میں کیا ہوگا جب الیکشن کے وقت وہاں کے لوگ یوگی حکومت سے دریافت کریں گے آپ نے 10 برسوں تک حکومت کی، پورے یوپی کے راجہ بنے رہے لیکن ان 10 برسوں میں آپ نے کتنے نوجوانوں کو روزگار دیئے اور یہ بتائیں کہ ریاست کو کتنی ترقی ملی سوائے مندروں کو کھڑا کرنے کے اور کیا کیا اور وہ بھی مسلمانوں کی مسجدوں کو توڑ کر۔ آپ نے ہزاروں مسلمانوں کے گھروں، دکانوں پر بلڈوزر چلا دیئے، اگرچہ سپریم کورٹ کی طرف سے منادی کرا دی گئی تھی کہ مجرم کوئی بھی ہو لیکن کسی کے گھر اور دکان پر بلڈوزر نہیں چلے گی۔ لیکن آپ کی حکومت نے جھوٹے الزامات عائد کر کے مسلمانوں کے گھروں اور دکانوں پر بلڈوزر چلائے تاکہ اب ان خالی جگہوں پر آپ کے مسٹنڈے اپنی دکان اپنا آوٹ لیٹ بنا سکیں۔ آپ کی حکومت نے سوائے مافیا ڈان کی رکھشا کرنے کے علاوہ بھی کوئی اچھا کام کیا ہے تو بتائیں۔ اتر پردیش کو آج تک آپ جیسا بے عمل، بے کار محض، جیسا وزیر اعلیٰ نہیں ملا، پتہ نہیں کیا سوچ کر بھاجپا اور آر ایس ایس کو آپ کے اندر دلچسپی نظر آئی۔

ابھی سپریم کورٹ نے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو روک دیا ہے اور عدالت نے شاہی عیدگاہ مسجد کے سروے کرانے کی جو اجازت دی تھی اس کے اسٹے آرڈر میں توسیع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ اس مندر-مسجد تنازع میں الٰہ آباد ہائی کورٹ کا کردار حد درجہ قابل مذمت رہا ہے۔ وہ محض دکھاوے کو پہلی مرتبہ اس قسم کے معاملے میں اسٹے آرڈر جاری کرتی ہے پھر دوسری سماعت میں مسجد یا عیدگاہ کے سروے اور ضرورت پڑنے پر کھدائی کا بھی حکم دیتی رہی ہے اور سپریم کورٹ ایسے معاملے میں پہلے اسٹے آرڈر جاری کرتی ہے پھر دوسری سماعت میں اسٹے آرڈر میں توسیع کرتی ہے اور پھر تیسری سماعت میں ہندو فرقہ پرست جو چاہتے ہیں ان کی خواہشوں کی تکمیل کر کے بیان جاری کیا جاتا ہے کہ ''آستھا'' کی بنیاد پر ایسا کیا گیا ہے۔ یہاں پر یہ سوچنے والی بات ہے کہ دو سال بعد اگر یوگی حکومت چھٹک جاتی ہے تو پھر ان دائیں بازو کے شدت پسند کیا کریں گے جن کی تعداد یوگی حکومت نے کئی لاکھ تیار کر دیئے ہیں۔ ان لوگوں کو کوئی نوکری نہیں ملے گی بلکہ وہ صرف ''مسجد تورو-مندر ڈھونڈو'' کے کام پر لگا دیں گے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے بینچ جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوا ناتھن نے شاہی عیدگاہ کے سروے کرانے کی تاریخ میں اسٹے آرڈر میں توسیع کی اور اب یکم اپریل کو اس کی اگلی سماعت کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد کا کمپلیکس جس کی وجہ سے تنازع پھیلا ہے اس جگہ پر وہ مسجد واقع ہے جس کے سامنے کرشنا جنم بھومی کمپلیکس ہے۔ ہندوؤں کا کہنا ہے کہ جس جگہ پر مسجد ہے اس مسجد کے کمپلیکس کو دیکھ کر لگتا ہے کہ وہاں پہلے مندر تھا۔ اب ان ہندوؤں کی سوچ کو کیا کہا جائے جس کی سادہ لوحی کو یوگی حکومت نے ہتھیار بنا کر اپنے مشن کو چالو کر رکھا ہے۔ (خ الف ف)

سیف علی خان پر جان لیوا حملہ، شنڈے گروپ کے شکوک و شبہات

خورشید فوازی

پچھلے ہفتے ایسی سنسنی خیز خبر سامنے آئی تھی کہ بالی ووڈ کے سپر اسٹار سیف علی خان پر اس کے گھر کے اندر حملہ ہوا ہے اور ایک چور نے کسی طرح سے اس کے بنگلے کے احاطے میں کودنے کے بعد کئی گھنٹوں تک بنگلے کے باہر پھول پودوں کے درمیان خود کو چھپائے رکھا پھر نصف شب کو کسی طرح سے کمپاؤنڈ سے گزرتے ہوئے بنگلے کے دوسری منزل میں واقع سیف علی خان کے بیڈ روم کی طرف بڑھنا شروع کیا، ایسے میں گھر میں کام کاج کرنے والی تین ملازماؤں کو احساس ہوا کہ کوئی اجنبی بنگلے کے اندر داخل ہوا ہے اور ان تینوں ملازماؤں نے اسے للکارا اور اس کی چیخ سن کر سیف علی خان جو اپنے کمرے میں سوئے ہوئے تھے وہ اٹھ کر ملازماؤں کی مدد کرنے پہنچے جس پر اس چور نے سیف علی خان کو دیکھ کر اس چھرے سے حملہ کر دیا۔ جو 2.3 انچ لمبا تھا اور اس نے سیف علی خان پر اس چاقو سے حملہ کر دیا۔ اس حملے کی وجہ سے سیف علی خان کے بازو، گردن اور ریڑھ کی ہڈی کے قریب گہری چوٹ آئی بلکہ اس چاقو کا اوپری حصہ ٹوٹ کر نیچے گھر پڑا۔ اس واقعے کے دوسرے دن اخبار میں دیکھا گیا کہ ایک نوجوان، رنگت صاف بالکل کلین شیو مشتبہ انداز میں سیڑھی کے نیچے اترتے دیکھا جا رہا ہے۔ اور گھر میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کے سامنے اس کا چہرہ صاف نظر میں آ گیا۔ اور وہ چور گھر سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ دوسری طرف سیف علی خان کو کسی طرح سے خون میں لت پت اسپتال پہنچایا گیا جہاں چار روز بعد اسے ریلیز کیا گیا اور اسپتال سے ریلیز ہونے کے بعد مہاراشٹر میں بی جے پی کے ایک ساجھیدار پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ جہاں تک سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کرنے کا معاملہ ہے وہ بڑا مضحکہ خیز لگتا ہے۔ اس نے سیف علی خان کے زخم کے بارے میں بھی شک ظاہر کیا کہ یہ سب کسی ڈرامہ بازی سے کم نہیں لگتا۔ سابق ایم پی سنجے نیروپم جو شندے گروپ شیو سینا سے تعلق رکھتا ہے اس نے کہا کہ صرف چار دنوں کے اندر سیف علی لیلاوتی اسپتال سے ہنستا مسکراتا ہوا نکل آتا ہے کیا کوئی شدید زخمی شخص ایسا کر سکتا ہے کہ اسپتال سے چار دنوں کے بعد ریلیز کر دیا جائے جبکہ لیلاوتی اسپتال کے ڈاکٹرز

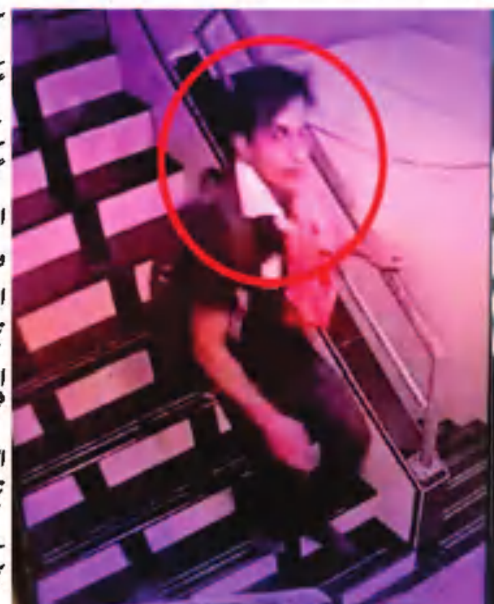

یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ سیف کی گردن، پیٹھ میں ریڑھ کی ہڈی کے بغل میں اور کہنی میں چاقو کے شدید نشان ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سیف کو گہرے زخم پہنچے ہیں۔

سنجے نیروپم نے کہا کہ میں سیف کی فیملی سے یہ ضرور کہوں گا کہ لوگوں کے ذہنوں میں جو شکوک و شبہات ہیں اسے دور کیا جائے کیونکہ ممبئی کے زیادہ تر لوگوں کا خیال یہی ہے کہ جو کچھ بھی دیکھا گیا اس میں صرف آدھا سچ لگ رہا ہے۔ لہٰذا پبلک کو یہ تو معلوم ہونا چاہئے کہ چاقو کا وہ زخم کتنا گہرا تھا۔ سیف پر حملہ کرنے کے جرم میں پولس نے ایک بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا ہے اور غیر قانونی طور پر انڈیا میں داخل ہونے والا یہ بنگلہ دیشی ایسے دراندازوں میں ہے جو ہندستان میں منشیات وغیرہ سپلائی کرنے کا کام کرتا ہے۔ شنڈے گروپ شیوسیان سے تعلق رکھنے والے سنجے نیروپم نے جو سوال اٹھایا ہے اس سے بہت ساری غلط فہمیاں پیدا ہو چلی ہیں کیونکہ اس قسم کے سوالوں سے ممبئی پولس کی اہلیت پر بھی سوال اٹھ جاتا ہے۔ اور ساتھ مہاراشٹر حکومت پر بھی الزام اٹھ کھڑا ہوتا ہے کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست میں جب اہم شخصیتیں محفوظ نہیں ہیں تو پھر عام متوسط طبقے کے لوگ کس طرح سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ سنجے نیروپم کے لیڈر ایکناتھ شنڈے جو دو معاون ڈپٹی وزراء اعلیٰ میں سے ایک ہیں، شنڈے نے وزیر داخلہ کا عہدہ حاصل کرنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا تھا مگر فڑنویس نے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد شنڈے کو قابل اعتناء نہیں سمجھا کہ اسے وزارت داخلہ کا عہدہ سونپا جائے۔ نیروپم نے سوال اٹھایا ہے کہ سیف کے گھر میں داخل ہونے والا درانداز کس طرح سے اس کے بنگلے میں داخل ہوا ہوگا جب اس کے آٹھ گھریلو اسٹاف اس وقت گھر پر تھے۔ لیلاوتی اسپتال کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ جس وقت سیف کو اسپتال لایا گیا وہ اس وقت خون میں لت پت تھے لیکن سیف کے اسپتال پہنچنے کا سی سی ٹی وی فوٹیج کیوں نہیں دکھایا گیا۔ وہ آٹو ڈرائیور جس نے شدید زخمی حالت میں سیف کو اسپتال پہنچایا، اس وقت آٹو میں اس کا آٹھ سالہ بیٹا تیمور تھا اور 18 سالہ بیٹا ابرہیم تھا جو سیف کی پہلی اہلیہ امریتا سنگھ کا بیٹا ہے۔ نیروپم نے گرفتار ہونے والے شخص پر پولس نے جو بنگلہ دیشی ہونے کا دعویٰ کیا ہے اس میں بھی شک ہے۔ گزشتہ تین دنوں میں پولس نے تین الگ الگ مقامات سے تین افراد کو حراست میں لیا ہے جس پر سیف پر جان لیوا حملہ کرنے کا الزام تھا۔ اور آخر میں پولس نے یہ بیان دیا کہ سیف پر حملہ کرنے والا بنگلہ دیشی تھا۔ پولس نے کیا صرف ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جبکہ دیگر تین کو شک کی بنا پر روکا گیا تھا۔ ممبئی، مدھیہ پردیش، اور چھتیس گڑھ سے گرفتار لوگوں کو چھوڑ دیا گیا ہے صرف مدھیہ پردیش سے گرفتار ہونے والے بنگلہ دیشی کو اس کیس میں حراست میں لیا گیا ہے۔ دوسری طرف مہاراشٹر میں موجود تمام غیر قانونی تارکین وطن خصوصاً بنگلہ دیشیوں کو ڈھونڈ نکالنے اور انہیں مہاراشٹر بدر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

ہندوستانی جمہوریت: نظریات، تنوع اور چیلنجز

محمد عارف انصاری

اسلامی جمہوریت میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مختص ہے، اور حکمران عوام کے نمائندے ہوتے ہیں جو شریعت کے اصولوں کے تحت حکومت چلاتے ہیں۔ یہ نظام عوام کو ان کے بنیادی حقوق، انصاف، مساوات اور آزادی کی ضمانت دیتا ہے، جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے: "اور ان کے کام باہمی مشورے سے چلتے ہیں" (الشوریٰ:38)۔

جمہوریت دنیا کے مقبول ترین نظام حکومت میں سے ایک ہے، جو انسانی حقوق، آزادی، مساوات اور انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ نظام انسانی معاشرے کو اجتماعی فیصلہ سازی اور عوامی رائے کے ذریعے چلانے کی ضمانت فراہم کرتا ہے اور ہر شہری کو اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ ابراہم لنکن کے مطابق، جمہوریت عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے ہے، جبکہ ہیروڈوٹس نے اسے ایسا نظام قرار دیا جس میں معاشرے کے تمام افراد کو قانونی طور پر اختیارات دیے جاتے ہیں۔ وڈرو ولسن نے جمہوریت کی خوبی یہ بیان کی کہ یہ ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تاہم، کارل مارکس نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں سیاسی طاقت عوام کے پاس ہونے کے باوجود حقیقی اختیار اکثر سرمایہ دار طبقے کے پاس رہتا ہے۔ ونسٹن چرچل نے جمہوریت کو دیگر تمام نظاموں کے مقابلے میں کم نقصاندہ قرار دیا۔ مجموعی طور پر، جمہوریت کا بنیادی مقصد عوامی فلاح و بہبود، اجتماعی ترقی، اور مساوات کو یقینی بنانا ہے، جو اسے ایک متوازن اور مؤثر طرزِ حکومت بناتا ہے۔ اسلامی فکر میں جمہوریت کا تصور شوریٰ کے اصول پر مبنی ہے، جو قرآن وسنت سے اخذ کردہ ایک اہم نظریہ ہے۔ شوریٰ کا مطلب ہے اجتماعی مشورہ، جہاں فیصلے باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں۔ اسلامی جمہوریت میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مختص ہے، اور حکمران عوام کے نمائندے ہوتے ہیں جو شریعت کے اصولوں کے تحت حکومت چلاتے ہیں۔ یہ نظام عوام کو ان کے بنیادی حقوق، انصاف، مساوات اور آزادی کی ضمانت دیتا ہے، جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے: "اور ان کے کام باہمی مشورے سے چلتے ہیں" (الشوریٰ: 38)۔ اسلامی جمہوریت میں فیصلے کسی فرد یا طبقے کی مرضی پر نہیں بلکہ اللہ کے حکم اور شریعت کے اصولوں کے تحت کیے جاتے ہیں، جو اجتماعی فلاح کو یقینی بناتے ہیں۔ مولانا مودودی نے اپنی تصنیف "اسلامی ریاست" میں اسلامی جمہوریت کو ایک ایسا نظام قرار دیا ہے جو الہامی ہدایات اور عوامی رائے دونوں کو ہم آہنگ کرتا ہے۔ اس میں حکمران اپنی ذمہ داری کے لیے عوام کے ساتھ ساتھ اللہ کے حضور بھی جوابدہ ہوتے ہیں، جو اس نظام کو نہ صرف اخلاقی بلکہ روحانی اعتبار سے بھی مضبوط بناتا ہے۔ اسلامی جمہوریت فرد اور معاشرے کے حقوق وفرائض کے درمیان ایک متوازن تعلق قائم کرتے ہوئے عدل و انصاف پر مبنی ایک مثالی نظام پیش کرتی ہے۔ ہندو مذہب میں جمہوریت کا تصور قدیم ویدک دور سے ہی موجود ہے، جہاں سماجی و سیاسی فیصلے پنچایت یا سبھا کے ذریعے کیے جاتے تھے۔ ویدک سبھائیں اور سمیتی عوامی مشورے اور فیصلہ سازی کے مراکز تھے، جہاں تمام طبقوں کو شرکت کا موقع دیا جاتا تھا۔ رگ وید میں سماجی ہم آہنگی اور انصاف پر مبنی حکومتی نظام کا ذکر ملتا ہے، جس میں "سب کا بھلا اور کسی کا نقصان نہ ہو" کے اصول کو ترجیح دی گئی ہے۔ مشہور ہندو دانشوروں، جیسے کہ کوٹلیہ (چانکیہ)، نے اپنی کتاب ارتھ شاستر میں ایک مضبوط اور منصفانہ حکومتی نظام کی ضرورت پر زور دیا، جہاں عوام کی فلاح و بہبود حکمران کی اولین ذمہ داری ہو۔ یہ قدیم نظام ایک محدود جمہوری سوچ کی عکاسی کرتا ہے، جس میں اخلاقیات اور انصاف کو حکومت کے بنیادی اصولوں میں شامل کیا گیا تھا۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، اس کی جمہوریت اپنی تنوع، مساوات اور آئینی بنیادوں کے باعث دنیا میں منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ ۲۶ر جنوری میں ۱۹۵۰ء میں ہندوستان کا آئین نافذ ہوا، جس نے ملک کو ایک خودمختار، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری ریاست کی حیثیت دی، اس لیے اس دن کو جمہوریہ ہند کی تاریخ میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ اس دن کو منتخب کرنے کی ایک اہم وجہ یہ تھی کہ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۰ء کو کانگریس نے لاہور اجلاس میں "پورن سوراج" (مکمل آزادی) کا اعلان کیا تھا۔ آئین کے نفاذ کے ساتھ ہی ہندوستان دنیا کے سامنے ایک جدید جمہوری ریاست کے طور پر ابھرا، جہاں تمام شہریوں کو مذہب، ذات، جنس اور زبان کی تفریق کے بغیر مساوی حقوق وآزادی فراہم کی گئی۔ یہ دن قومی اتحاد، آئینی بالادستی اور عوامی اقتدار کی علامت ہے، جو ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد عوامی اقتدار، مساوات، انصاف اور سیکولرزم پر مستحکم کرتا ہے۔ ہر سال یوم جمہوریہ شاندار فوجی پریڈ، ثقافتی جھلکیوں اور عوامی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جاتا ہے جو ہندوستان کی تنوع میں وحدت اور جمہوری اقدار کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم، موجودہ جمہوریت کو طبقاتی فرق، سیاسی بدعنوانی اور ذات پات پر مبنی سیاست جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، جو جمہوری اصولوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان تمام حقائق کے باوجود، ہندوستانی جمہوریت اپنی وسعت، تنوع اور عوامی شمولیت کے باعث دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہندوستانی جمہوریت نے عوام کو مساوی حقوق، آزادی اظہار اور تعلیم وصحت کی سہولتوں تک رسائی جیسے بے شمار فوائد دیے ہیں۔ انتخابات کے ذریعے عوام کو اپنی حکومت بنانے کا اختیار ملتا ہے، جو سیاسی شمولیت کو بڑھاتا ہے۔ سماجی انصاف اور غریبوں کی فلاح کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں، جیسے مہاتما گاندھی نریگا اور پی ڈی ایس سسٹم۔ تاہم، جمہوریت کے نقصانات میں سیاسی بدعنوانی، عوامی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، اور ذات پات یا مذہب پر مبنی سیاست شامل ہیں، جو عوامی اتحاد کو متاثر کرتے ہیں۔ اکثر اوقات عوامی مفادات پر مبنی اسکیمیں صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں اور ان پر عمل درآمد ناقص ہوتا ہے، جس سے عوامی فلاح کے بجائے حکمران طبقے کے ذاتی مفادات کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً، جمہوریت میں عوامی مفادات کی تکمیل ممکن ہونے کے باوجود، عملی مسائل کے باعث اس کے فوائد مکمل طور پر عوام تک نہیں پہنچ پاتے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت میں موجودہ ہندوستانی حکومت ہندو نواز پالیسیوں کے باعث ایک متنازع موضوع رہی ہے۔ اگرچہ ہندوستانی آئین سیکولرزم کو بنیاد بناتے ہوئے تمام مذاہب کے لیے مساوی حقوق اور آزادی کی ضمانت دیتا ہے، تاہم بی جے پی کی حکومت پر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ وہ ہندو مذہب کی بالادستی کو فروغ دینے اور اقلیتوں کے حقوق کو نظرانداز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر، شہریت ترمیمی قانون (CAA) اور نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (NRC) جیسے اقدامات کو اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے لیے امتیازی قرار دیا گیا۔ ایودھیا میں بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کے فیصلے کو ہندو اکثریت کی خواہشات کے مطابق اہم سیاسی کامیابی کے طور پر پیش کیا گیا۔ تاہم، بی جے پی حکومت کا یہ موقف رہا ہے کہ وہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے اصول پر عمل پیرا ہے اور ان پالیسیوں کا مقصد قومی اتحاد اور ترقی کو فروغ دینا ہے۔ ان کے معاشی اور سماجی پروگراموں، جیسے اجولا یوجنا، آیوشمان بھارت، اور ڈیجیٹل انڈیا، نے مختلف طبقات کو فائدہ پہنچایا ہے، لیکن سیاسی ماحول میں مذہبی پولرائزیشن اور اقلیتوں کے احساس عدم تحفظ نے ہندوستانی سیکولر جمہوریت کے تشخص پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اس لیے موجودہ حکومت کی پالیسیاں، ایک طرف اکثریتی طبقے کی توقعات کو پورا کرتی ہیں، تو دوسری طرف اقلیتوں میں اعتماد کے فقدان کو جنم دیتی ہیں، جو ایک جامع اور غیر جانبدار جمہوری نظام کے لیے چیلنج ہے۔

رابطہ:9572908382

"مسلم بیداری"۔ کا نعرہ بلا جواز

بے نام گیلانی

آج "لفظ" بیداری کو مختلف محافل و مجالس میں خوب خوب فٹ بال کی مانند اچھالا جا رہا ہے۔ لوگ بچوں کے کھلونے کی طرح اس سے خوب خوب کھیلتے نظر آ رہے ہیں اور اس کھیل سے انتہائی طور پر محظوظ بھی ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ کہیں "اردو بیداری" کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے تو کہیں "اخلاقی بیداری" کانفرنس ہے تو کہیں "سیاسی بیداری" کانفرنس ہے۔ الغرض یہ لفظ "بیداری" نہ ہوا کہ ایک جھن جھنا ہو گیا ہے۔ جسے ہر کوئی بجاتا نظر آتا ہے۔ خواہ وہی خواب غفلت میں نہ محو ہو۔ ایسے لوگوں کی ہی محویت کا انجام ہے کہ آج اس بیداری بیداری کا ہر سو ایک غلغلہ ساعت سے گزر رہا ہے۔ اس غلغلے کا فائدہ اہل سیاست بھی خوب خوب اٹھا رہے ہیں۔ یہ اہل سیاست اس بیداری کی لوریاں سنا کر بیداروں کو بھی خواب غفلت میں محو کرنے کی سعی بلیغ فرما رہے ہیں۔ اب انہیں کیا کہا جائے جو چلتے پھرتے، جدوجہد کرتے اور زندگی سے جوجھتے انسانوں کو بھی غیر بیدار کہنے میں لحہ بھر بھی تامل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ ناچیز کے خیال سے کوئی بھی مسلمان غیر بیدار نہیں ہے۔ کیا اس انسان کو غیر بیدار کہا جا سکتا ہے۔ جو صبح ہوتے ہی رزق کی جستجو میں گھر سے باہر نکل جاتا ہے یا اس انسان کو غیر بیدار کہا جا سکتا ہے جو صبح دم اپنے بچوں کو اسکول چھوڑنے جاتا ہے۔ کیا اس انسان کو غیر بیدار کہا جا سکتا ہے جو سویرے سویرے اپنے کھیت کو روانہ ہو جاتا ہے۔ یا پھر جو برائے مزدوری کہیں کام کی تلاش میں نکل جاتا ہے۔ یقیناً ایسے انسان کو نہایت ذمہ دار و بیدار کہا جانا چاہئے۔ ایسے لوگ نہ صرف اپنے فرائض سے آگاہ ہوتے ہیں۔ بلکہ اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے ہمہ اوقات کوشاں و سرگرداں رہتے ہیں۔ کیا ایسے انسانوں کو غیر بیدار کہا جا سکتا ہے۔ جو اپنا فرض منصبی بہ حسن وخوبی ادا کر رہے ہوں۔ یا کیا ایسے انسانوں کو غیر بیدار کہا جا سکتا ہے جو اپنی سائکل یا بیٹری کے باہم گاڑیوں کا انجن بھی مرمت کر رہا ہو۔ راقم الحروف کو انتہائی حیرت ہوتی ہے کہ ایسے بیدار و ذمہ دار انسانوں کو بھی کچھ لوگ غیر بیداروں میں شمار کرتے ہیں۔ یہ انتہائی افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ ایسے محنتی و فرض شناس انسانوں کو لوگ غیر بیدار تصور کرتے ہیں۔ جس کا فائدہ آج اہل سیاست خوب خوب اٹھا رہے ہیں۔ کچھ سیاست دان یا نام نہاد علماء کرام یہ کہتے نہیں تھکتے ہیں کہ مسلمانوں میں بیداری تحریک چلانے کی اشد ضرورت درپیش ہے۔ ان سے عام مسلمانان یہ استفسار کیوں نہیں کرتے ہیں کہ جز آپ حضرات کے سارے مسلمانان ہند مکمل طور پر بیدار ہیں۔ یہ وہ مسلمانان ہیں جو اپنے تمام قسم کے فرائض سے آگاہ بھی ہیں اور ان فرائض کی نباہ کی جدوجہد فرما رہے ہیں۔ اس سے حیرت انگیز امر یہ ہے کہ اس طرح مسلمانان ہند کو غیر بیدار کہنے والے خود ہی بیدار نظر نہیں آتے ہیں۔ خاص طور سے نام نہاد علماء سوء جو عام مسلمانان کو انسان ہی تصور نہیں کرتے ہیں۔ ان کی نگاہ میں صرف وہی بیدار، اہل علم اور اہل فہم ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے کچھ کتب اسلامی کا سرسری مطالعہ کر لیا ہے۔ کچھ تقریری تربیت حاصل کر لی ہے۔ لیکن صد افسوس وہ زمانے اور زمانے کی سازشوں کی فہم سے یکسر نابلد نظر آتے ہیں۔ یہی لوگ مسلمانوں کے حقیقی اندھ بھکت ہیں جنہیں روزہ نماز سے آگے کی دنیا ہی معلوم نہیں ہے۔ چونکہ یہ کم علم لوگ ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ یہ اہل علوم دینیہ کے حاملین ہونے کے مدعیان علوم دینیہ سے بھی بہت کم ہی واقف ہیں۔ اس پر مستزاد مسلکی افتراق کے باعث یہ وہ مختصر علوم دینیہ کو بھی مشکوک و مشتبہ بنائے بیٹھے ہیں۔ یہ لوگ علوم دنیوی سے بالکل ہی بے بہرہ ہیں۔ چنانچہ یہ کسی قسم کے تدبر کے بھی اہل ہیں ہیں۔ یہ صرف اور صرف سنی سنائی سطحی باتیں ہی کرنے کے اہل ہیں۔ ایسے لوگ عام مسلمانوں کو یہ تلقین فرماتے نظر آتے ہیں کہ اپنے دلوں سے دنیا کو بالکل نکال پھینکو۔ یہی حضرات سنگ مرمر سے تعمیر شدہ رنگ محلوں میں رہنے کے عادی ہیں۔ یعنی انہیں بھی شداد کی مانند دنیوی ارم سے محبت ہے۔ انہیں اگر کہئے کہ میرے گھر میں ایک تقریب سعید ہے۔ ذرا آ کر حاضرین کو کچھ تلقین فرما دیں۔ وہ فوراً ارشاد فرمائیں۔ گے کہ حضرت یوں تو میں عام طور پر دو گھنٹے کی تقریر کے لئے دس ہزار روپے لیتا ہوں۔ لیکن چونکہ آپ اپنے ہیں چنانچہ 5000 روپیہ ہی دے دیں تو وقت نکالنے کی کوشش کروں گا۔ یہ ہیں عام مسلمانان کے دلوں سے دنیا کو نکالنے کی تلقین کرنے والوں کی حقیقت۔ جنہیں خود دین سے زیادہ دنیا عزیز ہے۔ ایسے نام نہاد علمائے دین سے دین کے فروغ وبقا یا دین کے لئے کچھ کر گزرنے کی امید کرنا نادانی نہیں تو اور کیا ہوگی۔ یہ لوگ سدا کیچڑ میں کنول ہی کھلا سکتے ہیں۔ کبھی پتھروں پر پھول کھلانے کے اہل نہیں ہو سکتے ہیں؟ ابھی حال میں ناچیز ایک سیاسی جماعت کی جانب سے نکلنے والے بیداری کارواں کے روانہ ہونے کے پروگرام میں شامل ہوا۔ اس موقعہ پر مذکورہ بالا سیاسی جماعت کے روح رواں نے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کی زبوں حالی کا سبب ان کی غفلت یا عدم بیداری ہے۔ خاص طور سے سیاسی عدم بیداری ہے۔ جس کے باعث ہی قیادت کے فقدان سے دوچار ہے ہیں۔ یہ صرف رائے دہی کرنے والے بنے رہے۔ یہی سبب ہے کہ سیاسی کھلاڑی انہیں صرف استعمال کرتے رہے۔ نتیجہ کے طور پر مسلمانوں کو ابادی کے لحاظ سے ایوان میں حصہ داری حاصل نہیں ہو سکی۔ انجام کار یہ مسلمانان صرف استعمال کی چیز ہو کر رہ گئے۔ اقلیم ہند کے مسلمانوں کو یہ اچھی طرح سمجھنا ہوگا کہ آپ بازار میں اپنی ترقی وفلاح وبہبود کا تانا بانا یوں ہی بنتے رہیں۔ لیکن جب تک ایوان میں آپ کی حصہ داری نہیں ہوگی۔ تب تک ترقی کا خواب خواب ہی رہ جائے گا۔ ہماری جماعت کا مقصد عین یہی ہے کہ سبھوں کو ابادی کے لحاظ سے ایوان میں حصہ داری حاصل ہو۔۔ یہ بات تو موصوف انصاف پر مبنی کر رہے ہیں۔ لیکن آپ کی سماعت سے یہ امر بھی گزرنا ضروری ہے کہ ہر نئی سیاسی جماعت مسلمانوں کے آگے یہی راگ الاپتی ہے۔ لیکن جب برسر اقتدار آجاتی ہے تو اپنے سارے خیالات وعہد و پیمان کو فراموش کر کے صرف اور صرف خود غرض جماعت ہو کر رہ جاتی ہے۔ پھر اسے کسی کی یاد نہیں آتی۔ اس کے مسلمان ساتھی جو سپردگی کی حد تک اس کے وفادار رہے۔ وہ بے وقعت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اگر چہ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس سیاسی جماعت کے روح رواں نے کوئی نئی بات نہیں کہی ہے۔ یاد ش بخیر مسٹر جناح کی اصل جنگ یہی تھی۔ وہ ایک دور اندیش و دور بیں و بالغ نظر بیدار انسان تھے۔ وہ یہ اچھی طرح سمجھتے تھے کہ چونکہ ہندو اور مسلم کی ابادی میں اس قدر تفاوت ہے کہ محض انتخاب کے ذریعہ مسلمانوں کا ایوان میں پہنچنا ممکن ہی نہیں ہوگا۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ ہندو مہا سبھا اس وقت بھی اپنی سازشوں کا جال بچھائے تھی اور مسلسل زہر افشانی بھی کئے جا رہی تھی۔ چنانچہ جناح جیسی صاحب فہم شخصیت سمجھ رہی تھی کہ ان دونوں یعنی ہندو مسلم کا اتحاد کم از کم اقلیم ہند میں مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اسی اندیشے کے مد نظر موصوف نے کانگریس سے اپنا پہلا مطالبہ یہی رکھا تھا کہ آزاد ہندوستان کے ایوان میں مسلمانوں کی حصہ داری ابادی کا لحاظ رکھتے ہوئے طئے ہی نہیں بلکہ مختص کر دینی چاہئے۔ تب ہی مسلمانان کے مفادات محفوظ رہ سکتے ہیں۔ مسٹر جناح کے دوقومی نظریے کو تو سبھوں نے خوب خوب یاد رکھا۔ تقسیم ہند کے لئے انہیں خوب خوب کوسا جاتا ہے۔ لیکن آپ موصوف کے مذکورہ بالا دور اندیشی و دور بینی پر مبنی بیش بہا مشورے کو سب کے سب بالکل ہی نظر انداز کر گئے۔ اس کا خمیازہ آج ہندوستان کے مسلمان اذیت ناک طور پر بھگت رہے ہیں۔ اگر مسٹر جناح کے درج بالا مشورے کو تسلیم کر لیا جاتا تو وطن عزیز میں مسلمانوں کا جو حال زار ہے۔ اس قدر برا نہیں ہوتا۔ لیکن چونکہ کانگریس میں ہندوتوا وادیوں کے سلیپر سیل والے عہد آغاز سے ہی رہے ہیں۔ چنانچہ مسٹر جناح کے بیش بہا مشورے کو لوگوں نے سرے سے خارج کر دیا۔ مذکورہ بالا واقعہ سے اور کچھ ثابت ہو یا نہ ہو۔ لیکن یہ تو ثابت ہوتا ہی ہے کہ اس وقت کے مسٹر جناح اور ان کی ٹولی والے بہت ہی بیدار مغز اور دور اندیش و دور بیں انسان تھے۔ بقیہ لوگ تو خواب وخیال میں محو تھے۔ تصوراتی دنیا میں محو تھے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ مستقبل فہمی سے بالکل ہی قاصر تھے۔ شاید یہی سبب تھا کہ انہوں نے مسٹر جناح کے مفید مشورے کو یہ کہ کر مسترد کر دیا کہ اس سے دوقومی نظریے کو تقویت ملتی ہے۔ اس دور کے مسلمان کس قدر بیدار مغز تھے۔ یہ اس امر کی زندہ مثال ہے۔ مسلمانوں کی بیداری کی بے شمار مثالیں ماضی میں بھی ملتی ہیں اور حال میں بھی موجود ہیں۔ ماضی میں مسلمانوں نے فرنگیوں کے خلاف کئی کامیاب تحاریک چلائیں۔ جن کا ماحصل ہندوستان کی آزادی اور ایک سیکولر معاشرہ نیز یہاں کی جمہوریت ہے۔ معاصر عہد میں جو برسر اقتدار سیاسی جماعت اور اس کے استاد آر ایس ایس والے جن مدارس اسلامیہ کو نیست و نابود کرنے کے درپے ہیں۔ ان ہی مدارس اسلامیہ نے جنگ آزادی کی مشعل کو روشن کیا اور تا دیر روشن رکھا۔ اس میں روغن کے عوض اپنا لہو ڈالا۔ تب جا کر ہندوستان کو آزادی میسر ہوئی۔ اس جنگ آزادی میں کم و بیش سوا لاکھ علماء کرام نے یا تو جام شہادت نوش فرمایا یا پھر کالا پانی کی نذر ہوئے۔ ایسی بیدار و وفادار قوم کو لوگ غیر بیدار و غدار قوم ثابت کرنے میں شب و روز مصروف و مشغول ہیں۔ اس طرح مسلمانوں کو بدنام کرنے والے صرف بی جے پی یا آر ایس ایس والے ہی نہیں ہیں۔ بلکہ نام نہاد علماء کرام بھی ہیں اور کچھ خود غرض امراء بھی۔ نام نہاد علماء حضرات تو باضابطہ مسلم بیداری کانفرنس منعقد کرتے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ خود انہیں بیداری کی اشد ضرورت ہے۔ یہ ملت کی علمی ومعاشی و معاشرتی ترقی کی بات سوچ ہی نہیں سکتے۔ کیونکہ یہ خود کسی اہل نہیں ہوئے۔ جہاں تک حصول علم کا سوال ہے تو ان کے ہاں علم کا معنی علم دینیہ ہی ہے۔ وہ بھی آدھا ادھورا۔ ان کے یہاں فرض بھی صرف روزہ نماز ہی ہے۔ اب ان سے استفسار کون کرے کہ ذکواۃ کی رقم کیسے نکالی جائے گی۔ کیونکہ ذکواۃ دینے اور لینے کا اہل ہونا ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص صاحب نصاب صرف پانچ وقت کی نماز پڑھ کر نہیں ہو سکتا ہے۔ بلکہ صاحب نصاب ہونے کے لئے کوئی تجارت یا ملازمت تو کرنا ہی ہوگا۔ یا پھر حج کرنے کے لئے ایک موٹی رقم کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اور اس کے حصول کے لئے بھی تجارت و ملازمت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ یہ موٹی رقم فقط تسابیح کے دانے گراتے رہنے سے حاصل نہیں ہو سکتی ہے۔ ایسی بڑی رقم کے حصول کے لئے دست و پا کو حرکت تو دینا ہی ہوگا۔ ایسے علماء کرام کو یہ امر کیوں نہیں یاد رہتا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ہی آدم کو دنیا میں نازل فرمایا ہے۔ صرف نازل فرما کر چھوڑ نہیں دیا۔ بلکہ ان پر کئی ذمہ داریاں عائد بھی کر دیں۔ ح۔ کو پورا کرنا ضروری قرار دیا۔ ای وہ ذمہ داریاں بغیر مال و زر کے ادا نہیں کی جا سکتیں۔ جیسے جیسے معاشرہ فروغ پاتا گیا۔ انسانی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہوتا گیا۔ جس قدر ذمہ داریوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ وقت کم ہوتا گیا اور مال و زر کی ضرتس میں اضافہ ہوتا گیا۔ نتیجے کے طور پر انسان خود مشین بن گیا۔ جس قدر اس کی دنیوی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوتا گیا اسی قدر اس کی ضروریات میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ چنانچہ اب مزید اضافے کے ساتھ اسے مالی ضرورت درپیش آئی۔ ان حالات میں ایک مسلمان صرف روزہ نماز تک محدود نہیں رہ سکتا۔ اگر رہا تو اس کے دیگر رشتے وہ خانگی ہوں یا معاشرتی۔ سب میں خلیج پیدا ہونا لازمی ہے۔ جو مسلمان اس قدر ہوش و گوش سے کام لینے والا ہے اسے کوئی کیسے غیر بیدار کہہ سکتا ہے۔ الغرض مسلمانان ہند غیر بیدار نہیں بلکہ مجبور و نادار ہیں۔ جس طرح ارض فلسطین سے صیہونیوں نے بیجا برتاؤ روا رکھا۔ نہ انہیں حصول تعلیم کا موقعہ فراہم کیا اور نہ ہی معاشی و سیاسی طور پر مستحکم ہی ہونے دیا۔ مفلوکیت وغربت کے مارے اہل فلسطین ان ہی صیہونیوں کے ہاتھوں اپنے اسلاف واجداد کی جائداد و املاک کو کوڑیوں کے مول فروخت کرنے کو مجبور ہوئے۔ موجودہ مرکزی حکومت بھی یہی چاہتی ہے کہ مسلمانان ہند کے فروغ کے سارے راستے مسدود کر دئے جائیں۔ تا کہ یہ اپنی ساری جائداد و املاک غیر مسلموں کے یہاں مجبوراً معمولی قیمت پر فروخت کرنے کو مجبور ہو جائیں۔ تا کہ ان کی زندگی شودروں کی مانند ان کی غلامی میں گزر جائے۔ حکومت ہند اس معاملے میں صیہونیوں سے دو قدم آگے نظر آتی ہے۔ وطن عزیز کی ہندوتوا وادی مرکزی حکومت مسلمانوں کو تعلیمی، معاشی اور سیاسی و مادی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کو فکری طور پر بھی غیر مستحکم کرنے کی درپے ہے۔ چنانچہ اس نے خوب خوب افواہ پھیلایا کہ مسلمانان تو صرف پنچر بنانے والے ہیں، ریڑھی لگانے والے ہیں اور صرف دنگا فساد پھیلانے والے ہیں۔ جبکہ حقائق کچھ اور ہی ہیں۔ ہندوستان کے عظیم سرمایہ دار وصنعت کار عظیم پریم جی مسلمان ہی ہیں، ہمالیہ کمپنی کے مالک مسلمان ہی ہیں، ہمدرد مسلمان کا ہی ہے اور ایسے ایسے کتنے ہی مسلمان تجار اقلیم ہند پر آج بھی اپنی تجارت سے ملک کی معیشت کو استحکام بخش رہے ہیں۔ تجارت کے علاوہ علمی میدان عمل میں بھی کثرت سے مسلمان موجود ہیں۔ یہاں کی عدالت عظمیٰ وعدالت عالیہ کے کئی چیف جسٹس مسلمان گزرے ہیں اور کئی جسٹس آج بھی موجود ہیں جو اپنا منصبی فریضہ بہ حسن وخوبی انجام دے رہے ہیں۔ کتنے ہی آئی اے ایس اور آئی پی ایس آج بھی اپنا منصبی فریضہ مخلصانہ ودیانت دارانہ طور پر ادا کر رہے ہیں۔ ہر سال کثیر تعداد میں مسلم طلباء و طالبات مختلف مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ ادھر کچھ سالوں سے مسلم بچیاں عدلیہ میں کثیر تعداد میں آ رہی ہیں۔ یعنی زندگی کے ہر شعبے میں مسلمانوں کی اچھی خاصی نمائندگی جاری ہے۔ جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ یہ برہمن وادی مرکزی حکومت مسلمانوں کی کامیابی کی راہ میں کانٹے بچھانے سے باز نہیں آ رہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسلم بیداری کا نعرہ لگانے والے یا تو آر ایس ایس سے بہت ہی زیادہ خوف زدہ ہیں یا پھر اس کے پیروکار ہیں۔ خواہ وہ نام نہاد علماء ہوں یا سیاستدان یا پھر چندے سے خرچ چلانے والے دیگر انسان۔ انہیں مسلمانوں میں در آئی انقلابی تعلیمی، اقتصادی، معاشی، معاشرتی اور فکری تبدیلی نظر ہی نہیں آتی ہے۔ ایسے منافقین سے ملت کو بس اللہ ہی محفوظ رکھے۔

☆☆☆

مہا کمبھ کثیر ثقافتی وراثت کا میلہ

انشا وارثی

دنیا کا سب سے بڑا مذہبی اجتماع 'مہا کمبھ میلہ' روحانیت، ایمان اور ثقافتی ورثے کا ایک شاندار جشن اور اتحاد وسالمیت کا پیغام ہے۔ پریاگ راج ہندوؤں کے لیے مقدس شہر ہے جہاں گنگا، جمنا اور اساطیری دریا سرسوتی ساتھ ملتے ہیں۔ اسی سنگم پر کمبھ میلے کے دوران زائرین 'اشنان' یعنی غسل کرتے ہیں۔ وہ گروؤں اور سادھوں سے ملاقاتیں کرتے ہیں اور مذہبی رسومات کے ساتھ ساتھ کھیل تماشوں کا بھی انعقاد ہوتا ہے۔ کمبھ میلہ ہر 12 سال بعد ہوتا ہے جب مشتری سورج کے گرد ایک چکر مکمل کرتا ہے، تاہم اس بار ہونے والا میلہ اہم ہے، اس لئے یہ 'مہا کمبھ' کہلاتا ہے۔ مہا کمبھ 144 سال بعد اس وقت منعقد ہوتا ہے جب ہندو روایات کے مطابق چاند، سورج اور مشتری خلا میں ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔ اس لیے اس کو 'مہا کمبھ' کہا جاتا ہے۔ 45 دنوں تک چلنے والے اس میلہ میں سادھو، ہندو زائرین اور عام سیاحوں کی بڑی تعداد شریک ہو رہی ہے۔ یہ میلہ ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور تنظیمی مہارتوں کو پیش کرتا ہے۔ اس مقدس موقع کو فرقہ وارانہ غلط رنگ دے کر سیاست کرنے کی کوشش؛ نقصان دہ اور ثقافت سے سراسر دھوکہ ہے۔ مہا کمبھ بنیادی طور پر مذہبی میلہ اور عقیدہ وایمان سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ محققین کہتے ہیں کہ کمبھ میلے کی شروعات ہندوؤں کے دیوتا وشنو سے منسوب ہے۔ بھگوان وشنو کے گھڑے سے امرت کے قطرے 4 مقامات پر گرے تھے، جہاں اشنان کرنے سے گناہ ختم ہوں گے اور ان سے نجات ملے گی۔ اس کا انعقاد بھارت کے 4 مقامات پریاگ راج، ہردوار، ناسک اور اوجین میں ہوتا ہے۔ میلے کے دوران مقدس ندیوں میں نہا کر گناہوں کو دھویا جاتا ہے اور عقیدت مندوں کو پیدائش اور موت کے چکر سے نجات ملتی ہے۔ میلہ کی روحانی اہمیت ہے، وہ ایک ثقافتی معجزہ بھی ہے، جو ہندوستانی روایات، فن، تجارت اور تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ یونیسکو کے تحت غیر محسوس ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے بین حکومتی کمیٹی نے 2017 میں جیجو، جنوبی کوریا میں منعقد ہونے والے اپنے 12 ویں اجلاس کے دوران کمبھ میلے کو انسانیت کے غیر محسوس ثقافتی ورثے کی نمائندہ فہرست بتایا ہے۔ اس کی تاریخی، ثقافتی اور مذہبی اہمیت کی وجہ سے اقوام متحدہ کی طرف سے انسانیت کے ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ تاریخی اعتبار سے ہندوستان کے تصور سے منسلک ہے اور مختلف عقائد کے پیروکاروں کی طرف سے اس کا احترام ایک عجوبہ کے طور پر کیا جاتا ہے، جس میں ایک خاص جگہ پر لاکھوں لوگوں کے طبقاتی اور ذات پات کے سماجی اجتماع کی نمائش ہوتی ہے۔

حالیہ الزامات کہ مسلمانوں کو مہا کمبھ میں داخلے سے روکا گیا ہے؛ بے بنیاد ہیں۔ اس کی تشہیر اور حوصلہ افزائی ایسے افراد کی طرف سے کی جا رہی ہے جو معمولی فائدے کے لیے تقسیم کا بیج بونا چاہتے ہیں۔ کسی بھی کمیونٹی کے میلے میں آنے یا شرکت کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مہا کمبھ لاکھوں لوگوں کو عقیدے اور عقیدت کے مشترکہ تجربے میں اکٹھا کرنے کا نام اور مذہب سے بالاتر ثقافت ہے۔ اس تقریب کو سیاسی یا فرقہ وارانہ بنانے کی کوششیں نہ صرف بے بنیاد ہیں بلکہ ہندوستان کی جامع روح کی بھی توہین ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس کو حج کے سفر سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ حج اسلام کا ایک اہم مذہبی فریضہ ہے جو صرف مسلمانوں کے لیے ہے؛ تاہم مہا کمبھ میں کوئی استثنٰی نہیں ہے اور مسلمانوں کا اس اجتماع میں اتنا ہی خیر مقدم کیا جاتا ہے جتنا کسی دوسرے ہندو کا۔ اس جامعیت کا احترام بعض ضروری روایات پر عمل کرتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔ چھٹ پٹ واقعات کا حوالہ دے کر ذہن کو منتشر کرنا مناسب نہیں ہے۔ 40 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے مہا کمبھ کا دورہ کرنے کی توقع ہے، جس سے اس کے انتظامات کو اعلی پیمانے کا بنایا گیا ہے۔ اتنی بڑی تقریب کے ہموار آپریشن کے لیے محتاط تیاری، غیر معمولی کام، اور متعدد سرکاری اداروں، مقامی حکام اور رضا کاروں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے۔ حکومت نے عوامی سہولیات کے ساتھ ٹینٹ سٹی کے قیام سے لے کر سیکورٹی کو برقرار رکھنے اور رسد کو سنبھالنے تک ہر چیز میں نمایاں تنظیمی مہارت دکھائی ہے۔ حج جیسے فریضے کی ادائیگی میں بھی ایسے ہی انتظامات کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں تقریباً 40 لاکھ مسلمان شامل ہوتے ہیں، اس طرح کے بڑے انتظامات کرنا ایک مشکل کام ہے۔ تصور کریں کہ مہا کمبھ میں ایک ہجوم کی نگرانی کرنا جو سو گنا بڑا ہے کتنا مشکل بھرا ہوگا۔ ایونٹ کے ہموار آپریشنز اور متوقع فاتحانہ نتیجہ، عالمی سطح پر ہندوستان کی ممکنہ قیادت کی پوزیشن کو نمایاں کرتا ہے، جو نہ صرف ہندوؤں کے لیے بلکہ تمام ہندوستانیوں کے لیے فخر کا باعث ہے۔ مہا کمبھ ایک تہوار ہے جو برادری، ثقافت اور مذہب کا احترام کرتا ہے۔ یہ تفرقہ انگیز گفتگو یا سیاسی ایجنڈوں کا فورم نہیں ہے۔ ہندوستانی شہری ہونے کے ناطے، ہمیں تقریب کی بے عیب انجام دہی پر فخر کرنا چاہیے، جو ہندوستان کی انتظامی اور ثقافتی صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ بے بنیاد گپ شپ اور پولرائزنگ پروپیگنڈے کے آگے جھکنے کے بجائے، آیئے مہا کمبھ کے اصل مقصد پر توجہ مرکوز کریں، جو روحانیت اور باہمی تعلقات اور ہندوستانی ثقافت کے تنوع کا جشن ہے۔ یہ ہماری مشترکہ تاریخ میں یکجہتی، خود شناسی اور فخر کا موقع ہے۔ آیئے! اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس تقریب کے تقدس کو برقرار رکھیں گے جو پوری دنیا کے لوگوں میں حیرت ڈالتا ہے۔ ہندوستان نے ایک بار پھر دکھایا ہے کہ اس میں اتنے بڑے اجتماع کو سنبھالنے کے لیے تنظیمی مہارت اور قائدانہ خوبیاں ہیں۔ ایک مربوط قوم کے طور پر آیئے ایک دوسرے کے لیے امن اور احترام کے جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے اس شاندار کامیابی کا جشن منائیں جو ہمارے کثیر ثقافتی ملک کی خصوصیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرتا ہے۔

غزل

دانش اعظم گیاوی

وہ آسماں ہے ستاروں کے بیچ رہتا ہے
وہ پھول بنکے مزاروں کے بیچ رہتا ہے

نظر میں بیٹھ گیا ہے وہ دل نشیں ایسے
زمانے بھر کے نظاروں کے بیچ رہتا ہے

خزاں میں چھوڑ گیا ہمکو اور وہ ہمدم
بہشت جیسے بہاروں کے بیچ رہتا ہے

زباں کے جگنو ادب کے دراز گیسو میں
غزل کی طرح اشاروں کے بیچ رہتا ہے

نظر سے شمسی دکھائی اگر نہ دے دانش
وہ بے نظیر ہزاروں کے بیچ رہتا ہے۔

معلم "پلس ٹو ہائی اسکول"، بومو آر، موہن پور، گیا

(مجاہد آزادی، شاعر وادیب الحاج عبداللطیف شمسی مرحوم کی یاد میں)

دہلی اسمبلی انتخابات: کانگریس کا اہم اعلان، اقتدار ملنے پر قائم ہوگی 'پوروانچل وزارت'

نئی دہلی 24 جنوری: دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے تمام سیاسی جماعتیں اپنی پوری طاقت لگا رہی ہیں۔ ایسے میں کانگریس نے دہلی میں رہنے والے لاکھوں پوروانچلیوں کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا۔ کانگریس نے جمعہ (24 جنوری 2025) کو اعلان کیا کہ اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو دہلی میں ایک نئی 'پوروانچل وزارت' قائم کی جائے گی۔

یہ اعلان کانگریس کے سینئر رہنماؤں، بشمول بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق مرکزی وزیر اکھلیش پرساد سنگھ، سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن سپریہ شرینیت، اے آئی سی سی سکریٹری انچارج کنہیا کمار اور کانگریس صدر کے دفتر کے میڈیا اور کمیونیکیشن انچارج پرنو جھا نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ یہ پریس کانفرنس دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر، راجیو بھون، دہلی میں منعقد کی گئی۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے رہنما اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا، "دہلی کو عالمی معیار کا شہر بنانے میں پوروانچل کے لوگوں کا بہت بڑا کردار رہا ہے۔ چاہے وہ طالب علم بن کر آئے ہوں، مزدور بن کر کام کرنے آئے ہوں، انجینئر یا ڈاکٹر کے طور پر آئے ہوں، سب نے دہلی کو دہلی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیکن عام آدمی پارٹی اور بی جے پی نے اس طبقے کو نظرانداز کیا ہے۔"

اکھلیش پرساد سنگھ نے مزید کہا کہ کیجریوال کہتے ہیں کہ یہ لوگ پانچ سو روپے کا ٹکٹ کٹوا کر آتے ہیں اور پانچ لاکھ کا علاج کرا کر چلے جاتے ہیں۔ دوسری جانب، بی جے پی ان لوگوں کا موازنہ بنگلہ دیشی دراندازوں سے کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ سے اس طبقے کا احترام کرتی آئی ہے۔ اسی لیے آج دہلی کانگریس پوروانچل کے لوگوں کے لیے دو اہم اعلانات کر رہی ہے۔ اگر پوروانچل کے لوگوں کا آشیرواد ملا اور دہلی میں کانگریس کی حکومت دوبارہ قائم ہوئی تو پوروانچل کے لوگوں کے لیے ایک الگ 'پوروانچل وزارت' قائم کی جائے گی تاکہ ان کے مسائل کو حل کیا جاسکے۔ اس کے لیے الگ بجٹ کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

وہیں کانگریس رہنما سپریہ سرینیت نے کہا کہ جب کانگریس روپے کی بات کرتی تھی، تب بی جے پی کے بڑے رہنما کہتے تھے کہ ہمیں ڈالر سے کوئی مطلب نہیں ہے کیونکہ ہم دوسری کرنسیوں میں تجارت کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی 86 فیصد بین الاقوامی تجارت ڈالر میں ہوتی ہے۔ اسی دوران، نریندر مودی کے دوست ٹرمپ نے یہ انتباہ دیا ہے کہ اگر برکس (برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ) کے کسی ملک نے ڈالر کے علاوہ کسی اور کرنسی میں تجارت کی تو اس پر 100 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ڈالر میں ہی تجارت کرنی پڑے گی۔ اس لیے ہمارے کچھ سوالات ہیں، "کیا مودی حکومت کو روپے کے لگاتار گرنے سے ذرا بھی فرق پڑتا ہے؟ کیا روپے کو مضبوط کرنے کے لیے کسی قسم کی حکمت عملی بنائی گئی ہے؟ کیا مودی حکومت کو یہ پرواہ ہے کہ گرتے ہوئے روپے کا سیدھا تعلق مہنگائی سے ہے؟ اگر ہاں، تو عوام کو مہنگائی سے راحت دلانے کے لیے حکومت کیا کر رہی ہے؟"

واضح رہے کہ دہلی کی 70 اسمبلی نشستوں پر 5 فروری کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی اور نتائج کا اعلان 8 فروری کو کیا جائے گا۔

دہلی میں پوروانچل سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے، جو اتر پردیش اور بہار سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان افراد کا دہلی کی سیاست میں ایک خاص اثر ہے اور وہ اکثر مختلف اسمبلی حلقوں میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ کانگریس کے اس اعلان کو انتخابی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ یہ وعدہ براہ راست ان ووٹروں کے مسائل اور ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کانگریس کے مطابق، 'پوروانچل وزارت' کے قیام سے دہلی میں ان افراد کے روزگار، تعلیم، صحت اور رہائش جیسے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ وزارت پوروانچل کی ثقافت اور ورثے کو بھی فروغ دے گی، جو دہلی کی متنوع شناخت کا حصہ ہے۔

پریس کانفرنس کے بعد اکھلیش پرساد سنگھ نے آئی اے این ایس سے بات کی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ پوروانچل وزارت کیسی ہوگی تو انہوں نے کہا کہ جیسے شمال مشرقی وزارت بنی تھی۔ شمال مشرق کے لوگ مرکزی دھارے سے کٹے ہوئے تھے، انہیں اس میں شامل کیا گیا۔ اسی طرح، پوروانچل کے لوگ غیر منظم کالونیوں میں زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں جو معیار زندگی ملنا چاہیے وہ نہیں ہے۔ اس لیے کانگریس پارٹی نے الگ وزارت بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پوروانچل کے لوگوں کو مرکزی دھارے میں شامل کیا جائے گا۔ دہلی کے لوگوں کو جو سہولیات حاصل ہیں وہ انہیں بھی ملنی چاہئیں۔ ان کے لیے الگ بجٹ بنایا جائے گا۔

اندور میں بھکاری کو بھیک دینے والے شخص کے خلاف پولیس نے درج کی ایف آئی آر، کارروائی کی تیاری!

بھوپال، 24 جنوری: مدھیہ پردیش کے اندور میں ایک بھکاری کو بھیک دینے کا معاملہ پولیس اسٹیشن پہنچ گیا ہے۔ پولیس نے ایک نامعلوم شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے جس نے بھکاری کو بھیک دینے کا 'جرم' کیا ہے۔ دراصل اندور انتظامیہ لگاتار شہر کو بھکاریوں سے پاک بنانے کی کوششیں کر رہا ہے۔ اسی کے تحت انتظامیہ نے ایک حکم بھی کیا تھا جس مین بھیک دینے اور لینے والوں کے خلاف کارروائی کی بات کہی گئی تھی۔ یعنی پورے اندور میں کوئی بھی شخص کسی بھکاری کو بھیک دیتا ہے تو اس کے خلاف پولیس کارروائی کرے گی۔ تازہ معاملے میں بھیک دینے والے شخص کا نام پتہ نہیں چل سکا ہے، اس لیے پولیس نے نامعلوم شخص کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس نے 2 ایف آئی آر درج کی ہے۔ پہلی ایف آئی آر بھیک دینے والے خلاف، اور دوسری بھکاری کے خلاف۔ پولیس نے یہ کارروائی 'انسداد بھیک دستہ' کے افسر کی شکایت پر درج کی ہے۔ پولیس نے بی این ایس (بھارتیہ نیائے سنہیتا) کی دفعہ 223 کے تحت یہ معاملہ درج کیا ہے جو کسی سرکاری حکم پر عمل نہیں کرنے کے لیے ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی مرکزی وزارت نے ملک کے 10 شہروں کو 'بھکاریوں سے پاک' بنانے کے لیے پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ ان 10 شہروں میں اندور بھی شامل ہے۔ اندور انتظامیہ شہر کو بھکاریوں سے پاک بنانے کے لیے مستقل سرگرم ہے۔ دسمبر ماہ سے انتظامیہ اس سلسلے میں بیداری مہم چلا رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے دسمبر 2024 میں ایک حکم جاری کیا تھا جس میں بھیک دینے پر پابندی اور اس حکم پر عمل نہ کرنے کی صورت میں کارروائی کی بات کہی گئی تھی۔

بتایا جاتا ہے کہ اندور میں بھیک دینے والوں کو دفعہ 223 کے تحت ایک سال کی سزا اور 2500 روپے تک کا جرمانہ، یا پھر دونوں کا التزام ہے۔ تازہ معاملہ کے تعلق سے پولیس کا کہنا ہے کہ "ہم نے 2 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے، لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔" توجہ طلب بات یہ ہے کہ بھیک دینے اور لینے کے خلاف قانونی کارروائی والا حکم یکم جنوری 2025 سے پورے اندور میں نافذ ہو چکا ہے۔ گزشتہ ماہ اندور کے ضلع مجسٹریٹ آشیش سنگھ نے لوگوں سے بھیک نہ دینے کی اپیل بھی کی تھی۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ جانکاری بھی دی ہے کہ حال ہی میں بھیک مانگنے والے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بھیک مانگنے والے کئی لوگوں کی بازآبادکاری بھی ہوئی ہے۔

دھنکھڑ نے اتر پردیش کے یوم تاسیس کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 24 جنوری (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے ریاست کے یوم تاسیس پر اتر پردیش کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ جمعہ کو سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ اتر پردیش اپنی ثقافتی تنوع، بھرپور تاریخ اور پائیدار ترقی کے لیے ایک تحریک ہے۔ اس ریاست کی کامیابیوں نے کئی شعبوں میں ہندوستان کی ترقی میں بے مثال تعاون کیا ہے۔ انہوں نے کہا- "اتر پردیش کے یوم تاسیس کے پرمسرت موقع پر ریاست کے تمام لوگوں کو دلی نیک خواہشات اور دلی مبارکباد۔"

خیال رہے مسٹر دھنکھڑ لکھنؤ میں اس خاص موقع پر منعقدہ تقریب میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس منفرد ریاست کی توانائی، متحرک اور شاندار روایات کو دیکھ کر خوش ہیں۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا- "یہ میری نیک خواہشات ہے کہ 'اتر پردیش'، اپنے لامحدود امکانات اور ایک خوشحال 'انٹرپرائز اسٹیٹ' کے جذبے کے ساتھ 'اتم پردیش' کے طور پر ترقی کے نئے ریکارڈ قائم کرتا رہے۔"

کرپوری ٹھاکر سماجی انصاف کے مسیحا: دھنکڑ

نئی دہلی، 24 جنوری (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے بھارت رتن ڈاکٹر کرپوری ٹھاکر کو سماجی انصاف کا مسیحا قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کبھی اقربا پروری کو فروغ نہیں دیا۔ مسٹر دھنکڑ نے آج بہار کے سمستی پور میں ڈاکٹر کرپوری ٹھاکر کے 101 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ یادگاری پروگرام میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ٹھاکر سماجی انصاف کے مسیحا تھے اور انہوں نے ریزرویشن نافذ کر کے ایک بڑی آبادی کے لیے بے پناہ امکانات کے دروازے کھول دیے۔ انہوں نے کہا" ہندوستان کے یہ عظیم فرزند، کرپوری ٹھاکر جی سماجی انصاف کے مسیحا ہیں۔ قلیل عرصے میں کرپوری ٹھاکر جی نے سماجی اور سیاسی احیاء کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ صدیوں کی خرابیوں کو روکا اور بڑی آبادی کے لیے امکانات کے بے پناہ دروازے کھول دیے۔"

نائب صدر نے کہا کہ ڈاکٹر ٹھاکر نے مساوات کا ایک نیا دور شروع کیا۔ ان کی قربانی، ان کی لگن قابل تقلید تھی، انہوں نے کبھی خاندان پرستی کو فروغ نہیں دیا۔ وہ ایک قومی رہنما تھے جنہوں نے ذات پات، مذہب اور طبقے سے اوپر اٹھ کر مساوات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترقی کی راہیں کھولتے تھے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ ڈاکٹر ٹھاکر ایک 'اسٹیٹسمین' تھے۔ حال میں کام کرنے کے ساتھ ساتھ وہ مستقبل کے بارے میں بھی سوچتے تھے۔ انہوں نے ریزرویشن نافذ کردیا۔ کسی مخالفت کی پرواہ نہیں کی۔ یہ ایک نیا باب لکھا گیا ہے۔ انہوں نے انگریزی کی شرط ختم کردی۔ سرکاری دفاتر میں ہندی کام کو فروغ دیا۔ اس کا مذاق بھی اڑایا گیا۔ اس موقع پر بہار کے گورنر عارف محمد خان، مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان، راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ڈاکٹر ہری ونش، زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزرائے مملکت رام ناتھ ٹھاکر اور بھاگیرتھ چودھری اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

'مرکزی حکومت لڑکیوں کے ساتھ امتیازی سلوک ختم کرنے کے لیے پرعزم'

نئی دہلی، 24 جنوری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت لڑکیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے امتیاز کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ان کو بااختیار بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔

جمعہ کو بچیوں کے قومی دن کے موقع پر ایک پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ ان کی حکومت بچیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا- "آج، نیشنل گرل چائلڈ ڈے پر ہم بچیوں کو بااختیار بنانے اور ان کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہندوستان کو تمام شعبوں میں لڑکیوں کی کامیابیوں پر فخر ہے۔ اس کے کارنامے ہم سب کو متاثر کرتے رہتے ہیں'۔

راہل صحت یاب ہوتے ہی دہلی میں انتخابی مہم شروع کریں گے: کانگریس

نئی دہلی، 24 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کی طبیعت ناساز ہے، جس کی وجہ سے وہ دہلی اسمبلی انتخابات میں انتخابی مہم نہیں چلا پا رہے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ صحت یاب ہوں گے، وہ انتخابی مہم شروع کر دیں گے۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر گاندھی کی طبیعت ناساز ہے اور جیسے ہی وہ ٹھیک ہو جائیں گے، وہ دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی امیدواروں کی حمایت میں مہم شروع کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کی طرح رنچھوڑ نہیں ہیں، وہ رن بانکورے ہیں اور جیسے ہی صحت مند ہوں گے، وہ دہلی میں انتخابی مہم شروع کر دیں گے۔ انہوں نے دہلی کی خراب حالت کے حوالے سے جو مسئلہ اٹھایا تھا وہ انتخابات میں نمایاں طور پر اٹھایا جا رہا ہے۔ پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے انتخابی مہم میں حصہ نہ لینے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں میں سے ایک ہیں اور جب مہم تیز ہوگی تو وہ پارٹی امیدواروں کی حمایت میں مہم بھی شروع کردیں گی۔ پارٹی کے دیگر اسٹار کمپینرز انتخابی مہم چلا رہے ہیں اور جلد ہی مہم مزید تیز ہو جائے گی۔ مسٹر گاندھی کی صحت کے سلسلے میں دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے ایک دن پہلے صدر بازار کی ریلی میں کہا تھا کہ راہل گاندھی بیمار ہیں، اس لیے وہ ریلی میں نہیں آسکے۔ خرابی صحت کی وجہ سے مسٹر گاندھی دہلی میں انتخابی ریلیوں میں شرکت کرنے کے قابل نہیں ہیں اور وہ کرناٹک کے بیلگاوی میں کانگریس کے جلسہ عام میں بھی شرکت کرنے سے قاصر تھے۔

مودی حکومت میں سب سے زیادہ گرنے والے روپے کو بہتر بنانے کی کوشش نہیں کی جا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ملک کے تمام وزرائے اعظم میں مسٹر نریندر مودی کے دور حکومت میں روپیہ سب سے نچلی سطح پر پہنچ گیا ہے، لیکن حکومت اسے روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی ہے، جس کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ کار بھاگ رہے ہیں اور ملک کی معیشت تنزلی کی طرف جا رہی ہے۔

کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ڈالر کے مقابلے روپیہ 87 روپے تک پہنچ گیا ہے اور جنوبی ایشیا کے ممالک میں ہندوستانی کرنسی کی کارکردگی سب سے خراب ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کم ہو رہے ہیں، سرمایہ کاری کم ہو رہی ہے، درآمدات بڑھ رہی ہیں جس کی وجہ سے مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے اور ملک کی معیشت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں روپے کی گراوٹ کے تمام ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں اور اب تک کے تمام وزرائے اعظم کے دور اقتدار میں روپے میں سب سے زیادہ گراوٹ وزیراعظم نریندر مودی کے دور میں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ جس طرح سے مودی حکومت روپے کو سنبھال نہیں پا رہی ہے اور حالات کو بہتر بنانے کی کوئی کوشش نہیں کی جا رہی ہے، اگر حالات بہتر نہ ہوئے تو روپیہ جلد ہی گراوٹ کی سنچری بنا لے گا۔

کانگریس کی ترجمان نے کہا کہ روپے کے گرنے کا مطلب ہے کہ درآمدات بڑھ رہی ہیں اور ملک میں مہنگائی بھی اتنی ہی تیزی سے بڑھے گی اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے مزید باہر ہو جائیں گی۔ ریزرو بینک بھی شرح سود میں اضافہ کرے گا اور اس سے ای ایم آئی اور دیگر سطحوں پر دباؤ بڑھے گا اور عام لوگوں کو بڑے مالی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ترجمان نے کہا کہ حکومت کو بتانا چاہئے کہ روپے کی گرتی ہوئی سطح کو بچانے کے لیے اس نے کوئی حکمت عملی بنائی ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت روپے کی گرتی ہوئی ساکھ کو روکنے میں ناکام رہی تو اشیائے ضروریہ کی قیمتیں مزید بڑھیں گی اور لوگوں کے گھروں کا بجٹ خراب ہو جائے گا۔ حکومت کو سوچنا چاہیے کہ روپے کی گراوٹ کا براہ راست تعلق مہنگائی سے ہے اور اسے بتانا چاہیے کہ ڈالر کے مقابلے روپے کی سطح کو بہتر کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

گجرات کے وڈودرا میں تین اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی، پولیس تحقیقات میں مصروف

24 جنوری: گجرات کے وڈودرا میں تین اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے جس نے علاقے میں سنسنی پھیلادی ہے۔ یہ دھمکی ای میل بھائلی کے علاقے میں واقع نوَرچنہ اسکول کے پرنسپل کو موصول ہوئی، جس میں کہا گیا تھا کہ اسکول کے قریب واقع پائپ لائن میں بم رکھا گیا ہے۔ دھمکی دینے والا شخص اس بات کا دعویٰ کر رہا تھا کہ یہ بم اسکول کو نشانہ بنانے کے لیے رکھا گیا ہے۔

یہ دھمکی ای میل جمعہ کی صبح چار بجے موصول ہوئی، جس کے بعد پولیس فوراً حرکت میں آئی۔ بم ناکارہ کرنے والی ٹیم (بی ڈی ایس)، کرائم برانچ اور مقامی پولیس فورس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور تفتیش کا آغاز کردیا۔ ای میل کے وصول ہونے کے بعد اسکول کے طلباء کو احتیاطاً آج کے دن تعطیل دے دی گئی تاکہ ممکنہ خطرے سے بچا جاسکے۔

بی ڈی ایس کی ٹیم نوَرچنہ اسکول اور یونیورسٹی کے احاطے میں پہنچ کر گہری تفتیش شروع کردی، جبکہ کرائم برانچ اور پی سی بی پولیس کی ٹیمیں بھی اسکول اور یونیورسٹی کی مکمل تلاشی لینے میں مصروف ہوگئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے دھمکی دینے والے شخص کی تلاش شروع کردی ہے اور اس بات کا پتا لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس دھمکی کے پیچھے کون ہے۔

خیال رہے کہ نوَرچنہ اسکول میں نہ صرف عام بچے پڑھتے ہیں بلکہ اس میں کئی اہم سیاسی اور سماجی شخصیات کے بچے بھی زیر تعلیم ہیں، جس کی وجہ سے اس دھمکی نے مزید تشویش پیدا کردی ہے۔ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ دھمکی دینے والے شخص تک پہنچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔

یہ واقعہ ایک دن بعد پیش آیا جب ممبئی کے جوگیشوری اور اوشیوارہ کے علاقے میں ایک اسکول کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والی ایک ای میل موصول ہوئی تھی، جس کے بعد ممبئی پولیس اور بم ناکارہ کرنے والی ٹیم نے اسکول کا معائنہ کیا تھا۔ ای میل میں کہا گیا تھا کہ بم افضال کے گینگ نے اسکول کے اندر رکھا تھا، لیکن بم کو ناکارہ بنانے والی ٹیم نے اس دعوے کو جھوٹا ثابت کیا۔

گجرات میں ہونے والے اس دھمکی کے واقعے نے ریاست بھر میں اسکولوں کی سکیورٹی کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے اور پولیس کی جانب سے تحقیقات کی رفتار میں تیزی آئی ہے۔ ان واقعات نے اسکولوں میں سکیورٹی انتظامات کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔

دہلی میں لاء اینڈ آرڈر کو بہتر بنانے کے لیے شاہ کو سمجھائیں یوگی: کیجریوال

نئی دہلی، 24 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے دہلی میں امن وامان کی خراب صورتحال کو ٹھیک کرنے کے لئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی رہنمائی کرنے کی اپیل کی ہے۔

مسٹر کیجریوال نے آج پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جمعرات کو دہلی آئے۔ انہوں نے بہت اچھی بات کہی، جسے پوری دہلی کے لوگوں نے سپورٹ کیا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ دہلی میں لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے درہم برہم ہو چکا ہے۔ ہم اس سے سو فیصد متفق ہیں۔ دہلی کے اندر غنڈے آزاد گھوم رہے ہیں۔ دہلی میں غنڈوں کے 11 بڑے گروہ ہیں، جنہوں نے پوری دہلی کو 11 حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے اور تاجروں سے کھلے عام تاوان مانگ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کی سڑکوں پر گینگ وار ہو رہی ہے۔ خواتین کا گھر سے نکلنا مشکل ہوگیا ہے۔ دہلی میں روزانہ 17 بچے اور 10 خواتین کو اغوا کیا جاتا ہے۔ دہلی کے اندر کھلے عام چاقو سے لڑائی ہو رہی ہے۔ لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ڈکیتی، چوری کی وارداتیں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے پوری دہلی خوف میں مبتلا ہے۔

آپ کے لیڈر نے کہا "اگر یوگی آدتیہ ناتھ صحیح کہہ رہے ہیں تو میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ دہلی کی امن وامان کی صورتحال براہ راست وزیر داخلہ امت شاہ کے ماتحت آتی ہے۔ دہلی کی حفاظت اور دہلی کے لوگوں کو محفوظ زندگی فراہم کرنا امت شاہ کی ذمہ داری ہے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے اتر پردیش میں امن وامان کی صورتحال ٹھیک کر دی ہے، تو میں ان سے درخواست کروں گا کہ وہ امت شاہ کے ساتھ بیٹھیں اور یہ بتائیں کہ امن و امان کی صورتحال کیسے ٹھیک ہوتی ہے۔ انہیں بتائیں کہ دہلی میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کیا اور کیسے کرنے کی ضرورت ہے۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے اتر پردیش سے تمام غنڈوں کو ختم کر دیا ہے تو انہیں مسٹر شاہ کو بتانا چاہئے کہ دہلی میں گینگسٹر راج کو کیسے ختم کیا جائے۔ مسٹر شاہ پورے ملک میں ایم ایل اے خریدنے، حکومتوں کو گرانے اور پارٹیوں کو توڑنے میں مصروف ہیں۔

امریکی جج نے پیدائشی حق شہریت کو ختم کرنے کے صدارتی حکم کو عارضی طور پر روک دیا

واشنگٹن، 24 جنوری: امریکہ کے ایک وفاقی جج نے جمعرات کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیدائشی حق شہریت کی از سر نو تعریف کرنے والے ایگزیکٹو آرڈر کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے عارضی طور پر روک دیا۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ وہ صدر کے ایگزیکٹو آرڈر کا "بھرپور طریقے سے دفاع" کرے گا جو بقول اس کے "امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم کی صحیح تشریح" کرتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی ریاستوں ایریزونا، الینوائے، اوریگون اور واشنگٹن نے صدر کے ایگزیکٹو آرڈر کو عارضی طور پر روکنے کے لیے حکم امتناعی کی عدالت میں استدعا کی تھی۔ اس سلسلے میں قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کا استدلال ہے کہ امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم امریکہ میں پیدا ہونے والے لوگوں کے لیے شہریت کی ضمانت دیتی ہے اور یہ ڈیڑھ صدی سے اس ترمیم کی یہی تشریح کر رہی ہیں۔ امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم کے تحت امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والے بچے کو شہریت کا حق حاصل ہے۔ جس کی توثیق 1868 میں کی گئی تا کہ خانہ جنگی کے بعد سابق غلاموں کے لیے امریکی شہریت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ٹرمپ کے حکم نامے کے تحت 19 فروری کے بعد پیدا ہونے والے ان بچوں کو جن کے والدین امریکہ میں غیر قانونی طور پر موجود ہیں، امریکی شہریت نہیں دی جائے گی۔ اس کے تحت امریکی ادارے ان کے لیے کسی قسم کی دستاویزات جاری نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسی ریاستی دستاویز قبول کریں گے جس میں ان بچوں کی امریکی شہریت کو تسلیم کیا گیا ہو۔ یہ پہلا موقع تھا کہ یہ کیس ڈسٹرکٹ جج کے سامنے یہ کیس زیر سماعت آیا اور اس کا اطلاق قومی سطح پر ہوتا ہے۔ ریاست واشنگٹن کے ڈسٹرکٹ جج جان کوفینور نے محکمہ انصاف کے وکیل سے استفسار کیا کہ وہ اس حکم کو آئینی کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ جب اٹارنی بریٹ شومیٹ نے کہا کہ وہ ایک مکمل بریفنگ میں اس کی وضاحت کرنے کا موقع چاہتے ہیں تو جج کوفینور نے انہیں بتایا کہ سماعت میں اس کا موقع ملے گا۔ یہ مقدمہ امریکہ بھر میں 22 ریاستوں اور تارکین وطن کے حقوق کے متعدد گروپوں کی طرف سے لائے جانے والے پانچ مقدمات میں سے ایک ہے۔ اس مقدمے میں ان اٹارنیز جنرل کی ذاتی شہادتیں شامل ہیں جو پیدائشی حق کے لحاظ سے امریکی شہری ہیں۔ مقدمے میں ان حاملہ خواتین کے نام بھی شامل ہیں جنہیں ڈر ہے کہ ان کے بچے امریکی شہری نہیں بن پائیں گے۔ سماعت کرنے والے 84 سالہ جج کوفینور نے، جنہیں سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن نے مقرر کیا تھا، کہا، "یہ ایک صریحاً غیر آئینی حکم ہے۔" جمعرات کا فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کو 14 دنوں کے لیے ایگزیکٹو آرڈر پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرنے سے روکتا ہے۔ اس دوران فریقین ٹرمپ کے حکم کے میرٹ (اس کے درست یا نہ درست ہونے) کے بارے میں مزید دلائل پیش کریں گے۔ جج کوفینور نے فیصلہ کرنے کے لیے 6 فروری کو ایک سماعت طے کی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کارروائی جاری ہے یا اس کیس کو طویل مدت تک روکا جانا چاہئے۔ محکمہ انصاف کے وکیل بریٹ شومیٹ نے کہا کہ وہ احترام کے ساتھ اس بات سے متفق نہیں کہ یہ غیر آئینی حکم ہے۔ شومیٹ نے جج سے استدعا کی کہ انہیں اس کیس کے حق میں مکمل بریفنگ دینے کا موقع دیا جائے نہ کہ اس پر عمل درآمد کو روکنے کے لیے 14 دن کا عارضی حکم امتناعی جاری کیا جائے۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ اسے امید ہے کہ اس مقدمے کے میرٹ کے حق میں دلائل عدالت اور امریکی عوام کے سامنے رکھے جائیں گے جو قوم کے قوانین کا نفاذ دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔ مقدمہ دائر کرنے والی ریاستوں کی طرف سے بحث کرتے ہوئے ریاست واشنگٹن کے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل لین پولوزولا نے حکومت کی اس دلیل کی مخالفت کی کہ غیر قانونی طور پر رہنے والے والدین کے بچے امریکہ کے دائرہ اختیار کے تابع نہیں ہیں۔

امریکی صدر نے کینیڈی اور مارٹن لوتھر کنگ قتل کی فائلیں عام کرنے کا حکم دیا

واشنگٹن 24 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جان ایف کینیڈی، ان کے بھائی رابرٹ ایف کینیڈی اور شہری حقوق کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی ہلاکتوں سے متعلق فائلوں کو عام کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی عوام کو سچ جاننے کا حق ہے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ تقریباً 6 دہائیوں کی رازداری کے بعد اب وقت آ گیا ہے کہ ان فائلوں کو عام کیا جائے تا کہ عوام حقیقت سے آگاہ ہو سکیں۔ صدر نے اس حوالے سے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیا جس کے تحت اعلیٰ انتظامی حکام کو 15 دنوں کے اندر دستاویزات کو عام کرنے کا منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جان ایف کینیڈی کو 1963 میں ڈلاس میں قتل کیا گیا تھا، جبکہ ان کے بھائی رابرٹ ایف کینیڈی کو 1968 میں صدارتی انتخابی مہم کے دوران کیلیفورنیا میں قتل کیا گیا۔ دو ماہ بعد مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کو ٹینیسی کے شہر میمفس میں قتل کیا گیا۔ حکم نامے کے تحت نیشنل انٹیلی جنس ڈائریکٹر اور دیگر متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ جان ایف کینیڈی کے قتل سے متعلق تمام ریکارڈ مکمل طور پر جاری کریں اور 15 دن کے اندر اس کی منصوبہ بندی پیش کریں۔ اسی طرح، رابرٹ ایف کینیڈی اور مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے قتل سے متعلق ریکارڈز کا 45 دنوں میں جائزہ لے کر جاری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت صدارت میں بھی کینیڈی کے قتل سے متعلق زیادہ معلومات جاری کرنے کی ہدایت دی تھی لیکن سی آئی اے، پینٹاگون اور محکمہ خارجہ نے بعض دستاویزات جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے قومی سلامتی کا جواز پیش کیا تھا۔ اب جبکہ ٹرمپ نے 2024 کے انتخابی مہم میں اعلان کیا ہے کہ وہ بقیہ دستاویزات جاری کریں گے، ان کے حالیہ حکم سے امید پیدا ہوئی ہے کہ ان تاریخی ہلاکتوں کی حقیقت جلد منظر عام پر آئے گی۔

ہانگ کانگ کی خاتون سیاح جاپان میں ٹرین حادثے میں ہلاک ہوگئی

ٹوکیو، 24 جنوری (یو این آئی) چین کے ہانگ کانگ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح کی جمعرات کو جاپان کے جزیرے ہوکائیڈو کے شہر اوتارو میں ٹرین کی زد میں آ کر موت ہوگئی۔ جاپانی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے گیارہ بجے جے آر ہاکوڈیٹ لائن پر ریلوے کراسنگ کے قریب اس وقت پیش آیا جب سیاح اوتارو سے نیو چٹوز ایئرپورٹ جاتے ہوئے پٹریوں پر اپنے اسمارٹ فون سے سمندر کی تصاویر لے رہا تھا۔ تیز رفتاری سے چلنے والی ایئرپورٹ ایکسپریس ٹرین کی زد میں آ گئی۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس حادثے کی وجہ سے ٹرین خدمات تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک متاثر ہوئیں، جس سے 19 ٹرینیں متاثر ہوئیں۔ ساپورو میں چینی قونصل خانے نے تصدیق کی کہ اس نے واقعے کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کے لیے فوری طور پر جاپانی حکام سے رابطہ کیا۔ قونصل خانہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ خاندان کو ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے متعلقہ فریقوں سے رابطے میں ہے۔

آسٹریلیا کے ملبورن میں فائرنگ سے دو نوجوان شدید زخمی

سڈنی، 24 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی ریاست وکٹوریہ کے ملبورن کے مضافاتی علاقے میں جمعہ کی صبح فائرنگ سے دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ وکٹورین پولیس نے جمعہ کی صبح ایک بیان میں کہا کہ کلائنگ روڈ میں گولیاں چلائی گئیں، جو ملبورن کے مرکزی کاروباری ضلع سے تقریباً تین کلو میٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے ہوا۔ تھوڑی دیر بعد، 15 اور 17 سال کی عمر کے دو نوجوان گولیوں کے زخموں کے ساتھ پائے گئے۔ شدید زخمی نوجوانوں کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ سے پہلے لوگوں کا ایک بڑا گروپ وال اسٹریٹ پر لڑ رہا تھا۔

شہباز شریف کا صدر ٹرمپ کے نام خط، عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد

اسلام آباد، 24 جنوری: پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خط لکھا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے خط میں امریکی صدر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد دی ہے۔ یاد رہے کہ 20 جنوری کو نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوسری بار صدارت کے عہدے کا حلف اٹھایا تھا جس کے بعد وہ امریکا کے 47 ویں صدر بنے۔ واشنگٹن ڈی سی میں شدید سردی کے باعث 40 سال بعد حلف برداری کی تقریب ان ڈور ہوئی تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریب حلف برداری میں پاکستان کی کئی سیاسی شخصیات اور پاکستانی امریکن بھی شریک ہوئے۔ جاپان، بھارت، آسٹریلیا کے وزرا خارجہ بھی حلف برداری میں شریک ہوئے، چین کے نائب صدر نے اپنے ملک کی نمائندگی کی۔

ٹرمپ کم جونگ اُن سے مذاکرات کریں گے

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان سے دوبارہ بات کریں گے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ مسٹر کم سے دوبارہ رابطہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، مسٹر ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا: "میں بات کروں گا ... میں سابق امریکی صدر جو بائیڈن نہیں ہوں ... میں سابق امریکی صدر جو بائیڈن نہیں ہوں"۔ ان کا کہنا تھا کہ شمالی کوریا کے رہنما مذہبی جنونی نہیں ہیں، کم جونگ ان ایک سمجھدار انسان ہیں۔

شام میں کار بم دھماکے میں تین افراد ہلاک، پانچ زخمی

دمشق، 24 جنوری (یو این آئی) شمالی شام کے حلب صوبے کے منبج شہر میں جمعرات کو ایک کار بم دھماکے میں تین افراد ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے مطابق کار بم دھماکہ منبج میں ریحان حلال اسکول کے قریب ہوا۔ یہ واقعہ ایک ہفتے کے اندر علاقے میں ہونے والا تیسرا بم دھماکہ ہے۔ اس سے قبل منبج میں ترکی کی حمایت یافتہ سیرین نیشنل آرمی کے زیر استعمال اڈے کے قریب ہونے والے ایک بم دھماکے سے اردگرد کا علاقہ لرز اٹھا۔ دو دن پہلے، منبج کے مشرقی دیہی علاقوں میں واقع گاؤں حمد عمیر کے قریب ایک اور کار بم دھماکے میں ترکی کے حامی گروپوں کے دو جنگجو ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوا۔ ابھی تک کسی گروپ نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

جبل نور سے قدیم قرآنی نسخے چوری، مقدس امانت اب غیر محفوظ

کوئٹہ، 24 جنوری: بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں واقع جبل نور القرآن سے 120 قدیم اور نایاب قرآنی نسخے چوری ہو گئے ہیں۔ چوری شدہ نسخوں میں 600 سے 700 سال پرانے نسخے بھی شامل ہیں۔ تھانہ بروری پولیس نے جبل نور القرآن کے انچارج کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ جبل نور القرآن کے انچارج کے مطابق [illegible] غار میں داخل ہو کر قدیم قرآنی نسخے اپنے ہمراہ لے گئے۔ [illegible] جب وہ بدھ کی صبح 10 بجے جبل نور القرآن پہنچے تو غار کا دروازہ کا تالا ٹوٹا ہوا تھا اور وہاں 12 شوکیس کے شیشے ٹوٹے ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ جبل نور القرآن کوئٹہ کے مضافات میں چلتن پہاڑی سلسلے میں واقع ہے جہاں پہاڑوں میں سرنگیں کھود کر قرآن کے شہید اور خستہ حال نسخے اور دیگر مذہبی کتب رکھی گئی ہیں۔ [illegible] بلوچستان میں لوگوں کے [illegible] غیر محفوظ ہونے کے بعد اب یہاں کلام پاک بھی غیر محفوظ ہے۔ جبل نور کے رکن میر بلال لہڑی نے بتایا کہ شوکیس سے قرآن کے 120 قیمتی نسخے چوری ہوئے ہیں جن میں سے بعض 300 سے 700 سال قدیم ہاتھ سے تحریر شدہ نسخے بھی شامل ہیں۔ [illegible]

[illegible]

بولیویا میں بارش سے متعلقہ واقعات میں 18 افراد ہلاک، 50 ہزار خاندان متاثر

لاپاز، 24 جنوری (یو این آئی) بولیویا کے ملک میں نومبر سے شروع ہونے والے بارش کے موسم کے دوران مختلف واقعات میں 18 افراد کی موت ہوگئی ہے اور 50 ہزار سے زیادہ خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ ایک اہلکار نے یہ اطلاع دی۔ [illegible] 12 میونسپلٹیوں کو آفت زدہ علاقے قرار دیا گیا ہے، جبکہ دیگر 55 میونسپلٹیوں کو سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے ہفتوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے۔ [illegible]

فرانس میں پاکستانی شہری کو دو افراد پر حملے کے جرم میں 30 سال قید

فرانس 24 جنوری: پیرس: فرانسیسی عدالت نے پاکستانی شہری ظہیر محمود کو 2020 میں جریدے چارلی ہیبڈو کے سابق دفتر کے باہر دو افراد پر حملہ کرنے کے جرم میں 30 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ [illegible]

سعودی عرب میں جبری مشقت کے خاتمے کی پالیسی: ہندوستانیوں کے لیے خوشخبری

سعودی عرب 24 جنوری: سعودی عرب نے جبری مشقت کے خاتمے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے نئی قومی پالیسی متعارف کرائی ہے۔ [illegible] سعودی عرب کی وزارت انسانی وسائل و سماجی ترقی نے 21 جنوری کو اس پالیسی کا اعلان کیا۔ [illegible] 2014 کے پروٹوکول کو اپنایا ہے۔ [illegible] سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے وژن 2030 کا حصہ ہے، [illegible] ہندوستانی مزدوروں کے لیے [illegible]

طالبان لیڈر اخوندزادہ اور چیف جسٹس حقانی کیخلاف وارنٹ گرفتاری کے اجراء کی کوشش

دی ہیگ، 24 جنوری: بین الاقوامی عدالت انصاف یا انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (ICC) کے چیف پراسیکیوٹر نے جمعرات کے روز کہا کہ وہ افغانستان میں خواتین پر ظلم و ستم کی وجہ سے طالبان کے سینیئر رہنماؤں کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو بقول ان کے انسانیت کے منافی ایک جرم ہے۔ آئی سی سی کی استغاثہ ٹیم کے سربراہ کریم خان نے کہا کہ سپریم لیڈر ہبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی پر صنفی بنیادوں پر انسانیت کے خلاف ظلم و ستم کے جرم کا ذمہ دار ہونے کا شبہ کرنے کے لیے معقول جواز موجود ہیں۔ خان نے کہا کہ افغان خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ ساتھ ایل جی بی ٹی کیو (LGBTQ) کمیونٹی بھی طالبان کی جانب سے ایسے سخت مظالم کا مسلسل سامنا کر رہی ہے جس کی اس سے پہلے کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ (ایل جی بی ٹی کیو سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنی شناخت اپنی پیدائشی جنس کی بجائے ہم جنس پرست یا ٹرانس جینڈر وغیرہ کے طور پر کراتے ہیں۔) خان نے مزید کہا کہ "ہمارے اقدامات اس چیز کا اشارہ دیتے ہیں کہ افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے موجودہ حیثیت قابل قبول نہیں ہے۔ آئی سی سی کے جج اب یہ فیصلہ کرنے سے پہلے خان کی درخواست پر غور کریں گے کہ آیا گرفتاری کا کوئی وارنٹ جاری کیا جائے یہ ایک ایسی کارروائی ہے جس میں ہفتوں یا مہینے بھی لگ سکتے ہیں۔ دی ہیگ میں قائم یہ عدالت دنیا کے بدترین جرائم، مثلاً جنگی جرائم اور انسانیت کے منافی جرائم پر فیصلہ سنانے کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ یا آئی سی سی کی اپنی کوئی پولیس فورس نہیں ہے اور وہ گرفتاری کے جاری کردہ اپنے وارنٹ پر عمل درآمد کے لیے اپنے 125 رکن ممالک پر انحصار کرتی ہے۔ اصولی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آئی سی سی کسی بھی شخص کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرتی ہے تو وہ حراست میں لیے جانے کے ڈر سے کسی رکن ملک کا سفر نہیں کر سکتا۔ کریم خان نے خبردار کیا کہ وہ جلد ہی طالبان کے دوسرے عہدیداروں کے لیے اضافی درخواستوں کی کوشش کریں گے۔ جنوبی افغانستان میں اپنے مضبوط مرکز میں الگ تھلگ رہنے والے اخوندزادہ نے مئی 2016 میں، اپنے پیش رو کی پاکستان میں ایک امریکی ڈرون حملے میں ہلاکت کے چند روز بعد طالبان کی قیادت سنبھالی تھی۔ اخوندزادہ صوبہ قندھار سے، جہاں طالبان تحریک نے جنم لیا، حکم ناموں کے ذریعے حکمرانی کرتے ہیں اور اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اب تک وہ صرف چند بار ہی عوام کے سامنے آئے ہیں۔ حقانی طالبان کے بانی ملا عمر کے قریبی ساتھی ہیں اور انہوں نے 2020 میں امریکی نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران طالبان کی جانب سے ایک مذاکرات کار کے طور پر کام کیا تھا۔ خان نے افغانستان میں انسانیت کے منافی دیگر جرائم کے ساتھ ساتھ ظلم و ستم کی بھی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے خلاف کی جانے والی مزاحمت یا مخالفت کو جرائم کے کمیشن کے ذریعے قتل، قید، تشدد، ریپ اور جنسی تشدد کے دوسرے طریقوں، جبری گمشدگی اور دوسری غیر انسانی کارروائیوں سے وحشیانہ طور پر دبایا گیا، اور دبایا جاتا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ (HRW) نے کہا کہ پراسیکیوٹر کے اقدامات طالبان کی جانب سے عوامی زندگی سے خواتین اور لڑکیوں کے اخراج کو بین الاقوامی کمیونٹی کے ایجنڈے پر واپس لا سکیں گے۔ ہیومن رائٹس واچ کی بین الاقوامی انصاف کی ڈائریکٹر لیز ایوینسن نے کہا ہے کہ طالبان کی اقتدار میں دوبارہ واپسی کے تین سال بعد، ان کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کی منظم خلاف ورزیوں میں تیزی آئی ہے۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کے بیان پر طالبان کی جانب سے کوئی ردعمل ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے۔

☆☆☆☆

جموڑیہ: فیکٹری حادثہ میں ایک مزدور کی موت 10 لاکھ روپے معاوضہ کے مطالبے پر احتجاج

آسنسول: 24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے جموڑیہ انڈسٹریل ٹاور میں ایک پرائیویٹ اسٹیل اور پاور فیکٹری میں کام کے دوران ایک بھاری لوہے کی چیز اس کے سر پر گرنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور حامیوں نے جمعرات کی صبح سے شام تک فیکٹری میں احتجاج کیا اور اس واقعہ میں مارے گئے مزدور کے اہل خانہ کو مالی معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا بالآخر فیکٹری حکام کی جانب سے متوفی مزدور کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کے وعدے کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین ترنمول کانگریس لیڈر اتپل سنہا نے اس احتجاج کی قیادت کی۔اس حادثہ میں سنوسنگھ نامی کارکن زخمی ہوگیا۔اسے پہلے آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا وہاں سے اسے درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس اسپتال میں ان کا انتقال ہوگیا۔اتفاق سے اس سے قبل بھی اس فیکٹری میں ایک کنٹریکٹ ورکر حادثے میں جاں بحق ہوگیا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ کار کے پہیے کی زد میں آ کر فیکٹری ورکر کی موت ہوگئی سنوسنگھ نامی کنٹراکٹ ورکر، جو بدھ کی صبح اس حادثے میں زخمی ہوا تھا، اسے علاج کے لیے پہلے ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا الزام لگایا گیا کہ اس واقعہ سے بڑا سودا کرنے کی کوشش کی گئی اگرچہ بعد میں واقعہ معلوم ہے۔جس کی وجہ سے اس حادثہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح 5.30 بجے جموڑیہ میں واقع پرائیویٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ فیکٹری میں پیش آیا جہاں کارکن شدید زخمی ہوگیا فیکٹری کے دیگر مزدوروں نے بتایا کہ فیکٹری کے اوپر سے شنوسنگھ نامی مزدور کے جسم پر لوہے کی بھاری چیز گر گئی وہ کارکن شدید زخمی ہوگیا۔ بعد میں درگاپور کے ایک نجی اسپتال میں اس کی موت ہوگئی فیکٹری کے اہلکار آشوتوش چودھری نے بتایا کہ مزدور کے سر پر چوٹ آئی ہے اسے اسپتال لے جانے کے بعد علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔آج بورو کے چیئرمین اتپل سنہا نے کہا، شنوسنگھ آسنسول گرمیٹ علاقہ کا رہنے والا تھا اس کے دو بچے ہیں۔اس کی بیوی بھی اس وقت مرچکی ہے۔ جمعرات کی صبح سے میں نے فیکٹری کے حکام سے رابطہ کیا تھا جس میں متوفی مزدور کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا اس نے دعویٰ کے مطابق 10 لاکھ روپے دیئے اس کے علاوہ ہسپتال کے علاج پر خرچ ہونے والے 70 ہزار روپے بھی وصول کر لیے ہیں اگر کوئی کارکن کسی دوسرے ضلع یا ریاست میں مرجاتا ہے، تو وہ فیکٹری کی طرف سے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اسی لیے باہر سے مزدوروں کو فیکٹریوں میں کام کرنے کے لیے لانے کا رجحان کچھ جماعتوں میں زیادہ دیکھا جاتا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم ان فیکٹریوں میں حفاظتی غفلت سمیت مختلف مسائل اور شکایات پر تحریک میں شامل ہوں گے۔

رانی گنج کے ایک بجلی ٹرانسفارمر میں آتشزدگی

آسنسول:24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا قدیم معروف شہر رانی گنج کے 60 نمبر قومی شاہراہ سے متصل امرت کنج آشرم کے نزدیک ایک سرکار بجلی ٹرانسفارمر میں اج صبح وسویرے اچانک بھیانک اگ لگ گئی اس سڑک کے پاس واسکے اطراف میں افراتفری مچ گئی ہر دھواں پھیل گیا فوری طور پر آتشزدگی کی اطلاع فائر بریگیڈ اسٹیشن کو دی گئی خبر پاکر فائر بریگیڈ کی ٹیم انجن کے ساتھ جلد پہنچی اور اگ بجھانے کے کام میں مصروف ہوگئی پانی کے تیز فوارے سے بھڑکتے لپکتے شعلے کو قابو میں کیا اطلاع کے مطابق بجلی ٹرانسفارمر کی تیز لپکتی اگ نے بجلی ٹرانسفارمر کے تاروں اور دیگر سامان کو جلا کر خاکستر کر دی رواں بجلی تار کے جلنے سے اس ٹرانسفارمر کے حلقے میں انے والے حلقے وابادی کے علاقے میں بجلی منقطع ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ اس ٹرانسفارمر میں جو تار ہے وہ کافی پرانا ہوگیا ہے اور ٹرانسفارمر میں بجلی لوڈ زیادہ ہونے سے اگ لگ گئی اگر عین وقت پر فائر بریگیڈ ٹیم نہیں اتی اور جلد اگ پر قابو نہیں پاتی تو ٹرانسفارمر کی اگ سے بڑا نقصان ہونے کا خطرہ تھا اس آتشزدگی کی خبر بجلی محکمہ کو دی گئی تا کہ بجلی محکمہ کے مستری واہلکار جلد اکر ٹرانسفارمر کی مرمت کا کام کر دیں اور جلد بجلی رواں کریں۔

دن دہاڑے فرنیچر تاجر کے گھر میں پستول کے ساتھ دو افراد کی دراندازی سے سراسیمگی

آسنسول: 24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت ہل ویو نارتھ علاقہ ایک وی ائی علاقے میں شمار کیا جاتا ہے اس علاقے میں دن دیہاڑے پستول لہراتے ہوئے فلمی اسٹائل میں دو افراد بڑی دلیری کے ساتھ ایک گھر میں گھسے جمعہ کے دن قریب 9 بجکر 50 منٹ پر یہ واقعہ رونما ہوا جس سے پورے حلقے میں سنسنی پھیل گئی زرائع کے مطابق اسنسول شہر کے ہل ویو علاقہ کے کھودی رام پارک کے پاس ایک بڑے فرنیچر تاجر جنکا نام سپیر باسو بتایا جاتا ہے ان کے گھر میں دو مسلح شر پسند عناصر پستول لہراتے ہوئے دن دیہاڑے داخل ہوئے اور ملازم کی پیشانی پر پستول تان لی تاہم وہاں کوئی جرم کی واردات نہیں ہوئی انہیں سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نکلتے اور داخل ہوتے دیکھا جاسکتا ہے۔گھر میں کام کرنے والے ملازم علی کا کہنا ہے کہ اج صبح دو نوجوان آئے ان کے پاس اسلحہ تھا میرے پیشانی پر پستول تان لی اور چھت کے اوپر جانے کی کوشش کی جہاں گھر کے مالک رہتے ہیں اس جانب ان دونوں کا جانے کا پلان تھا ہملوگ شور مچانے لگے شور مچانے پر کچھ دیر بعد وہ چلے گئے ایک دوسرے ملازم نے کہا کہ مسلح افراد جب گھسے تو جھاڑو دینے والے ایک ملازمین سے دھمکی کیا یہ لوگ جبراً چھت کی جانب جانے کے لئے پوری کوشش کر رہے تھے یہ دونوں منہ میں کالا کپڑا باندھے ہوئے تھے چہرہ صاف نظر نہیں ارہا تھا اسلئے پہچاننا مشکل ہے انہوں نے کہا کہ میرے مالک سے کسی کی کوئی دشمنی نہیں ہے یہ مسلح افراد یہاں کیوں ائے کچھ پتہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ اسکے بعد مالک کو اس واقعے کی اطلاع دی گئی اسکے پولیس افسران پولیس نفری کے ساتھ یہاں ان پہنچی اور پولیس تفتیش کے لیے جٹ گئی ہملوگوں کو پولیس پر پورا بھروسہ ہے اس واقعہ کے بعد آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا کہا جارہا ہیکہ تفتیش کے بعد ہی واضح ہوگا کہ سارا معاملہ کیا ہے شہر میں دن دیہاڑے ہتھیار لیکر گھر میں گھسنے کی خبر سے پورے علاقے میں چرچا ہو رہا ہے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟۔

دوارے سرکار: پچھم بردوان ضلع میں 2744 کیمپ کا انعقاد، لکشمی بھنڈار سمیت 37 اسکیموں کا فائدہ: ڈی ایم

آسنسول:24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): دوارے سرکار منصوبے کے نویں مرحلے کا آج سے مغربی بردوان ضلع میں کیمپوں کا انعقاد کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ مغربی بنگال ریاستی حکومت کا پرجوش منصوبہ آج سے دوبارہ شروع ہوگیا ہے یہ اس منصوبے کا نواں مرحلہ ہے انہوں نے کہا کہ اس بار کل 2744 کیمپ لگائے جائیں گے جن میں 504 مستقل کیمپ ہوں گے جبکہ 2240 موبائل کیمپ ہوں گے اس کے ذریعے 37 پروجیکٹوں کا براہ راست فائدہ آٹھ بلاکس اور آسنسول درگاپور کارپوریشن علاقہ کے لوگوں کو فراہم کیا جائے انہوں نے بتایا کہ یہ کیمپ آج سے شروع ہوا ہے جموڑیہ اور رانی گنج میں کیمپ لگائے گئے ہیں اور آج 405 کیمپ لگائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ کیمپ یکم فروری تک لگائے جائیں گے اور ان کیمپوں میں موصول ہونے والے درخواست فارم پر عمل ہوگا 28 فروری تک لے جانا ہیا انہوں نے بتایا کہ اتوار کو کیمپ نہیں لگائے جائیں گے اور تعطیل کا اعلان کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کچھ کیمپوں میں ICDS کے ذریعے ماؤں اور بچوں کی غذائیت سے متعلق معلومات بھی دی جائیں گی لوک فنکاروں کے ذریعہ بھی لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔

فرید پور فری پرائمری اسکول کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد بدھان اپادھیائے نے رکھا

آسنسول:24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے موقع پر ڈومہانی گرام پنچایت کے فرید پور فری پرائمری اسکول کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے ربن کاٹ کر اور ناریل چھوڑ کر نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اس دوران صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اسکول کی موجودہ عمارت کی حالت کافی خستہ ہے اس کے پیش نظر نئی عمارت تعمیر کی جائے گی اس کے لیے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ سے درخواست کی گئی تھی یہ نئی عمارت ان کی طرف سے تعمیر کی جائے گی اس نئی عمارت کی تعمیر پر 35 لاکھ روپے لاگت آئے گی اس موقع پر بارہ بونی کے بی ڈی او شیلا دتیہ بھٹاچاریہ، بارہ بونی پنچایت کمیٹی کے صدر اسیت سنگھ سمیت کئی معزز لوگ موجود تھے یہاں ایک فری پرائمری اسکول، آئی سی ڈی ایس سنٹر اور کچن بنایا جائے گا۔

رانی گنج کے ایک سیوک والنٹیر ورٹوٹو والے کی قابل ستائش انسانی ہمدردی، سر چکرا کر سڑک پر گرنے والے اسٹوڈنٹ کی مدد

آسنسول:24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): انسانی ہمدردی یا انسانیت سب سے بڑی خدمات شمار کی جاتی ہے کچھ لوگ اسے سب سے بڑا دھرم بھی کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اگر کسی انسان پر مصیبت ان پہنچے یا اچانک کو بڑی پریشانی حائل ہو جائے تو ایسی صورت میں بغیر کچھ سوچے سمجھے مصیبت والے انسان کی فوری مدد کرنے کے لئے ہاتھ بڑھانا چاہئے ایسی ہی جھلک رانی گنج کے شیشو بگان علاقے کی ایک سڑک پر دیکھنے کو ملی جو قابل ستائش ہے رانی گنج سیشو بگان سڑک کے پاس ایک پانچویں جماعت کا 12 سالہ اسٹوڈنٹ اچانک چکرا کر گر پڑا یہ بچہ ہر روز کی طرح رانی گنج سیار سول کے ایک اسکول میں پڑھنے جا رہا تھا یہ بچہ جیسے ہی سیشو بگان موڑ پر پہنچا اسکا سر چکرایا اور یہ سڑک کے پاس زمین پر گر پڑا ڈیوٹی میں موجود ایک سیوک والنٹیر پولیس کی نظر اس بچے کی طرف پڑی اس پولیس نے اپنی ڈیوٹی کو چھوڑ کر اس گرے ہوئے بچے کی طرف دوڑ کر ایا اور اسے ایک ٹوٹو والے کی مدد سے اٹھا کر ٹوٹو میں بیٹھایا ٹوٹو والا اور سیوک والنٹیر دونوں اس بچے کے منہ پر پانی چھڑکا و کیا پانی پلایا کچھ دیر کے بعد جب بچے کو ہوش ایا تو بچہ بہت گھبرایا ہوا تھا جب نارمل حالت ہوئی تو بچے سیوک والنٹیر اور ٹوٹو والے نے ماں باپ کا نام اسکول کا نام اور پتہ موبائل نمبر کی جانکاری لی انلوگوں نے اس بچے کے والدین کو فون کر کے پوری کیفیت بتا کر سیشو بگان موڑ کے پاس انے کو کہا کچھ ہی دیر میں والدین اگئے بچے کو سینے سے لگایا خیریت پوچھی سیوک والنٹر اور ٹوٹو والے سے بچے کے گرنے اور کیفیت کی جانکاری لی گرنے سے بچے کے سر اور جسم کے کئی حصوں پر چوٹ لگی ہے بچے کے والدین نے سیوک والنٹیر اور ٹوٹو والے دونوں کا شکریہ ادا کیا اور موجود لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

رانی گنج کے دوارے سرکار کیمپ میں امڈی لوگوں کی بھیڑ بورو 2 کے چیئرمین مزمل شہزادہ کی قیادت میں کارکنان سرگرم

آسنسول: 24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال سرکار کی ایک منفرد تاریخی عوامی سہولیات و خدمات اور عوام تک سرکاری اسکیموں کو پہچانے اور اس سے فیضیاب ہونے کے لئے دوارے سرکار کیمپ کا اغاز پوری ریاست میں اج سے شروع ہوگیا ہے جو ہمیشہ کی طرح مزید کئی دنوں تک بڑی کامیابی کے ساتھ الگ الگ تاریخوں میں مختلف جگہوں پر منعقد ہوتا رہے گا۔آج کالے ہیرے کا شہر رانی گنج میں دوارے سرکار کیمپ شہر کی کئی جگہوں میں بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا اسنسول کارپوریشن وارڈ 89 رانی گنج کے متحرک نوجوان کاؤنسلر رانی گنج بورو 2 کے ہر دلعزیز معروف بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے پورے رانی گنج میں لگنے والے دوارے سرکار کیمپوں کا دورہ کرتے رہے اور اپنی زیر سرپرستی کیمپوں کے ذمہ دار کلیدی کردار نبھانے والے اہلکار کے کاموں کا جائزہ لیتے رہے اور عوام سے ملاقات بات چیت مدد ودیگر سہولیات کو ہمہ وقت فراہم کرنے میں سرگرم دیکھے گئے بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے نمائندہ عوامی نیوز کو دوارے سرکار کیمپوں کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے فرمایا کہ اج ہمارے شہر رانی گنج کے علاقے میں دوارے سرکار کیمپ کا اغاز ہوا ہے اج پہلے دن رانی گنج اردو گرلس ہائی اسکول کے وسیع وعریض میدان میں وارڈ 35 اور وارڈ 89 کے لوگوں کے لئے کیمپ لگایا گیا اسکے علاوہ رانی گنج گرلس ہائی اسکول میں وارڈ 33 اور 34، رانی گنج کے نزرال منچ میں وارڈ 36 اور 38، ملیگ بھون میں وارڈ 37 اور 93، نندلال جالان شکھشا سدن میں وارڈ 90,91 اور 92، میں دوارے سرکار کیمپوں کا انعقاد بڑی کامیابی کے ساتھ ہوا بورو چیئرمین مزمل شہزادہ جو پورے رانی گنج میں دوارے سرکار کیمپوں کی نگرانی میں ہمہ وقت مصروف رہے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل لگنے والے دوارے سرکار کیمپ کے زریعے بہت سارے لوگ ہماری حکومت کی سرکاری اسکیموں سے فیضیاب ہوئے اسکے باوجود بہت سارے لوگ ابھی بھی ایسے ہیں جنہوں نے فارم نہیں بھرا تھا یا کیمپ کے وقت کسی اہم ضریات سے باہر تھے یا کسی طرح کیمپ تک نہیں اپائے اج 24 جنوری کو اس سیزن کا پہلا دوارے سرکار کیمپ لگا ہے اسمیں لوگوں کی بھیڑ امڈ رہی ہے اسکے بعد دوسرے مرحلے کا کیمپ ائندہ 29 جنوری کو لگایا جائیگا انہوں نے کہا کہ ہماری ترنمول سرکار کی ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی نے اپنے ریاست کے عوام کے لئے تقریبا 70 سے زائد اسکیموں کو لانچ کی ہیں جو دوسری ریاستوں میں ایسی اسکیم نہیں ملے گی یہ تمام اسکیمیں ریاستی عوام کے لئے ہے لوگ ان اسکیموں سے مستفیض ہو رہے ہیں ان اسکیموں میں سے بہت سارے اسکیموں کے لئے کیمپ دوارے سرکار منعقد ہوا ہے بالخصوص لکشمی بھنڈار، اولڈ ایج پنشن، سواستھ ساتھی میں لوگوں کی بہت زیادہ بھیڑ امڈی ہے ہمارے افس اور اسنسول کارپوریشن کے کارکنان اہلکار بالخصوص NU مینجمنٹ محکمہ کے متحرک نوجوان انچارج دیپک گپتا ، سید انیس الرحمان ،فریدہ ، حنا کوثر ، ایتابھ گنگولی ، دوارے سرکار کیمپ میں لوگوں کی مدد کرنے میں دن بھر مصروف رہے فارم کا بھرنا ، دستاویزات، کاغزات کی جانچ کرنا ، زیروکس کرانا صحیح انداز اور درست طریقے سے فارموں سرٹیفکٹس ودیگر کو جمع کرانے میں پیش پیش موجود رہے بورو چیئرمین مزمل شہزادہ کی قیادت میں انکی پوری ٹیم ایک دن قبل ہی سے کیمپ کی تیاریوں میں اور اج کیمپ کے انعقاد کے موقعے پر بڑی مستعدی سے جٹی رہی علاوہ ازیں پچھم بردوان ضلع اور اسنسول رانیگنج کی سرکاری انتظامیہ اور اسنسول کارپوریشن کے کلیدی رول ادا کرنے والی اعلی عہدیداران وذمہ داران بالخصوص ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ افس کے افسران ، ای ڈی ایم ، ایس ڈی او، اسسٹنٹ انجینئرس ودیگر رانی گنج کے دوارے سرکار کیمپ ہا جائزہ لینے نزرال منچ کے کیمپ میں پہنچے اور دیگر جگہوں کی بھی کارکردگی کی جانکاری حاصل کی اسطرح اس سیزن کا دوارے سرکار کیمپ کا پہلا مرحلہ جو رانیگنج میں لگا وہ بہت ہی کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوا لوگوں نے بھی انتظامیہ اور بورو 2 کے چیئرمین مزمل شہزادہ اور انکے افس کے اہلکاروں کی خدمات کی ستائش کی۔

برنپور IISCO نے آسنسول کے نوجوان انٹرنیشنل رائفل شوٹنگ کھلاڑی ابھینو ساو کو ایک ائیر رائفل پیش کی

آسنسول:24 جنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول رائفل کلب میں منعقدہ ایک پروگرام میں امیندر پال سنگھ، آفیشنگ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ہیومن ریسورسز)، آئیسکو اسٹیل پلانٹ برن پور نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت آسنسول کے بین الاقوامی رائفل شوٹنگ کھلاڑی ابھینو ساو کو ایک ایئر رائفل پیش کی اس پروگرام کے صدارتی خطاب میں اومندر پال سنگھ نے کہا کہ اسنسول کے سنٹ ونسن ہائی اسکول کے اسٹوڈنٹ ابھینو ساو جیسے مقامی ٹیلنٹ کو کھیلوں کے میدان میں ترقی جاری رکھنے کے لیے وسائل کی کمی نہیں ہونے دی جائے گی اور انہیں ای ایس سی او اسٹیل پلانٹ، برن پور کے سی ایس آر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے پروگرام کے مہمان خصوصی بنود کمار، سی جی ایم انچارج (ٹاؤن سروسز اور سی ایس آر) نے امید ظاہر کی کہ آسنسول رائفل کلب ابھینو ساو جیسے مزید ذہین ہنر مندوں کو تیار اور تربیت دے کر عالمی سطح پر خود کو قائم کرے گا سکریٹریٹ نے سی ایس آر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ابھرتے ہوئے بین الاقوامی کھلاڑی ابھینو ساو کو ایئر رائفل دینے پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی سی ایس آر ڈیپارٹمنٹ باصلاحیت کھلاڑیوں کو مناسب مدد فراہم کرے گا اسنسول رائفل کلب کے صدر روی کے ڈھل نے آئی ایس پی برن پور کی انتظامیہ کی تہہ دل سے تعریف کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ایک طویل وقفے کے بعد آسنسول رائفل کلب کو سی ایس آر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مالی امداد دی گئی اور شلپانچل میں شوٹنگ کی طرح کھیلوں کو فروغ دیا جا رہا ہے دنیش کمار، سینئر منیجر (CSR) نے بتایا کہ ابھرتے ہوئے بین الاقوامی کھلاڑی ابھینو ساو کو جرمن ساختہ 0.177 بور 900FWB Fenverbu ماڈل ایئر رائفل اور لوازمات فراہم کیے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ آئی پی سی ایس آر فنڈ کی مدد سے آسنسول رائفل کلب میں پچاس میٹر کی تین لین رائفل شوٹنگ رینج بھی تعمیر کی جارہی ہے۔سیکت ہزارا، دیپانویتا پاترا اور مینا کشی شوبھنا راؤ وغیرہ، ای ایس سی او اسٹیل پلانٹ، برن پور کے ڈی آئی سی سکریٹریٹ کے عہدیدار اس تقریب میں موجود تھے۔ آسنسول رائفل کلب سے ٹرا این وی منا کشا شمنا راؤ صدر دیپاشیش چٹرجی، نارائن اگروال، مزمل، ذوالفقار، آنند شرما وغیرہ آسنسول رائفل کلب کے عہدیدار اور ابھینو ساو کے والدین پرینکا ساو اور روپیش ساو موجود تھا۔

بین الاقوامی مسافروں کو آسٹریلوی ہوائی اڈوں پر خلل کی وارننگ دی گئی

سڈنی، 24 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی مسافروں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ گراؤنڈ اسٹاف کی ہڑتال کی وجہ سے آسٹریلیا کے بڑے ہوائی اڈوں پر رکاوٹ کی توقع کریں۔ آسٹریلیا کے 9 نیوز نیٹ ورک کے مطابق سڈنی، ملبورن اور برسبین ہوائی اڈوں پر ایوی ایشن سروسز کمپنی ڈیناٹا کے 1,000 سے زائد گراؤنڈ نے تنخواہ کے تنازعہ کے درمیان جمعہ کو چار گھنٹے تک کام بند کر دیا۔ آسٹریلیا کے کنٹاس نے کہا کہ اس کی گھریلو خدمات متاثر نہیں ہوں گی لیکن اس نے سڈنی سے بین الاقوامی پروازوں کے لیے متبادل انتظامات کیے ہیں۔ 20 بڑے بین الاقوامی کریئر آسٹریلیا میں بین الاقوامی آپریشنز کے لیے گراؤنڈ ہینڈلنگ کے لیے ڈناٹا سے معاہدہ کرتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کے قومی سکریٹری مائیکل کین نے کہا کہ صنعتی کارروائی تنخواہ کے معاہدے پر ایک سال سے زیادہ بات چیت کے بعد آخری حربے کے طور پر کی گئی تھی۔انہوں نے کہا، "آج رکاوٹیں ہوں گی۔ یہ صنعتی عمل کی نوعیت ہے۔انہوں نے 9 نیوز نیٹ ورک کو بتایا کہ "سڈنی ہوائی اڈے، ملبورن ہوائی اڈے، برسبین ہوائی اڈے پر رکاوٹیں ہوں گی اور پروازوں میں تاخیر ہوگی۔ "سڈنی ایئرپورٹ نے کہا کہ وہ ہڑتال کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ایئر لائنز کی مدد کے لیے تیار ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی ایئر لائنز کے کسی بھی پیغام پر توجہ دیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وقف ترمیمی بل

ہے تاکہ وقف کے اداروں کے انتظام میں بہتری لائی جا سکے اور اس کے ذریعے ملک کے مسلمانوں کی فلاح کی جا سکے۔دوسری جانب اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کی مخالفت کی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ بل مسلمانوں کے مفادات کے خلاف ہے اور اس کے ذریعے حکومت وقف کے اداروں پر زیادہ کنٹرول حاصل کرنا چاہتی ہے۔اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت کو اس بل میں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہیے اور اس میں ترمیم کی ضرورت ہے۔

بقیہ: چار دن میں وہ کام

کر دیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کے تیل اور گیس کے وسائل سے فائدہ اٹھانا ملک کو عالمی سطح پر ایک صف اول کی پوزیشن میں کھڑا کر دے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ تیل کی کم قیمت یوکرین میں جنگ کے فوری خاتمے کا باعث بن سکتی ہے۔ٹرمپ نے عہد کیا کہ میری قیادت میں امریکہ معاشی اور سلامتی کے لحاظ سے پھر مضبوط ہو جائے گا اور ہر سطح پر دوبارہ دنیا کی قیادت کرے گا۔اپنے ملک میں امیگریشن کے معاملے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسے ختم کر دیں گے۔انہوں نے اشارہ دیا کہ انہوں نے ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے اور وہ غیر قانونی تارکین وطن کو ان کے ممالک میں واپس بھیجیں گے۔انہوں نے امیگریشن کو حملہ قرار دیا۔ٹرمپ نے کہا کہ میری انتظامیہ ہماری زمینوں کی خلاف ورزی نہیں ہونے دے گی اور امریکہ ایک سرکردہ اور خوبصورت ملک بن کر واپس آئے گا۔

بقیہ: مہاراشٹر: بھنڈارا آرڈیننس

حادثے میں مرنے والوں کو تعزیت پیش کی اور زخمیوں کی صحت یابی کے لیے دعا کی۔راج ناتھ سنگھ نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس دھماکے سے وہ گہرے دکھ میں ہیں۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر بچاؤ کے کام میں مصروف ہیں اور حکومت کی جانب سے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے کے بعد چھت گرنے کی وجہ سے کئی افراد فیکٹری کے اندر پھنس گئے تھے، جن میں سے پانچ افراد کو بچا لیا گیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیمیں بچاؤ کے کام میں سرگرم ہیں، جبکہ ایس ڈی آر ایف اور ناگپور نگر میونسپل کارپوریشن کی ٹیموں کو بھی طلب کیا گیا ہے۔موقع پر موجود افسران نے بتایا کہ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اس کی آواز پانچ کلومیٹر دور تک سنائی دی۔فیکٹری کے قریب سے اٹھتے ہوئے دھوئیں نے علاقے کو گھیر لیا تھا، جس کی ویڈیوز میڈیا پر وائرل ہوگئی تھیں۔امدادی ٹیموں نے زخمی افراد کو اسپتال منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ دھماکے کے مزید اسباب جاننے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

بقیہ: سیف علی خان

جا رہی ہے۔پھر بھی جو میڈیکل رپورٹ سامنے آئی ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ ملزم پر قتل کی کوشش کا کیس نہیں بنے گا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ سیف علی خان کی میڈیکل رپورٹ ملزم شریف الاسلام شہزاد کے لیے راحت کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ کے حساب سے اگر دیکھا جائے تو اس معاملے میں ملزم پر قتل کی کوشش یعنی کہ بی این ایس کی دفعہ 109 نہیں لگائی جا سکتی۔میڈیکل رپورٹ کے مطابق سیف علی خان کو حملے میں 5 جگہ چوٹ پہنچی ہے۔ان کی پیٹھ پر بائیں طرف 1-0.5 سنٹی میٹر، بائیں کلائی پر 5 سے 10 سنٹی میٹر، گردن پر دائیں طرف 15-10 سنٹی میٹر، دائیں کندھے پر 5-3 سنٹی میٹر اور کہنی پر 5 سنٹی میٹر کی چوٹ ہے۔اس درمیان ملزم شریف الاسلام شہزاد کے والد کا بیان بھی سامنے آیا ہے جو اپنے بیٹے کو بے قصور بتا رہے ہیں۔خبر رساں ایجنسی ا?ئی اے این ایس کی ایک رپورٹ کے مطابق سیف علی خان پر حملہ کے ملزم شہزاد کے والد نے کہا ہے کہ ''سی سی ٹی وی میں جو نظر آ رہا ہے، وہ میرا بیٹا نہیں ہے۔ایسا اس لیے کیونکہ میرا بیٹا کبھی اپنے بال لمبے نہیں رکھتا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مجھے لگتا ہے میرے بیٹے کو پھنسایا جا رہا ہے۔وہ بنگلہ دیش چھوڑ کر ہندوستان ضرور آیا تھا، لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ بنگلہ دیش میں سیاسی بدامنی پھیلی ہوئی تھی۔'' شہزاد کے والد کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ وہ ہندوستان میں جہاں کام کرتا تھا، اسے باضابطہ تنخواہ ملتی تھی اور مالک نے اسے ایک بار اعزاز بھی بخشا تھا۔

گناہوں کی معافی

علامہ ابتسام الٰہی ظہیر

کتاب وسنت کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی پر گناہوں کے بہت سے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور انسان کی اخروی زندگی کی کامیابی اور نیکیوں کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ جو انسان تسلسل کے ساتھ گناہ کرتا رہتا ہے اور اس کی برائیاں اس کو گھیر لیتی ہیں اس کا انجام آخرت میں نہایت خطرناک ہوگا۔ اس حقیقت کو سورہ بقرہ کی آیت نمبر 81 میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے یوں بیان فرمایا: "ہاں کیوں نہیں جس نے برائی کمائی اور گھیر لیا اُسے اس کے گناہ نے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔"

اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورہ قارعہ میں بھی اس حقیقت کو واضح فرمایا کہ کل قیامت کے دن نیکیوں اور گناہوں کو تولنے کے لیے میزان عدل کو قائم کیا جائے گا اور جس کا نیکیوں والا پلڑا بھاری ہوگا وہ جنتی ہوگا اور جس کا برائیوں والا پلڑا بھاری ہوگا وہ جہنمی ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ قارعہ کی آیت نمبر 7 تا 11 میں ارشاد فرماتے ہیں: "پس رہا وہ (کہ) بھاری ہوئے اس کے پلڑے۔ تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے۔ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ اور آپ کیا جانیں وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ آگ ہے دہکتی ہوئی۔"

کتاب وسنت کے مطالعے سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں آنے والی مشکلات کا بھی اس کے گناہوں سے بہت گہرا تعلق ہے؛ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 30 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سی باتوں سے۔"

سورہ روم کی آیت نمبر 41 میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کے اجتماعی گناہوں کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "فساد ظاہر ہو گیا خشکی اور سمندر میں اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے تاکہ (اللہ) مزہ چکھائے انہیں بعض (اس کا) جو انہوں نے عمل کیا تاکہ وہ رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)۔"

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک بستی کا ذکر کیا، جس کو امن اور رزق کی نعمتیں میسر تھی؛ لیکن جب انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی ناشکری کی، تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان سے رزق اور امن کو چھین کر ان پر خوف اور بھوک کو مسلط کر دیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ نحل کی آیت نمبر 112 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی (جو) تھی امن والی اطمینان والی۔ آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق کھلا ہر جگہ سے، تو اس نے ناشکری کی اللہ کی نعمتوں کی، تو چکھایا (پہنایا) اس کو اللہ نے بھوک اور خوف کا لباس اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔"

گویا کہ گناہوں کے اثرات آخرت کے ساتھ ساتھ دنیاوی زندگی میں بھی مرتب ہوتے ہیں اور انسان کی زندگی کو تباہ وبرباد کر دیتے ہیں۔ ان اثرات بد سے بچنے کے لیے کتاب وسنت میں بہت سے مفید طریقے بھی بتلائے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں:

1۔ **توبہ:** جب انسان کسی گناہ کے ارتکاب کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں آ کر توبہ کا طلب گار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بڑے سے بڑے گناہ کو بھی معاف فرما دیتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس حقیقت کا ذکر قرآن مجید کے بہت سے مقامات پر کیا جن میں سورہ فرقان کا درج ذیل مقام انتہائی توجہ طلب ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ فرقان کی آیت نمبر 68 سے 70 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو اور نہ وہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو (کام) کرے گا وہ ملے گا سخت گناہ (کی سزا) کو۔ دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ہوکر۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا نیک عمل تو یہی لوگ ہیں (کہ) بدل دے گا اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں سے اور اللہ بہت بخشنے والا رحم والا ہے۔"

2۔ **استغفار:** توبہ کے ساتھ ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے سے بھی انسان کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں؛ چنانچہ سورہ نساء کی آیت نمبر 110 میں ارشاد ہوا: "اور جو کرے کوئی برائی یا ظلم کرے اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا۔"

3۔ **تقویٰ:** جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈر کر گناہوں سے باز آجاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی خطاؤں کو بھی معاف فرما دیتے ہیں؛ چنانچہ سورہ طلاق کی آیت نمبر 5 میں ارشاد ہوا: "اور جو اللہ سے ڈرے گا (تو) وہ دور کر دے گا اس سے اس کی برائیاں اور وہ زیادہ دے گا اس کو اجر۔"

4۔ **قرآن مجید پر پختہ ایمان:** قرآن مجید پر پختہ ایمان لانے سے اللہ تبارک تعالیٰ انسان کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ پختہ ایمان کا اہم تقاضا یہ ہے کہ انسان قرآن مجید کی صحیح طریقے اور بھرپور انداز میں تلاوت کرے اور سورہ بقرہ کی آیت نمبر 121 کے مطابق یہی لوگ اس پر ایمان لانے والے ہیں۔ قرآن مجید پر پختہ ایمان کے حوالے سے اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ محمد کی آیت نمبر 2 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد ﷺ پر اور وہی حق ہے اس کے رب کی طرف سے۔ (اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔"

5۔ **اتباع رسول اللہ ﷺ:** قرآن مجید کے مطالعے سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو بھی معاف فرما دیتے ہیں۔ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 31 میں ارشاد ہوا: "آپ کہہ دیجیے اگر ہو تم محبت کرتے اللہ سے تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔"

6۔ **سیدھی بات کرنا:** سچی اور سیدھی بات کرنے سے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ انسان کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں؛ چنانچہ سورہ احزاب کی آیت نمبر 70-71 میں ارشاد ہوا: "اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ وہ درست کر دے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ۔"

ان خوبصورت اعمال پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ میں بھی بہت سے ایسے اعمال کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن پر عمل پیرا ہو کر انسان کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔ ہر روز صبح 100 مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" کہنے سے انسان کے گناہ چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر بھی کیوں نہ ہوں، اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو معاف کر دیتے ہیں۔ اسی طرح رمضان المبارک کے روزے رکھنے سے بھی انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ رمضان المبارک کے قیام سے بھی انسان کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ لیلۃ القدر کے قیام سے بھی انسان کی سابقہ خطائیں معاف ہو جاتی ہیں۔ خلوص نیت اور سنت طریقے سے حج کرنے سے بھی انسان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر بکثرت درود بھیجنے سے بھی انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بکثرت صدقہ کرنے سے بھی انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ گناہوں کے ارتکاب کے بعد مسلسل نیکیاں کرنے سے بھی انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؛ چنانچہ انسان کو ان تمام اچھے اعمال کو بجا لانے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ گناہوں کی عقوبت سے نجات حاصل ہو سکے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر ہمارے گناہ معاف ہو جائیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ زندگی کی تنگیاں اور آخرت کی پریشانیاں بھی دور فرما دیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو گناہوں سے محفوظ فرمائے اور نیک اعمال کو بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

"مسئلہ" اسلامی انگلستان

عمر ابراہیم

انسان پر سچ کا ایسا قرض ہے کہ جب اور جہاں موقع ملے، اسے ادا کرنا فرض ہے۔ حرف حق کی بھکاری ہو یا دوست، خواہ کتنے ہی حوالوں سے اسے بیان کیا جائے، یہ قابل تحسین ہے۔ ایسا ہی سچ متواتر یورپ کے بارے میں ہے، جسے اہل نظر دیکھتے ہیں۔ یہاں موضوع کے اعتبار سے برطانوی دانشور جارج برنارڈ شا کا سچ ہے کہ یہ مشہور الفاظ سے دہرائے جانے کے قابل ہے کہ "آئندہ سو سال میں اگر کسی مذہب کا یورپ پر یا کم از کم انگلینڈ پر حکمرانی کا امکان ہے، تو وہ اسلام ہے۔" جارج برنارڈ شا نے یہ بات 1936ء میں کہی تھی۔

آج اسلامی یورپ اور اسلامی انگلینڈ مغرب میں اہم ترین موضوعات ہیں، یہ موضوعات منفی پروپیگنڈے اور منافرت انگیزی میں لپٹے ہوئے ہیں، اسلام سے تعصب بھی پایا جاتا ہے۔ ہر ممکن ذریعہ اسلام کی کردار کشی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں (29 اگست 2018ء) وال اسٹریٹ جرنل نے "A Visit to Islamic England" کے عنوان سے ایک مشاہدہ شائع کیا ہے۔ یہ مشاہدہ ہے مشہور صحافی Andy Ngo کا، جنہوں نے انگلستان کے مسلم علاقوں کا دورہ کیا، اور ممکنہ حد تک خوف اور دہشت کی تشہیر کرنے کی اپنی سی کوشش کی۔ چند اقتباسات پیش کر رہے ہیں:

"دیگر سیاح لندن کو عموماً خوبصورت اور تاریخی مقامات کے سبب یاد رکھتے ہیں، مگر میرے پاس اسلام کے حوالے سے یادیں ہیں۔ 2006ء میں جب میں نوجوان تھا، مشرقی لندن کے بازار میں گم ہو کر رہ گیا تھا، جہاں میں نے خواتین کا ایک گروہ دیکھا جو سر سے پاؤں تک سیاہ برقعے میں لپٹا تھا۔

میں بے شناخت چہروں سے ڈر گیا اور گھبرا گیا۔ یہ نقاب سے میرا پہلا تعارف تھا۔ یہ آنکھوں کے سوا سب چھپائے ہوئے تھیں۔ حالیہ گرمیوں میں جب دوبارہ لندن گیا، وہاں اسلامی لباس پر بحث عام تھی۔

میں لندن کی مسلم کمیونٹیز میں جا کر براہ راست مشاہدہ کرنا چاہتا تھا۔ میں سب سے پہلے مشرقی لندن کے علاقے ٹاور ہیملیٹس گیا، جہاں مسلمانوں کی سب سے بڑی 38 فیصد آبادی ہے۔ جب میں وائٹ چیپل شاہراہ سے گزر رہا تھا تو اذان کی آواز سنی۔ مسلمان نماز جمعہ کے لیے مسجد کی جانب جا رہے تھے، جبکہ غیر مسلم مخالف سمت سے آرہے تھے۔ دونوں گروپ ایک دوسرے سے قابل لحاظ فاصلہ رکھے ہوئے تھے، وہ نظریں ملانے سے گریزاں تھے۔

میرا اگلا دورہ لیٹن کا تھا، جہاں مسلم معاشرتی اقدار اور رسم ورواج عام ہیں۔ ایک عرب کیفے دیکھا جہاں مرد ہی مرد تھے، کوئی عورت نظر نہ آئی۔ ایک اسلامی بک اسٹور پر بچوں کے لیے حجاب والی گڑیاں فروخت ہوتے دیکھیں۔ گڑیوں کے چہرے سپاٹ تھے۔ دکان کے کاؤنٹر پر ایک کتابچہ ملا، اس کے پیچھے بچوں کو شرک سے بچانے اور موسیقی سے دور رکھنے کی ہدایات درج تھیں۔

دیگر سیاح لندن کو اس کی تاریخی عمارتوں سے یاد رکھتے ہیں۔ وہاں کی جامع مسجد میں پنجابی بولنے والے مسلمانوں کے گروہ سے ملاقات ہوئی۔ وہ مجھے اندرونی علاقے میں لے گئے۔ تین مساجد کے پاس سے گزرے، جہاں نمازیوں کا آنا جانا لگا تھا، صرف ایک گرجا گھر راستے میں نظر آیا جس پر تالا پڑا تھا، اس کی کھڑکی انڈوں کے مارے جانے سے بدنام ہو چکا تھا۔ اس علاقے کے لوگ عید الاضحیٰ کی تیاری کر رہے تھے۔ پاکستانی گھرانوں کی آبادی والے اس علاقے میں مجھے کوئی سفید فام نظر نہیں آیا۔ ایک شخص نے مجھے ایک اسلامی سینٹر میں جانے کو کہا، جہاں موجود لوگوں نے امام سے بات کی، اور مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؟ ظاہر ہے میرے لیے یہ سوال غیر متوقع تھا۔ میں نے کہا کہ اس کے لیے ابھی تیار نہیں، اسلامی لٹریچر کا مطالعہ ترجیح ہوگا۔ وہ مجھے بک شیلف تک لے گئے۔ جہاں سب سے پہلے ڈاکٹر ذاکر نائیک کی کتاب تھی۔ ..."

اس مشاہدے کے جواب میں Business Insider کے صحافی Alex Lockie نے "The Wall Street Journal ran a baiting- race,cowardly 'Islamic article on England': 'I live there'. 'They're dead wrong'" کے عنوان سے جواب شائع کیا۔ انہوں نے لکھا کہ وال اسٹریٹ جرنل کے مذکورہ مشاہدے میں اینڈی نگو نے مسلم آبادیوں کی منظرکشی میں خوف، دہشت اور اجنبیت شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ الیکس لوکی خود لندن کے ان علاقوں میں ایک سال رہائش پذیر رہ چکے ہیں۔ مذکورہ مضمون کا پیش کردہ تاثر سفید جھوٹ ہے۔ یہ برطانیہ کے مسلمانوں کے درمیان امن پسند زندگی کو ... کم ظرف اور بددیانت شخص کی دروغ گوئی ہے۔ ... ہے۔ جہاں تک نمازیوں اور غیر مسلموں کے نظریں نہ ملانے کا تعلق ہے، یہ سراسر حقی منظرکشی ہے۔ لندن میں راہ گیر عموماً نظریں ملانے سے گریز ہی کرتے ہیں، یہ ان کے مزاج کا حصہ ہے۔ اینڈی نگو اپنے مضمون کو سمیٹنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے اسے ناکام کثیر الثقافتی صورت حال کہا، وہ دراصل انتہائی کامیاب کثیر ثقافتی صورت حال کا مظہر ہے۔ جس صورت حال کا اقرار کرنے سے اینڈی کتراتے رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ اسلام لندن میں معاشرے کا حصہ بن چکا ہے۔

اینڈی نگو اور ایلکس لوکی کے مذکورہ مشاہدات میں تین باتیں سامنے آگئیں۔ ایک وہ اسلاموفوبیا، جو مغرب کی اجتماعی پالیسی کا عنوان ہے، یہ پالیسی اسلام سے تہذیبی تصادم کا نتیجہ ہے۔ دوسری بات وہ سچ ہے، جو بھی سامنے آ رہا ہے، اور یہ دونوں باتیں تہذیبی تصادم کے ساتھ ساتھ چل رہی ہیں۔ جو سب سے اہم اور تیسری بات ہے، وہ اسلام کا فروغ ہے۔ ہر جگہ اسلام یا مسلمانوں کو کوئی موقف براہ راست پیش کرنے کا موقع نہیں ملتا (یہ صورت حال عام ہے)، مگر اس کے باوجود اسلام ایک ایسی غالب معاشرتی قوت بن کر ابھرتا نظر آرہا ہے، جو نہ صرف 'اسلامی انگلستان' بلکہ 'اسلامی یورپ' کی خبر دے رہا ہے۔

فاروق اعظمؓ بے مثل خبر گیری اور خدمتِ خلق

محمود عالم صدیقی

امیر المومنینؓ نے فرمایا: خدا کی قسم میرے پاس سے تمہیں وہی ملے گا جو تمام مسلمانوں کو ملتا ہے خواہ پورا پڑے یا تنگی سے زندگی بسر کرنی پڑے۔ یہ میرے اور تمہارے لیے خدا تعالیٰ کا حکم ہے، میری مجال نہیں کہ میں اس حکم کی خلاف ورزی کروں۔

کیا تاریخ انسانی اس کی کوئی نظیر پیش کر سکتی ہے؟

دودھ پیتے بچے کی چیخ وپکار اور عدلِ فاروقی

خلیفہ دوم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ معمول کے مطابق باہر سے آنے والے قبیلوں، مسافروں اور پردیسیوں کی خبر گیری کے لیے رات کے گشت پر نکلے ہوئے ہیں، مدینہ منورہ کی وادی عتیق میں داخل ہوتے ہیں، ان کے ہمراہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ بھی ہیں، اچانک دونوں کی نظر ایک تاجر قافلے پر پڑتی ہے جس میں مردوں کے علاوہ عورتیں اور بچے بھی ہیں۔ حضرت عمرؓ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں: آؤ آج رات ان کی پہرے داری کریں۔ اسی اثنا میں ایک بچے کے رونے کی آواز آتی ہے، حضرت عمرؓ آواز سن کر اس بچے کی جانب جاتے ہیں اور بچے کی ماں سے کہتے ہیں: خدارا اس بچے کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ماں کو توجہ دلا کر اپنی جگہ واپس آگئے۔ تھوڑی دیر کے بعد رونے کی آواز پھر آئی، دوبارہ گئے اور ماں سے کہا کہ خیال رکھو اور اس بچے کو سلا دو۔ ماں کو نصیحت کر کے اپنی جگہ پر واپس آگئے۔ رات کے آخری پہر پھر بچے کے رونے سے پریشان ہو گئے، بچے کی ماں کے پاس آکر کہا کہ تم اچھی ماں نہیں لگتی ہو، آج رات اس بچے کو آرام نہیں ملا اور یہ روتا ہی رہا۔ ماں کو معلوم نہ تھا کہ یہ صاحب امیر المومنینؓ ہیں، اس نے غضبناک ہو کر جواب دیا کہ خدا کے بندے تم نے تو آج ہمیں تنگ کر ڈالا، تم کو اس سے کیا سروکار؟ میں اس بچے کا دودھ چھڑا رہی ہوں اور وہ چھوڑ نہیں رہا ہے۔ آپؓ نے نرمی سے دریافت کیا کہ ایسا کیوں کر رہی ہو اور آخر یہ زبردستی کیوں ہے؟ ماں نے جواب دیا: ایسا میں اس لیے کر رہی ہوں کہ عمرؓ دودھ پیتے بچے کو وظیفہ نہیں دیتے، صرف اسی وقت بچے کا روزینہ مقرر کرتے ہیں جب وہ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ فرمایا: اس کی عمر کتنی ہے؟ جواب دیا: اتنے ماہ کا ہے۔ فرمایا: خدا تمہارا بھلا کرے جلدی نہ کرو۔

حضرت فاروق اعظمؓ کو اس واقعے نے بے حد متاثر و دل گرفتہ کیا۔ فجر کی نماز کے دوران آنسو جاری رہے، گریہ وزاری کی وجہ سے لوگ پورے طور پر قرأت نہ سمجھ سکے۔ سلام پھیرتے ہی فرمایا: بدنصیب عمر کتنے مسلمان بچوں کے قتل کا سبب بنا۔ ایک شخص کو مخاطب کر کے فرمایا: جاؤ پکار پکار کر اعلان کر دو کہ اے لوگو اپنے بچوں کا دودھ چھڑانے میں جلدی نہ کرو، ہم ہر مسلمان بچے کے لیے پیدا ہوتے ہی وظیفہ مقرر کر دیں گے۔ اور ملک کے سارے علاقوں اور صوبوں میں اس بات کی منادی کرا دی گئی۔

خلیفۃ المسلمین کی اہلیہ کی خدمات

حضرت عمرؓ آج شب میں پھر حسب معمول خبر گیری کے لیے نکلے ہوئے ہیں، مدینہ منورہ کے ایک کشادہ میدان سے گزر رہے ہیں۔ ناگاہ، بالوں کا بنا ہوا ایک خیمہ ہے، اس کے اندر سے ایک عورت کے کراہنے کی آواز آرہی ہے، خیمے کے دروازے پر ایک آدمی فکر و تشویش میں ڈوبا ہوا بیٹھا ہے۔ حضرت عمرؓ آگے بڑھ کر اس شخص کو سلام کرتے ہیں اور دریافت کرتے ہیں کہ آپ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟ جواب ملتا ہے: بدوی ہیں، امیر المومنینؓ سے تعاون اور امداد کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔ پوچھا: خیمے کے اندر سے یہ آواز وکراہ کیسی ہے؟ وہ بدوی نہیں جانتا تھا کہ یہ امیر المومنین حضرت عمرؓ ہیں، کہا کہ میاں اپنا کام کرو، ایسی بات مت پوچھو جس سے تمہارا واسطہ نہ ہو، جاؤ خدا تمہارا بھلا کرے۔ حضرت عمرؓ نے بڑی محبت اور نرمی سے اصرار کر کے پوچھا، نہیں بتاؤ گے کیا بات ہے؟ تو اس نے بتایا کہ عورت کے یہاں ولادت کا وقت قریب ہے اور درد زہ میں مبتلا ہے، اس کے پاس کوئی نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ یہ سنتے ہی بڑی تیز رفتاری سے گھر واپس گئے اور اپنی اہلیہ حضرت ام کلثوم بنت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ خدا نے تمہیں ثواب کا ایک موقع دیا ہے، کیا ثواب حاصل کرنا چاہتی ہو؟ پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ ان سے اس بدوی کا حال بیان کیا اور پھر فرمایا: اپنے ساتھ نومولود بچے کے لیے کچھ کپڑے اور عورت کے لیے تیل وغیرہ لے لو، اور ایک پتیلی بھی اور کچھ کھانے کا سامان بھی لے لو۔ اہلیہ سب سامان لے کر نکلیں تو آپ نے پتیلی اور سامان وغیرہ خود اٹھایا اور وہ آپؓ کے پیچھے پیچھے روانہ ہو گئیں۔

بدوی کے خیمے پر پہنچے، بیوی اندر داخل ہو گئیں اور خود بدوی کے پاس بیٹھ کر آگ جلانے اور کھانا پکانے لگے۔ بدوی بیٹھا ہوا دیکھتا رہا، اسے یہ علم نہ تھا کہ یہ کون ہیں؟ تھوڑی دیر کے بعد حضرت عمرؓ کی اہلیہ نے آواز دی کہ امیر المومنینؓ! اپنے دوست کو لڑکے کی مبارکباد دے دیجیے۔ بدوی یہ سنتے ہی سناٹے میں آگیا اور لرز کر دور جا کھڑا ہوا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر بیٹھو اور گھبراؤ نہیں۔ پتیلی اٹھا کر اپنی بیوی کو دی اور کہا کہ عورت کو کھلا پلا دو۔ جب وہ کھا چکی تو امیر المومنینؓ نے بدوی کے سپرد کی اور فرمایا کہ لو کھا لو اور آرام کر لو تم رات بھر جاگتے رہے اور بے آرام رہے۔

امیر المومنینؓ کی اہلیہ خیمے سے نکلیں تو آپؓ واپس ہونے لگے۔ اس بدوی کو سلام کیا اور فرمایا: کل ہمارے پاس آنا، ہم تمہارے ساتھ تعاون کریں گے۔ جب وہ شخص امیر المومنینؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے اس کے بچے اور اس کے لیے وظیفہ مقرر فرما دیا۔

دیانت داری کا صلہ

حسب معمول رات کے گشت کے دوران مدینہ منورہ کی آبادی کے ایک کنارے پر ہیں، دفعتاً ایک آواز سنائی دیتی ہے "بیٹی جلدی اٹھو، دودھ نکال کر اس میں تھوڑا پانی ملا دو، صبح ہونے جا رہی ہے"۔ بیٹی کی آواز ابھرتی ہے "اماں جان! امیر المومنینؓ نے دودھ میں پانی ملانے سے منع فرمایا ہے"۔ ماں نے ڈانٹتے ہوئے کہا "ارے تو پانی ملا دے، امیر المومنینؓ یہاں کہاں دیکھ رہے ہیں؟" بچی نے اپنی پوری قوت ایمانی سے جواب دیا "اماں جان! اگر امیر المومنینؓ نہیں تو امیر المومنینؓ کا آقا اور ہمارا مالک ومولیٰ تو دیکھ رہا ہے!" امیر المومنینؓ اس ایمان افروز جملے کو سنتے ہی آگے بڑھتے ہیں اور اس گھر پر نشان لگا دیتے ہیں اور تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہوتے ہیں، اور بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ خدائے عزوجل کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ایمان وامانت داری امت مسلمہ کی رگوں میں رواں دواں ہے۔ اتنے میں موذن فجر کی اذان دیتا ہے۔ حضرت فاروق اعظمؓ سجدے سے سر اٹھاتے ہیں اور سنت میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ نماز کے بعد اپنے صاحبزادے حضرت عاصمؓ کو بلا کر کچھ مشورہ کرتے ہیں، رات جس گھر پر نشان لگا آئے تھے اس کے متعلق کچھ معلومات کرتے ہیں اور آخر میں اس نیک بخت لڑکی سے اپنے صاحبزادے حضرت عاصمؓ کی شادی کر دیتے ہیں۔ اس جیسی خدا ترس، دیانت دار، دین دار بچی کا اس سے بہتر اور کیا صلہ ہو سکتا ہے! اسی بچی کے بطن سے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ پیدا ہوئے جنہوں نے عصر اموی میں خلافت کی باگ ڈور سنبھالی اور بہت ہی مختصر مدت میں عہد فاروقی کی یاد تازہ کر دی۔ ملوکیت کو خلافت میں، عیش وتنعم کی زندگی کو فقر ودرویشی میں تبدیل کر دیا۔ خدا ان سے راضی ہو اور امت مسلمہ کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور احکام شریعت کو زندگی کے ہر گوشے میں نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

پانی قدرت کی لیبارٹری میں بنی قیمتی دوا

(ڈاکٹر عبدالرحمٰن): انسان کو زندہ رہنے کے لئے تین بنیادی چیزیں درکار ہوتی ہیں: خوراک، آکسیجن اور پانی۔ دیگر چیزیں بھی ہیں۔ خوراک سے غذائیات اور توانائی پا کر ہمارے خلیے زندہ رہتے ہیں۔ اسی طرح ان خلیوں اور ہمارے جسمانی نظام کے دیگر باسیوں مثلاً دوست جراثیم کو آکسیجن اور پانی بھی درکار رہتا ہے تاکہ اپنے افعال درست انداز میں انجام دیے جا سکیں۔

ان تینوں میں آکسیجن زیادہ اہم ہے کیونکہ ہمارے دماغ کے خلیوں کو صرف ایک منٹ تک آکسیجن نہ ملے تو وہ مرنے لگتے ہیں۔ اور پانچ منٹ بعد انسان کی موت یقینی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد پانی کا نمبر آتا ہے۔ انسان خوراک کے بغیر ایک ماہ تک بھی زندہ رہ سکتا ہے مگر اسے محض تین دن پانی نہ ملے تو وہ اللہ کو پیارا ہو سکتا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ ہمارے اہم اعضا کا بیشتر حصہ پانی سے بنا ہے، مثلاً دماغ (80–85 فیصد)، دل (75–80 فیصد)، جگر (70–75 فیصد)، گردے (80–85 فیصد) اور پھیپھڑے (75–80 فیصد)۔

گویا انسانی زندگی کی بقا میں پانی کی اہمیت دوسرے درجے پر ہے۔ آکسیجن گیس کائنات میں ہائیڈروجن اور ہیلیم کے بعد تیسری سب سے زیادہ پائی جانے والی گیس ہے۔ جبکہ دو گیسوں، ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ایٹموں کا ملاپ پانی کو جنم دیتا ہے۔ ارضی نباتات دھوپ کی مدد سے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی کے ذریعے ہی آکسیجن بناتے ہیں۔ ہمارا جسم پانی ذخیرہ نہیں کر سکتا وہ خارج ہو جاتا ہے۔

اسی لیے انسان کو مسلسل پانی کی ضرورت رہتی ہے۔ طبی سائنس داں پچھلے چند عشروں سے تحقیق کر رہے ہیں کہ انسان کو تندرست وتوانا رکھنے میں پانی کا کیا کردار ہے۔ اس تحقیق سے درج ذیل دلچسپ ومعلومات افروز حقائق منظر عام پر آ چکے ہیں۔ انھیں جانیے اور اپنی صحت عمدہ رکھنے میں ان سے مدد لیجیے جو دنیا کی سب سے اہم دولت ہے۔

روزانہ کتنا پانی لیں؟ ماہرین طب کہتے ہیں کہ روزانہ چھ سے آٹھ گلاس پانی ضرور نوش کریں۔

یوں قدرت کی یہ عطا کردہ نعمت نہ صرف انسان کو زندہ رکھتی ہے بلکہ بہترین دوا بھی بن جاتی ہے جو اپنی کثرت کے سبب تقریباً مفت دستیاب ہے۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھایئے اور اپنی صحت کو اعلیٰ درجے پر رکھیے۔

ذیابیطس: اس مرض میں کروڑوں مرد وزن مبتلا ہو چکے ہیں۔ ذیابیطس میں خون میں شکر کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ تب گردے فاضل شکر نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس لیے ذیابیطس کے مریض روزانہ دس گلاس پانی پی لیں تو ان کو شکر یا شوگر کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ پانی کوئی حرارے (کیلوریز) نہیں رکھتا، اسی لیے وہ شوگر میں اضافہ بھی نہیں کرتا۔

گردوں کی پتھریاں: پتھریاں پیدا ہو جائیں تو انسان کو بہت تکلیف دیتی ہیں۔ یہ عموماً کیلشیم کے نمک کیلشیم آکسیلیٹ کے ذریعے بنتی ہیں جو گردوں میں جمع ہو جاتا ہے۔

اس مادے کو جمع ہونے سے روکنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دن بھر کافی پانی پیا جائے۔ پتھریاں نکالنے کے بعد بھی ڈاکٹر تجویز کرتے ہیں کہ روزانہ آٹھ سے بارہ گلاس پانی پیجیے تاکہ وہ دوبارہ نہ بن پائیں۔

وزن میں کمی کیجئے: پانی پینے سے فربہ انسان اپنا وزن کم کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر کھانے سے قبل پانی پیا جائے تو بہت افاقہ ہوتا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ اگر انسان کھانے سے پہلے دو گلاس پانی پی لے تو وہ اس کا پیٹ بھر دیتا ہے۔ یوں معدہ دماغ کو پیغام بھجواتا ہے کہ پیٹ تو بھرا ہوا ہے۔ اس طرح انسان کی بھوک کم ہو جاتی ہے اور وہ کھانا بھی کم کھاتا ہے۔ یہ عمل معمول بن جائے تو قدرتاً جسمانی وزن گھٹنا دیتا ہے۔ مزید براں کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے دو گلاس پانی پینے سے ہمارا نظام استحالہ بھی متحرک ہو جاتا ہے۔

یہی نظام ہمارے جسم میں اشیائے خورد ونوش کو جلا کر توانائی بناتا ہے۔ پانی پینے سے یہ نظام زیادہ کیلوریز خرچ کرتا ہے اور یوں دبلا ہونے میں مدد ملتی ہے۔

بلڈ پریشر میں کمی

جب ہمارے جسم میں پانی کی کمی ہو جائے تو ہمارا دماغ خون کی نالیوں کو سکیڑ دیتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ خون کا بہاؤ جاری رہے۔ مگر نالیوں کے سکڑنے سے جسم میں خون کا دباؤ یعنی بلڈ پریشر جنم لیتا ہے۔

یہ ایک خطرناک طبی کیفیت ہے جتنا دیر رہے تو انسانی صحت پہ مضر اثرات مرتب کرتی ہے۔ لیکن انسان روزانہ سات آٹھ گلاس پانی پیتا رہے تو یہ حالت جنم نہیں لیتی اور خون کا دباؤ اعتدال پر رہتا ہے۔ گویا پانی بلڈ پریشر کنٹرول کرنے کا بہترین آلہ ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 25th January, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۵ رجنوری ۲۰۲۵ء

آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں!

24 رجنوری: انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2024 کی بیسٹ ونڈے ٹیم کا آج اعلان کر دیا۔ اس میں گزشتہ سال یک روزہ کرکٹ میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اس ٹیم کو دیکھ کر بے حد حیرانی ہوتی ہے، کیونکہ اس ٹیم میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ جیسی مضبوط ٹیم کا ایک بھی کھلاڑی شامل نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ آخر آئی سی سی کی یہ کیسی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر' ہے جس میں ہندوستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا ایک بھی کھلاڑی نہیں۔ لیکن اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ ہے۔

دراصل ہندوستان نے 2024 میں صرف 3 یک روز میچ ہی کھیلے تھے۔ یہ تینوں میچ سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے تھے جو ایک سیریز کا حصہ تھے۔ یہ سیریز ہندوستانی ٹیم 0-2 سے ہار گئی تھی۔ سیریز کا ایک میچ ٹائی ہوا تھا۔ آسٹریلیا کی بات کی جائے تو اس نے 12 یک روزہ میچ کیلئے تھے اور اس کی ٹیم ہمیشہ نئی نظر آئی۔ یعنی الگ الگ کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا جس سے کوئی بھی کھلاڑی ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکا کہ آئی سی سی کی ونڈے ٹیم آف دی ایئر میں جگہ بنا پاتا۔ جنوبی افریقہ نے بھی 2024 میں کافی کم میچ کھیلے۔ ان بڑی ٹیموں کے 2024 میں کم میچ کھیلنے کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ اس سال 'ٹی-20 عالمی کپ' کھیلا گیا تھا۔ اسی لیے یہ تینوں ہی ٹیمیں منصوبہ بندی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 'ٹی-20' میچ ہی کھیلتی نظر آئیں۔

2024 میں سری لنکا، پاکستان اور افغانستان کی ٹیمیں سب سے زیادہ یک روزہ کرکٹ کھیلتے ہوئے نظر آئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آئی سی سی کی 'ونڈے ٹیم آف دی ایئر 2024' میں ان تینوں ٹیموں کے کھلاڑی زیادہ ہیں۔ اس ٹیم میں سری لنکا کے سب سے زیادہ 4 کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے 3-3 کھلاڑی اس ٹیم کا حصہ ہیں، جبکہ ویسٹ انڈیز کے ایک کھلاڑی نے بھی اس 'الیون' میں اپنی جگہ بنائی ہے۔

اس ٹیم پر نظر ڈالی جائے تو آئی سی سی نے پلیئنگ الیون میں صائم ایوب اور رحمان اللہ گرباز کو بطور سلامی بلے باز منتخب کیا ہے۔ پاتھم نسانکا نمبر 3 پر اور کسل مینڈس نمبر 4 پر رکھے گئے ہیں۔ مینڈس کو ہی وکٹ کیپر بھی بنایا گیا ہے اور سری لنکائی کپتان چرت اسالنکا پانچویں نمبر پر کھے گئے ہیں، اور وہی اس 'بیسٹ الیون' کے کپتان بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے شرفین ردرفورڈ کا رکھا گیا ہے۔ آل راؤنڈر کے طور پر افغانستان کے کھلاڑی عظمت اللہ عمرزئی اور سری لنکا کے وانندو ہسرنگا ٹیم میں ہیں۔ 9ویں مقام پر پاکستان کے تیز گیند باز شاہین آفریدی اور 10ویں مقام پر ایک دیگر پاکستانی تیز گیند باز حارث رؤف رکھے گئے ہیں۔ افغانستان کے نوجوان اسپن گیند باز اللہ محمد غضنفر کو اس ٹیم میں 11ویں نمبر پر جگہ دی گئی ہے۔

آئی سی سی مینس ونڈے ٹیم (2024): صائم ایوب، رحمان اللہ گرباز، پاتھوم نسانکا، کسل مینڈس، چرت اسالنکا، شرفین ردرفورڈ، عظمت اللہ عمرزئی، وانندو ہسرنگا، شاہین ا؟فریدی، حارث رو؟ف، اللہ محمد غضنفر۔

یکم فروری کو محمڈن اپنے حریف موہن بگان سپر جائینٹ کو ''للّی پٹ'' بنا سکتی ہے اگر 26 جنوری کو ممبئی میں وہ ممبئی ایف سی کو شکست دینے میں کامیاب ہوئی

کولکاتا/ممبئی 24 جنوری: محمڈن اسپورٹنگ اپنے سکنڈ راونڈ کے میچ میں 26 جنوری کو ممبئی میں ممبئی ایف سی سے مقابل ہوگی اور 26 جنوری یوم جمہوریہ کی وجہ سے عام تعطیل رہے گی اور اس میچ میں لوگوں کی زبردست بھیڑ بھاڑ ہوگی۔ چونکہ ممبئی میں محمڈن کے شیدائیوں کی تعداد کلکتہ جیسی ہے اور اس میچ میں کم از کم 10 ہزار سے زائد محمڈن کے شیدائی موجود ہوں گے علاوہ ازیں کولکاتا سے بھی سینکڑوں کی تعداد میں شیدائی اس میچ کو دیکھنے کے لئے جائیں گے۔ فرسٹ راونڈ کے میچ میں ممبئی ایف سی نے محض قسمت کے سہارے محمڈن کو شکست دیدی تھی لیکن اس وقت ٹیم میں معاون کوچ معراج الدین واڈو کے آجانے سے زبردست حوصلہ ملا ہے اور محمڈن نے دو میچ ڈرا کئے اور ایک میچ میں بنگلورو ایف سی کو شکست بھی دی ہے۔ ان گزشتہ تین میچوں میں محمڈن کے کھلاڑیوں نے اگرچہ گول کے نصف درجن مواقع ضائع کئے لیکن کھیل بھی زبردست پیش کیا خاص طور پر نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے مقابلے میں۔ ایسے وقت میں جبکہ ٹیم کے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند ہیں۔ اور وہ 26 جنوری کے میچ میں کامیابی پاکر ایسٹ بنگال سے اوپر آنے کی کوشش کرے گی۔ پھر یکم فروری کو محمڈن کا منی ڈربی میچ موہن بگان سپر جائینٹ سے ہے اور اگر 26 جنوری کو محمڈن نے ممبئی ایف سی کو اٹ دیا تو پھر موہن بگان سپر جائینٹ کو محمڈن للّی پٹ بنا کر رکھ دے گی۔ ٹیم میں اس وقت فارورڈ کے کھلاڑیوں کے اندر زبردست جوش وخروش پایا جا رہا ہے۔ محمڈن کا سب سے بہتر تیز رفتار اور بہترین بلنگ کرنے والا فارورڈ فرینکا اگر بیحد بدنصیب ہے اس نے ہر میچ میں مواقع ضائع کئے ہیں لیکن اس وقت اسے بلاشبہ سب سے زیادہ محنتی فارورڈ کہا جا سکتا ہے۔ اگر معراج الدین واڈو اس پر خصوصی توجہ دے کر اس کے گول شاٹ کے ایکوریسی کو بہتر بنا سکیں تو کل یہی کھلاڑی محمڈن کا دوسرا ڈیوڈ ثابت ہوگا۔ ڈیوڈ اگرچہ فرینکا کے مقابلے کا نہیں لیکن اس کے گول میں شاٹ لینے کی ایکوریسی بہت بہتر تھی اسی لئے وہ ٹاپ اسکورر بنا تھا۔

روہت-جیسوال دوسری اننگز میں بھی بری طرح فلاپ، مگر یہ بڑا ریکارڈ بنا کر رقم کی تاریخ

نئی دہلی، 24 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بھارتی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما اور ان کے ساتھی یشسوی جیسوال ایک بار پھر رنجی ٹرافی میں فلاپ ہو گئے۔ دراصل میچ ممبئی کے ایم سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں ممبئی اور جموں وکشمیر کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا کی اوپننگ جوڑی دونوں اننگز میں بے رنگ نظر آئی۔ روہت شرما سمیت دیگر ہندوستانی کھلاڑی آسٹریلیا سیریز میں مایوس کن کارکردگی کے بعد رنجی ٹرافی میں کھیل رہے ہیں۔ لیکن روہت شرما اور یشسوی جیسوال کی کارکردگی یہاں بھی مایوس کن رہی۔ ممبئی کی جانب سے کھیل رہے روہت پہلی اننگز میں 3 اور دوسری اننگز میں 28 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے، جبکہ جیسوال پہلی اننگز میں 4 اور دوسری اننگز میں 26 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ یہ دونوں بلے باز رنجی ٹرافی کے اس سیزن کے اپنے پہلے میچ میں بھی فلاپ ثابت ہوئے ہیں۔ اس میچ میں اننگز کا آغاز کرتے ہوئے، یشسوی جیسوال اور روہت شرما ایک ہی رنجی ٹرافی ٹیم کے لیے اوپننگ کرنے والی پہلی ہندوستانی ٹیسٹ اوپننگ جوڑی بن گئے۔ جیسوال اور روہت نے جمعرات 23 جنوری کو یہ ناقابل یقین کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کے علاوہ روہت شرما اب 17 سال بعد رنجی ٹرافی میچ کھیلنے والے ہندوستان کے پہلے کپتان بن گئے ہیں۔ ایسا کرنے والے آخری کپتان انیل کمبلے تھے، جو 2008 میں مہاراشٹر کے لیے میدان میں اترے تھے۔ یہ روہت کی 7 سال میں پہلی بار ڈومیسٹک کرکٹ میں واپسی تھی۔ ممبئی اور جموں وکشمیر کے درمیان کھیلے جا رہے اس میچ میں ممبئی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 120 رنز بنائے۔ پہلی اننگز میں اجنکیا رہانے 12 اور شریس ایئر نے 11 رنز بنائے جب کہ شیوم دوبے صفر پر پویلین لوٹ گئے۔ ممبئی کی جانب سے شاردول ٹھاکر نے 51 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ جموں وکشمیر کی ٹیم نے پہلی اننگز میں 206 رنز بنائے۔ ممبئی نے دوسری اننگز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر اب تک 101 رنز بنا لیے ہیں۔

انسٹاگرام پر ایک دوسرے کو 'اَن فالو': سہواگ کی بیوی آرتی کے درمیان طلاق کی مبینہ قیاس آرائیوں میں شدت

نئی دہلی، 24 جنوری (آئی این ایس انڈیا): معروف ہندوستانی کرکٹر وریندر سہواگ اور ان کی اہلیہ آرتی نے مبینہ طور پر انسٹاگرام پر ایک دوسرے کو ان فالو کر دیا ہے۔ اس کے بعد سے ہر طرف یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے اور طلاق لے لیں گے۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق جوڑے نے اپنے انسٹاگرام پروفائلز پر ایک دوسرے کو فالو کرنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ سابق بھارتی اوپنر کی اہلیہ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ان کی تصاویر سے غائب ہیں، جو ان کی علیحدگی کی افواہوں کو مزید ہوا دے رہی ہیں۔

رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ جوڑا کئی مہینوں سے الگ رہ رہا ہے اور طلاق کا خدشہ ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال ہاردک پانڈیا اور ان کی پارٹنر نتاشا اسٹینکووچ نے ایک دوسرے کو انسٹاگرام پر ان فالو کر دیا تھا اور آخر کار علیحدگی کا فیصلہ کیا تھا۔ سہواگ اور آرتی کی شادی 2004 میں ہوئی تھی اور ان کے دو بیٹے آریہ ویر اور ویدانت ہیں۔ جوڑے نے ابھی تک اپنی طلاق یا علیحدگی کے حوالے سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے تاہم مداحوں میں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ سہواگ کی نجی زندگی میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ اگرچہ سہواگ نے ابھی تک اپنی اہلیہ کے ساتھ تصاویر نہیں ہٹائی ہیں؛ لیکن انسٹاگرام پر آرتی کے ساتھ ان کی آخری تصویر اپریل 2023 کی ہے۔ سہواگ نے اپنی شادی کی 20ویں سالگرہ (22 اپریل 2024) پر بھی کوئی عوامی پوسٹ شیئر نہیں کی۔ سہواگ کو حال ہی میں اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی سفر پر نہیں دیکھا گیا ہے۔ سہواگ، جو بھارت کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں اوپنر کے طور پر دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں، انہوں نے 104 میچوں (180 اننگز) میں 23 سنچریوں اور 32 نصف سنچریوں کی مدد سے 49.34 کی اوسط سے 8586 رنز بنائے ہیں۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ 82.23 ہے اور انہوں نے 2004 میں ملتان میں پاکستان کے خلاف اس فارمیٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن کر ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرایا۔ انہوں نے 2008 میں چنئی میں جنوبی افریقہ کے خلاف ایک اور ٹرپل سنچری بنائی اور ٹیسٹ میں دو ٹرپل سنچریاں بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے۔ سہواگ کے بڑے بیٹے آریہ ویر اس وقت ڈومیسٹک کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ نومبر 2024 میں آریہ ویر نے کوچ بہار ٹرافی میں میگھالیہ کیخلاف ناقابل شکست سنچری بنائی۔ انہوں نے 87 کے اسٹرائیک ریٹ سے 34 چوکے اور دو چھکے لگائے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804